٥١ مطلب بقائے دنیا تک ہے اور لیالی جمع لیل کی ہے بخلاف قیاس کے اور لیل واحد ہے بمعنے جمع کے اور واحد اسکا لیلہ ہے جس طرح تمر اور تمرہ ۱۲ فاسی

دَائِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ
اور ہمیشہ ملا ہوا رہے ہمیشہ رہنے تک اللہ بزرگ

وَالْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ
اور بخشش والے کے خداوندا درود بھیج حضرت محمد پر جو

هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَ
قطب ہیں بزرگی کے اور آفتاب نبوت کے اور

الرِّسَالَةِ وَالْهَادِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ
رسالت کے اور رہنما گمراہی سے اور

الْمُنْقِذِ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
خلاصی دینے والے جہالت سے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

صَلٰوةً دَائِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِیْ
ایسا درود کہ ہمیشہ ملا رہے اور پے در پے ہووے

مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَیَّامِ وَاللَّیَالِیْ
ایک بعد دوسرے کے مثل پے در پے آنے دنوں اور راتوں کے ٥١

٥٢ فرمایا شیخ نے قاری روز دوشنبہ کو یہاں سے پڑھنا شروع کرے اور بعد ختم کتاب حزب دوشنبہ پڑھے اور یا روز یکشنبہ کو آخر کتاب تک پڑھے اور روز دوشنبہ کو شروع کتاب سے دونوں طرح روایت ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

٥٢ یہاں سے آٹھواں حزب شروع ہوتا ہے اور یہ آخر سب حزبوں کا ہے بعض نسخوں میں یہ حزب یہاں سے شروع ہے اور بعض نسخوں میں قبل اسکے ہے یعنی اللهم صلی علی محمد وعلی آل محمد ما سجعت الحمائم سے اور موافق نسخہ سہلیہ کے درحقیقت شروع حزب آٹھویں کا یہاں ہی سے ہے نہ وہاں سے چاہئے کہ پیر کے دن یہاں سے آخر کتاب تک پڑھے پھر اول دلائل سے قولہ وسلموا تسلیماً تک پڑھے اور بعد اسکے لبیک بعد اسکے اسمائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم آخر تک پھر پہلا حزب پڑھے واللہ اعلم ۱۲ مولوی محمد یٰسین سلمہ

ختم اتوار

ختم روز اتوار

اَلثَّامِنُ

شروع پیر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الزَّاهِدِ
خداوندا ٥٤ درود بھیج حضرت محمد پر جو نبی تارک الدنیا ہیں ٥٥

٥٣ انکار کیا بعض نے اطلاق زہد کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں اور حکایت کی صاحب نثر الدر نے محمد بن واسع سے کہ کہا گیا ان سے کہ فلاں زاہد ہے کہا دنیا کی کیا قدر ہے جو اس میں زہد کرے گا ۱۲ مواہب الدنیہ

ص ۳ شروع روز دوشنبہ (۱) پیر (۲)

رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى

پیغامبر بادشاہ بے نیاز خدائے یکتا کے درود بھیجے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَائِمَةً

اللہ اُن پر اور سلام ایسا درود جو ہمیشہ رہے

اِلٰى مُنْتَهَى الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَادٍ

انتہائے زمانے تک کہ نہ منقطع ہووے اور نہ فانی

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ

ایسا درود کہ نجات دے تو ہم کو اُس کے سبب سے دوزخ کی گرمی سے ۵۱ اور بہت ہی برا

الْمِهَادُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فرش ہے دوزخ اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً

نبی امی پر ۵۲ اور اُن کی آل پر اور سلام ایسا درود کہ

لَا يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ

نہ گن سکے اُسے کوئی عدد اور شمار نہ ہو سکے اُس کی مدد اور یاری کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا

اے اللہ درود بھیج حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ بزرگ کرے تو اُس کے سبب سے

مَثْوَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

اُن کی آرامگاہ کو اور پہنچاوے تو اُس کے سبب سے قیامت کے دن

الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

قبول شفاعت سے خوشنودی کو اُن کی خداوندا درود بھیج حضرت محمدؐ پر

۵۱ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دوزخ کی آگ دنیا کی آگ سے ستر حصے گرمی میں زیادہ ہے اور کوئی عذاب دوزخ کا اس سے کم نہیں کہ نعلین آگ کی پہنانے کا حکم ہو روایت ہے کہ جب قیامت کے فرشتے بموجب حکم کے تخت رب العالمین کے بائیں طرف دوزخ کو حاضر کریں گے حکم ہوگا کہ دروازے اسکے کھول دو بمجرد کھولنے دروازوں کے آگ اس کی تمام اہل محشر کو گھیر لے گی اور ستر برس کی راہ تک اثر اس کی گرمی کا پہونچے گا نعوذ باللہ منہ ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۲ امی حقیقۃً منسوب ہے طرف ام کے کہ بمعنی ماں کے ہے یعنی جو آدمی کہ بباعث مرجانے اپنے باپ کے ایام طفلی میں علوم کی تعلیم و تربیت سے محروم رہ کے ماں کے آغوش ناز میں پرورش پاوے اور مجازاً امی اُس کو کہتے ہیں جو پڑھا لکھا نہ ہو اگرچہ باپ کے سامنے بوڑھا ہو جاوے اور امی لقب ہے ہمارے جناب حضرت رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم معلم الکل کا جنھوں نے مدرسہ علمنی ربی فاحسن تعلیمی میں علم حاصل کئے ہیں یہاں تک کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مصداق وما ینطق عن الہوی ان ہو الا وحی یوحی کے ہوئے ہیں ۱۲ مولانا سید علی اعظم پھلواروی

۵۲ امی منسوب ہے طرف ام کے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام امی اس واسطے پڑا کہ حضرتؐ لکھتے نہ تھے اور یا اس واسطے پڑا کہ ام بمعنی اصل الشی کے ہے سو جو نہ لکھے وہ باقی ہے اپنی اصل پیدائش بات پر کہ وہ لکھتا نہیں اور کہا گیا منسوب ہے طرف مکہ کے اور وہ ام القری ۱۲

النَّبِيِّ الْأَصِيلِ السَّيِّدِ النَّبِيلِ الَّذِي
نبی اصیل شریف سردار بزرگ پر وہ ایسے ہیں

جَاءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيلِ وَأَوْضَحَ بِبَيَانِ
جو آئے وحی اور قرآن کے ساتھ اور صاف بیان کردی انہوں نے تفسیر

التَّأْوِيلِ وَجَاءَهُ الْأَمِينُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ
قرآن کی اور آئے اُن کے پاس جبرئیل امین علیہ

السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيلِ وَأَسْرَى
السلام ساتھ بزرگی اور زیادتی خیر و خوبی کے اور سیر کرائی

بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيلُ فِي اللَّيْلِ الْبَهِيمِ
اُن کو اللہ بادشاہ بزرگ نے اندھیری بڑی رات میں

الطَّوِيلِ فَكَشَفَ لَهُ عَنْ أَعْلَى الْمَلَكُوتِ
پس کھولدیئے اُن کے لیے پردے عالم غیب کے جو برتر ہیں

وَأَرَاهُ سَنَاءَ الْجَبَرُوتِ وَنَظَرَ إِلَى
اور دکھائی اُن کو بلندی اپنے عالم صفات کی اور دیکھی حضرتؐ نے

قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّائِمِ الْبَاقِي الَّذِي لَا
قدرت خدائے زندہ ہمیشہ رہنے والے باقی کی جو نہ

يَمُوتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً
مرے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام ایسا درود

مَقْرُونَةً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَالْكَمَالِ
جو نزدیک ہو خوبصورتی اور حسن اور کمال

ف حق یہ ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم شب معراج کو روح اور بدن کے ساتھ بیداری میں تشریف لیگئے تھے سارے قصۂ معراج میں اسی طرف جمہور علمائے محدثین اور فقہاء اور متکلمین گئے ہیں اور ظواہر اخبار صحیحہ اسی پر متواتر ہوئے ہیں عدول اس سے نہ چاہیئے ۱۲ شرح طریقہ محمدیہ ف شب معراج کو ایک لحظہ میں سب تفاصیل مملکت ایک ایک کرکے حضرتؐ کو دکھائی گئی اور نوّے ہزار باتیں حق تعالیٰ سے سنیں اور جب پھر آئے تو بستر اسی طرح گرم تہا ۱۲ سبع سنابل ف شب معراج کو حضرتؐ مسجد میں یا امّ ہانی کے گھر میں سوئے تھے اور درحقیقت کچھ خلاف نہیں دونوں قولوں میں اسواسطے کہ بقول ثانی فرشتے حضرتؐ کو ام ہانی کے گھر سے اُٹھا کے مسجد میں لائے اور سینہ مبارکؐ وہاں چاک کیا پھر حضرتؐ باب مسجد پر براق پر سوار ہوئے تو درحقیقت نہ حاصل ہوا اسریٰ لیکن مسجد حرام سے ۱۲ حاشیہ جلالین ف معراج ستائیسویں رات رجب کے مہینہ میں دوشنبہ کی رات تھی اسی پر اکثر ہیں اور اسی پر عمل ہے لوگوں کا اور ام ہانی بنت ابی طالب کے گھر سے اسراء تہا اور گھر ان کا حرم میں تہا اور سب حرم مسجد ہے چھت پہاڑ کے جبرئیل و میکائیل اور اسرافیل اترے اور ہر ایک کے ساتھ ستر ستر ہزار فرشتے تھے ۱۲ تفسیر روح البیان

۵۱ اقطار جمع ہے قطر کی ساتھ ضمۂ قاف کے بمعنی ناحیہ زمین یا آسمان کے یا جمع ہے قطرے کی بمعنی بوند کے ۱۲ فاسی ۵۲

وَالْخَيْرِ وَالْإِفْضَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اور خیر اور بزرگیوں سے اے اللہ رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ
حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر بشمار قطروں مینھ کے ۵۱

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اور درود بھیج حضرت محمد اور آل محمدؐ پر بشمار

اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
پتوں درختوں کے اور درود بھیج حضرت محمد اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰى
آل حضرت محمدؐ پر بشمار پھین دریاؤں کے اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهَارِ وَ
حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر بشمار نہروں کے ۵۲ اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ
درود بھیج حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر بشمار

رَمْلِ الصَّحَارٰى وَالْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰى
ریت جنگلوں ۵۳ اور میدانوں پتھر کے اور رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ
حضرت محمدؐ اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار بوجھ پہاڑوں

وَالْاَحْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
اور پتھروں کے اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور آل

انہار جمع نہر کی ہے اور نہر اس کو کہتے ہیں جو جاری ہوئے پانی اور زیادہ ہووے نہ اتنا ہو کہ دریا کہلاوے اور جمع اسکی نہر بسکون بھی آتی ہے ۱۲ فاسی ۵۳ صحارٰے بفتح رائے مہملہ اور اس کے کسرہ سے بھی ہے جمع صحرا کی بمعنی میدان کے ۱۲ فاسی ۵۴ روایت ہے کہ جب جنگ اُحد میں لب و دندان جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے خون آلودہ ہوئے دندان مبارک کو اس سلطان گداخو کے جبرئیل امین نے شہپر اقبال پر اپنے لیا اور عرض کیا یا محمد صلی اللہ علیک وسلم قسم ہے جلال اور قدرت الٰہی کی کہ اگر ایک قطرہ خون اس قطرۂ خون سے زمین پر ٹپکے تو قیام قیامت تک زمین سے ایک گھاس نہ جمے گی اس لئے فرمان حضرت جلال احدیت جل ذکرہ کا مجھے ایسا ہوا ہے کہ قطرۂ خون لب و دندان مبارک کو بستان سرائے جنت میں لیجاؤں تا گلگونۂ رخسارۂ حور عین ہوگا کا تزئین الیاقوت والمرجان اور روایت ہے کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہر دندان درفشان کو دست مبارک میں لیا جبرئیل امین آئے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم یہ دندان شکستہ آپ مجھے عنایت فرمائیں تا غضب الٰہی سے امان پاؤں حضرتؐ نے فرمایا یا روح اللہ محمد اپنے دندان شکستہ کو اپنے شکستہ دلان آخر الزمان کے واسطے نگاہ رکھتا ہے تاکہ اگر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۳۱) مجھے خطاب فرمائے کہ تیرے امتیان نے میری فرمان کو توڑا میں بھی عرض کروں یا اللہ العالمین تیرے بندگان نافرمان نے میری بھی دندان کو توڑا لیکن محمدؐ نے گناہ ان دندان شکنوں کے معاف کئے تو جو محمدؐ کا پیدا کرنے والا ہے ان فرمان شکنوں کے گناہ معاف کر دے ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین (فوائد صفحہ ہٰذا)

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ وَصَلِّ

محمدؐ پر بشمار بہشتیوں کے ۵۱ اور دوزخیوں کے ۵۲ اور رحمت نازل کر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ

حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر بشمار نیک کاروں

وَالْفُجَّارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور بدکاروں کے اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر بشمار اُن چیزوں کے

مَا يَخْتَلِفُ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ

کہ ۵۳ بدلا کرتے ہیں بسبب اُن کے رات دن اور کردے اے خدا

صَلَاتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا

ہمارے درود کو جو اُن پر بھیجا ہے پردہ (میرے لیے) عذاب دوزخ سے اور سبب

لِّاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

مباح ہونے بہشت کا بیشک تو ہی ہے سب پر غالب بڑا بخشنے والا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ

اور رحمت نازل کرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور اُن کی آل پر

الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ وَصَحَابَتِهِ

جو پاک ہیں اور اُن کی اولاد پر جو برکت دی گئی ہیں اور اُن کے اصحابوں پر

الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

جو بزرگتر ہیں اور اُن کی بیبیوں پر جو مائیں ہیں سب مسلمان مردوں کی

صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

ایسا درود جو ملا ہووے پے در پے رہے قیامت تک

۵۱ ابن عباس رضہ سے روایت ہے کہ بہشت سات ہیں فردوس جنتِ عدن جنتِ نعیم دار خلد جنت الماوی دار السلام علیون ۱۲ زرقانی

۵۲ اہل نار کا انس اور جن مراد ہیں یا جسکو چاہے اللہ تعالیٰ سوائے ان دو فریق کے اور خزنہ جنت اور نار اور حور و غلمان اسی میں رہتے ہیں اور متبادر یہ ہے اہل جنت اور نار سے وہ لوگ کہ ان دونوں سے نفع یا ضرر حاصل کریں گے انس سے یا جن سے یا سوائے ان کے ۱۲ مطالع المسرات

۵۲ روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحابہ وسلم نے کہ لائی جاویگی دوزخ قیامت کے دن اور اسکے لئے ستر ہزار باگیں ہوں گی ہر ایک باگ کے ساتھ ستر ستر ہزار فرشتے ہوں گے کہ ان باگوں سے دوزخ کو کھینچیں گے ۱۲ صحیح مسلم

۵۳ مراد اختلاف رات اور دن سے روشنی اور تاریکی ہے اور سردی اور گرمی اور بہار و خزان اور تغیر اور تبدل فصل و موسم کا ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵۳ جس طرح صحت ہو اور مرض اور غنا اور فقر اور عزت اور ذلت اور طاعت اور معصیت اور ایمان اور کفر اور سوا اسکے مختلف احوال زمان اور مکان اور حیوان اور انسان سے ۱۲ قلمی

۵۱ فرمایا حضرت شیخ نے کہ یہ درود افضل درودوں سے ہے اسلئے کہ مؤلف نے اس پر کتاب کو ختم کیا ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ

الٰہی ۵۲ رحمت نازل کر نیک کاروں کے سردار پر اور برگزیدہ

الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ

رسولوں ۵۳ کے زینت دینے والے پر اور اُن لوگوں کے بزرگتر پر کہ اندھیری ہوئی اُن پر

اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ

رات اور چمکا اُن پر دن (اسے تین بار پڑھے) اے اللہ

يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِىْ لَا يُكَافِىْ امْتِنَانَهٗ وَالطَّوْلِ

اے ایسے احسان والے کہ نہیں بدلہ ہوسکتا اُس کے انعام کا اور ایسے بخشش والے

الَّذِىْ لَا يُجَازِىْ اِنْعَامَهٗ وَاِحْسَانَهٗ نَسْاَلُكَ

کہ نہیں عوض ہوسکتا اُس کے انعام اور احسان کا سوال کرتے ہیں ہم

بِكَ وَلَا نَسْاَلُكَ بِاَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ

تجھ سے اور نہیں سوال کرتے کسی سے سوا تیرے یہ کہ گویا کردے تو

اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ

ہم سب کی زبانوں کو ۵۳ وقت سوال منکر و نکیر کے اور توفیق دے ہم کو اچھے

الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ

عملوں کی اور کردے ہم کو بے ڈروں میں سے ۵۴ اُس دن کہ

الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ

لرزیں زمینیں ۵۵ اور آوے بھونچال اے عزت ۵۶ اور بزرگی والے

اَسْاَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے سب نوروں کے نور جو تھا سب زمانوں اور مدتوں سے پہلے

۵۲ اعتقاد چاہیے کرنا کہ سب انبیاء و رسل کبیرہ و صغیرہ سے معصوم ہیں اور جو گناہ صغیرہ کہ انبیاء کی طرف منسوب ہے جس طرح گیہوں کا کھانا آدمؑ سے مثلاً نسیان کے تہا نہ قصد معصیت و مخالفت رب العزۃ کے جیسا کہ قرآن میں ہے ولقد عہدنا الی آدم من قبل فنسی ولم نجد لہ عزما اور اس میں ایک رحمت مندرج تھی جس طرح نکلنا آدمؑ کا بہشت سے اور پیدائش بنی آدم کہ مقصود یہی تہا ۱۲ درالتاج ۵۳ یعنی وقت سوال قبر کے اور یہ اول امتحان ہے جو بندے سے لیا جاویگا بعد اس کی موت کے تو جب حق تعالیٰ اس کو ثبات دیگا اور اس کی زبان سے جواب اور قولِ صواب ادا کراویگا تو یہ دلیل حسن عاقبت کی ہے بعد اس کے اور عنوان حصول سلامت کا خدا کے فضل سے ہے ۱۲ فاسی ۵۴ آمنین ضد خائفین یعنے ان لوگوں سے کہ امن اور پناہ دیگا تو ان کو سارے خوفوں سے اور وہ تیرے اولیا ہیں جنکی شان میں تو نے فرمایا ہے۔ الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا هم یحزنون ۱۲ فاسی ۵۵ زلازل جمع زلزلہ کی ہے اور بعض نسخوں میں والزلزال ہے اور یہی مناسب ہے واسطے ماقبل اور مابعد اپنے سجع سے اور واسطے ذکر کرنے رجف کے ساتھ لفظ مصدر کے اور زلزلہ یعنی حرکت شدید و سخت کے ہے اور یہ زمین اور اشخاص اور احوال میں بھی ہوتی ہے ۱۲ فاسی ۵۶ یعنے صاحب نعوت جلالیہ اور صفات جمالیہ کے ۱۲ حرز الامان ؀

أَنْتَ الْبَاقِي بِلَا زَوَالٍ الْغَنِيُّ بِلَا مِثَالٍ

تو ہی ہے باقی ۵۱ بغیر زوال کے غنی بے مثال ہے ۵۲

الْقُدُّوسُ الطَّاهِرُ الْعَلِيُّ الْقَاهِرُ الَّذِي

بڑا پاک منزہ برتر غالب سب پر جسے

لَا يُحِيطُ بِهِ مَكَانٌ وَّلَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ

نہ گھیر سکے کوئی جگہ اور نہ مشتمل ہو اُس کو کوئی زمانہ

أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا وَبِأَعْظَمِ

سوال کرتا ہوں ۵۳ تجھ سے بوسیلہ تیرے اچھے سب ناموں کے اور بوسیلہ تیرے بزرگ

أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً

ناموں کے تیرے نزدیک اور شریف تر اُن ناموں کے تیرے پاس مرتبہ میں

وَّأَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَّأَسْرَعِهَا مِنْكَ

اور بزرگ تر اُن ناموں کے تیرے نزدیک ثواب میں اور جن کے ذریعہ سے تو جھٹ پٹ

إِجَابَةً وَّبِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ

دُعا قبول کرے اور بوسیلہ تیرے پوشیدہ ناموں کے جو چھپے ہوئے

الْجَلِيلِ الْأَجَلِّ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ الْعَظِيمِ

بزرگ بزرگ تر بڑے بہت بڑے بزرگ بزرگ تر

الْأَعْظَمِ الَّذِي تُحِبُّهُ وَتَرْضَى عَمَّنْ دَعَاكَ

ایسے کہ تو دوست رکھتا ہے اُن کو اور راضی ہو جاتا ہے اُس سے جو اُن کے وسیلہ سے

بِهِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ

تجھ کو پکارے اور قبول کر لیتا ہے تو اُس کی دُعا سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ

۵۱ باقی یعنی موجود بعد فانی ہو جانے خلق کے ہمیشہ ۱۲ حرز الامان ۵۲ یعنی کسی چیز میں کسی کا محتاج نہیں اور ہر چیز میں سب کے سب اسی کے محتاج ہیں اور اسی کو غنی مطلق کہتے ہیں فرمایا حق تعالیٰ نے واللہ ھو الغنی وانتم الفقراء ۱۲ حرز الامان

۵۳ کہا انس بن مالک رض نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص تھا کہ مدینہ کی چیز شام کو لیجاتا اور شام کی مدینہ میں لاتا اور متوکلاً علی اللہ قافلہ کے ساتھ نہ رہتا ایک بار شام سے مدینہ کو آتا تھا راہ میں ایک چور اسپ سوار ملا کہا اے تاجر کھڑا ہو وہ کھڑا ہو گیا اور کہا میری جان چھوڑ دے اور سب کچھ لے لے چور نے کہا مال تو میرا ہی ہے تیری جان ماروں گا مکرر سہ کرر کہا نہ مانا تاجر نے کہا ذرا مجھے مہلت دے اُسنے کہا اچھا تاجر نے وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھی اور آسمان کی جانب ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا کی یا ودود یا ودود یا ذا العرش المجید یا مبدئ یا معید یا فعال لما یرید اسألک بنور وجھک الذی ملأ ارکان عرشک و اسألک بقدرتک التی قدرت بہا علی خلقک و رحمتک التی وسعت کل شئ لا الٰہ الا انت یا مغیث اغثنی تین بار اس دعا کو پڑھا کہ ناگہاں ایک سوار سبز کپڑے پہنے ہوئے ہاتھ میں ایک نور کا حربہ لئے آپہونچا چور نے سوار کو دیکھ کے تاجر کو چھوڑا سوار کی طرف متوجہ ہوا سوار نے تیر ماران کر کے چور کو گھوڑے سے گرایا اور تاجر سے کہا اے چور کو قتل کر کہا میں نے تو کسی کو ابھی تک مارا نہیں سوار نے چور کو قتل کر کے کہا میں تیسرے آسمان کا فرشتہ ہوں ۱۲ رسالہ قشیریہ ؎

بِذَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ

بوسیلہ اس کے کہ کوئی پرستش کے لائق نہیں مگر تو بڑا مہربان بڑا نعمت دینے والا پیدا کرنے والا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

آسمانوں کا اور زمین کا بزرگی اور بخشش والا

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ وَ

جاننے والا چھپی چیزوں کا اور ظاہر کا بزرگ برتر اور

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ اِذَا

مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے نام بزرگ بزرگتر کے[۵] کہ جب تو

دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ

پکارا جاوے بذریعہ اس کے تو قبول کرے اور جب تجھ سے سوال کیا جاوے بذریعہ اس کے تو تو دیدے

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهٖ

اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے کہ جس کی بزرگی کے سامنے سر جھکا دیتے ہیں

الْعُظَمَاءُ وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَامُّ

بڑے بڑے لوگ اور بادشاہ اور درندے[۵۲] اور زمینی کیڑے

وَكُلُّ شَیْءٍ خَلَقْتَهٗ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ اسْتَجِبْ

اور ہر شے جس کو تو نے پیدا کیا اے اللہ اے پروردگار قبول کرلے

دَعْوَتِیْ يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ يَا

دعا میری اے وہ جس کو عزت اور غلبہ ہے سب پر اے

ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا مَنْ هُوَ حَیٌّ لَّا

صاحب عالم ظاہر اور عالم غیب کے اے وہ جو زندہ ہے

---

[۵۰] اقرب الدعوات اجابت سے وہ دعا ہے جو نمازوں کے بعد کی جائے اور دعا روزہ دار کی وقت افطار کے اور جس طرح دعا روز عرفہ کے اور دعا مظلوم کی اس واسطے کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کچھ حجاب نہیں ہوتا اور شفاء بیمار اور مبتلا کے اور دعا غائب کی اپنے بھائی کیواسطے اور دعا باپ کی واسطے بیٹے کے اور دعا شب قدر اور ساعت مرجوہ جمعہ کی اور دعا مکہ میں اور دعا وقت خضوع اور خشوع کے ۱۲ حجۃ اللہ البالغہ

[۵۱] روایت ہے انسؓ سے کہا ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اور ایک شخص کھڑا نماز پڑھتا تھا اس نے رکوع و سجدہ کر کے اور تشہد پڑھکے یہ دعا کی اللهم انی اسئلک بان لک الحمد لا الٰہ الا انت الحنان المنان بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام حضرت نے اپنے اصحاب سے فرمایا جانتے ہو اس نے کونسی دعا کی کہا اللہ اور رسول جانیں فرمایا حضرت نے قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسنے اسم اعظم سے دعا کی ہے کہ اس سے جو کوئی دعا کریگا قبول ہوگی دعا اسکی اور جب سوال کریگا تو دیا جائیگا ۱۲ فاسی [۵۲] عامل افریقیہ نے عمر بن عبد العزیز رح کو شکایت لکھ بھیجی ہوام یعنی بچھو وغیرہ کی عمر بن عبد العزیز رح نے لکھ بھیجا کہ تم لوگ صبح و شام یہ کہہ لیا کرو ومالنا ان لانتوکل علی اللہ وقد ہدانا سبلنا الخ ۱۲ حیوۃ الحیوان [۵۳] کہا شیخ رح نے یہاں اسم اعظم ہے جب ارادہ کرے کوئی دعا کرنیکا تو دعا کرے درمیان یا اللہ اور یا رب کے ۱۲

يَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا أَعْظَمَ شَأْنُكَ وَ

مرتا نہیں پاک ہے تو اے پروردگار کیا بڑی شان ہے تیری اور

أَرْفَعَ مَكَانُكَ أَنْتَ رَبِّيْ يَا مُتَقَدِّسًا فِيْ

کیا بڑا مرتبہ ہے تیرا تو ہی رب میرا ہے اے پاک

جَبَرُوْتِهٖ إِلَيْكَ أَرْغَبُ وَإِيَّاكَ أَرْهَبُ

اپنی صفات میں تیری ہی طرف میں رغبت کرتا ہوں اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں

يَا عَظِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا

اے بزرگ اے بڑے اے بڑی شان والے [۱] اے قادر [۲] اے

قَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا عَلِيْمُ

توانا بزرگ ہے تو اے بزرگوار [۳] برتر ہے تو اے دانا [۴]

سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ

پاک ہے تو اے بزرگ پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجھے اے بزرگ

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ التَّامِّ الْكَبِيْرِ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام بزرگ [۵] کے وسیلہ سے جو کامل ہے بزرگ ہے

أَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيْدًا وَّلَا

یہ کہ نہ مسلط کر دے تو ہم پر کسی سرکش جھگڑالو کو [۶] اور نہ

شَيْطَانًا مَّرِيْدًا وَّلَا إِنْسَانًا حَسُوْدًا

کسی شیطان سرکش کو اور نہ کسی آدمی بدخواہ کو

وَّلَا ضَعِيْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِيْدًا وَّلَا

اور نہ کسی کمزور کو اپنی مخلوق میں سے اور نہ کسی سخت کو اور نہ

---

[۱] جبار یعنی قہار جس کا حکم رد نہ ہوا اور سب حکم اسکے جاری ہوں قہر اور زور کی راہ سے بندوں پر اور بعضی عظیم الشان کے اور بعضی متکبر کے اور کہا گیا جبار وہ ہے جو ٹوٹے ہوئے کو جوڑے اور اصلاح امور کی کرے اپنے احسان و کرم سے ۱۲ فاسی [۲] قادر یعنے قدرت رکھنے والا کامل ان چیزوں پر کہ تعلق ہے ساتھ ان کے ارادہ اور مشیت خداوند تعالیٰ جل ذکرہ کی ۱۲ حرز الامان [۳] یہ نسخہ سہلیہ وغیرہ میں ہے اور معتمد دو نسخوں میں نہیں ہے ۱۲ فاسی [۴] علیم بروزن فعیل ہے واسطے مبالغہ کے یعنی عالم ہر چیز کا کلی کا جزئی کا موجود کا معدوم کا ممکن کا محال کا اور اس کا کہ ابھی تک ہوا نہیں کہ اگر ہووے تو کس طرح ہووے ۱۲ حرز الامان [۵] بقول امام محمد غزالی رحمۃ اللہ عظیم راجع ہے طرف کمال ذات کی اور کبیر راجع ہے طرف کمال صفات کے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات [۶] عنیداً یعنی خلاف کرنے والا حق سے یعنے نفس اور یہ اعظم الجبارین والمعاندین ہے اور خبیث تر ہے شیاطین سے بلکہ شر شیطانوں سے اور اگر نفس نہ ہوتا تو شیطانوں کا آدمی کے ساتھ کچھ فریب بن نہ پڑتا خدا اسکے شر سے ہمکو بچائے ۱۲ فاسی

بَارًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِیْدًا وَّلَا عَنِیْدًا

نیکو کار اور نہ بدکار اور نہ منکر حق ۵۱ اور نہ سرکش ۵۲ مخالف کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فَاِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ

اے اللہ میں ۵۳ مانگتا ہوں تجھ سے پس تحقیق میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی

اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

میرا اللہ ہے ایسا کہ نہیں کوئی قابل پرستش کے مگر تو اکیلا ایک ۵۴

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ

بے پرواہ ۵۵ ایسا کہ نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہیں اُس کے

لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ یَا هُوَ یَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ

جوڑ کا کوئی اے وہ کہ اشارہ کیا جائے اُس کی طرف لفظ ہو سے اے وہ کہ کوئی ایسا نہیں مگر وہی

یَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا اَزَلِیُّ یَا اَبَدِیُّ یَا

اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی اے ازلی ۵۶ جسکا آغاز نہیں اے ابدی جس کی انتہا نہیں اے

دَهْرِیُّ یَا دَیْمُوْمِیُّ یَا مَنْ هُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ

قائم ہمیشہ اے دائم اے وہ جو ایسا زندہ ہے کہ

لَا یَمُوْتُ یَآ اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا

ہرگز مرتا نہیں اے معبود ہمارے اور معبود ہر شے کے معبود یکتا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ

نہیں کوئی معبود پرستش کے قابل مگر تو اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور

الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ

زمین کے جاننے والے چھپی چیزوں کے اور ظاہر کے بڑے مہربان

---

۵۱ عبیدًا یعنے جاحد اور منکر حق کا یا بڑا غصہ کرنیوالا اور لفظ عابد جس طرح بمعنے عبادت کرنے والے کے آیا ہے اسی طرح بمعنے مذکور کے بھی آتا ہے ۱۲ مزرع الحسنات

۵۲ عنید اگر نون کیساتھ پڑھا جاوے تو تکرار لازم آتا ہے ظاہر یہ ہے کہ تے سے ہو یعنی آمادہ ہونا واسطے کسی کام کے اور یہ بات دشمن میں ظاہر ہے کہ منتظر اور آمادہ رہتا ہے اس بات کا کہ جس وقت موقع پاوے رنج پہونچاوے ۱۲ مزرع الحسنات

۵۳ یہ دعا اللھم انی اسالک سے کفوًا احد تک اصحاب سنن اربعہ نے لکھی ہے اور روایت ہے بریدہ رضہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اس دعا کے ساتھ دعا کرتے سنا تو فرمایا قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اسنے اللہ سے سوال کیا ساتھ اس کے اسم اعظم کے کہ جب کوئی اس کے ساتھ دعا کرے تو قبول ہو اور جب مانگے تو پاوے ۱۲ فاسی

۵۴ واحد یعنی یکتا ہمیشہ کہ اسکے ساتھ کوئی نہیں اور واحد مقام صفات میں ہے اور احد باعتبار ذات کے ہے ۱۲ حرز الامانی

۵۵ صمد یعنی سید کہ ہو کر منتہی ہو طرف اسکے سیادت یا بمعنی ہمیشہ باقی رہنے والے کے یا بمعنی اسکے کہ حاجتوں میں لوگ اسکی طرف قصد کریں یعنی غنی اور مغنی کہ کسی کی طرف محتاج نہو اور سب اسی کے محتاج ہوں ۱۲ حرز الامانی

۵۶ ازلی وہ کہ قائم ہے وجود اس کا یا ازلی بمعنی اول کے جس کے وجود کا شروع نہ ہو تو یہ بمعنی قدیم کے ہے اور قرآن یا حدیث میں اللہ پر اطلاق ازلی کا نہیں آیا ہے ۱۲ شرح دلائل الخیرات

الرَّحِيمَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ الدَّيَّانَ الْحَنَّانَ

نہایت رحم والے زندہ قائم بدلہ دینے والے ۵۱ بڑے مہربان ۵۲

الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ وَ

احسان کرنے والے ۵۳ قبر سے مردوں کو اٹھانیوالے باقی صاحب بزرگی اور

الْإِكْرَامِ قُلُوبُ الْخَلَائِقِ بِيَدِكَ نَوَاصِيهِمْ

بخشش کے دل لوگوں کے تیرے ہاتھ میں ہیں چوٹیاں اُن کی

إِلَيْكَ فَأَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِي قُلُوبِهِمْ وَتَمْحُو

تیری طرف ہیں ۵۴ پس تو ہی بوتا ہے نیکی اُن کے دلوں میں اور مٹاتا ہے

الشَّرَّ إِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ فَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ

برائی کو جب چاہتا ہے اُن سے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ

أَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِي كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهُ وَ

یہ کہ مٹا دے تو میرے دل سے وہ چیزیں کہ بُرا جانتا ہے اُنھیں تو اور

أَنْ تَحْشُوَ قَلْبِي مِنْ خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ

یہ کہ بھر دے تو میرے دل کو اپنے ڈر سے ۵۵ اور اپنی معرفت سے ۵۶

وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةِ فِيمَا عِنْدَكَ وَالْأَمْنِ

اور اپنے خوف سے اور رغبت دے اُن چیزوں کی جو تیرے پاس ہیں اور پناہ و

وَالْعَافِيَةِ وَاعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَ

اور تندرستی دے اور مہربانی کر ہم پر رحمت اور

الْبَرَكَةِ مِنْكَ وَأَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ

برکت کیساتھ اپنی طرف سے اور دل میں ہمارے ڈالدے کارِ صواب اور حکمت

۵۱ دیان یعنی قاضی اور قہار اور حاکم اور جزا دینے والے کے ہے جو کسی عمل کو ضائع نہ کرے بلکہ خیر و شر دونوں کی جزا دے ۱۲ وفا

۵۲ حنان کے معنے بہت مہربان بندگان فرمانبردار پر ۱۲ مزرع الحسنات ۵۳ منان کے معنی احسان کرنے والا آفریدگان کا ۱۲ مزرع الحسنات ۵۴ حق تعالےٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے کسی کو مجال عذر اور انکار کی اسکے حکم میں نہیں اور کوئی اسکے حکم کو رد نہیں کر سکتا وہ قادر ہے ہر شے پر اور کسی کام میں عاجز نہیں ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵۵ یعنی اپنے خوف سے اور اس واسطے اس کا سوال کیا کہ یہ ثمرہ علم باللہ کا ہے اور اسی واسطے فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے لیکن بندے اس کے جو عالم ہیں اور پناہ مانگی ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں اللہ تعالیٰ کا خوف نہ ہو اور کہا ابن عطاء اللہ رح نے کہ بہترین علم وہ ہے جس کے ساتھ خوف الٰہی ہو علم کے ساتھ اگر خوف الٰہی ہو تو وہ علم تیری نفع کے لئے ہے اور نہیں تو تیرے ضرر کیلئے ۱۲ مطالع المسرات ۵۶ معرفت علماء کی زبان پر ہے اور وہ علم ہے تو سب علم معرفت ہے اور ہر معرفت علم ہے اور ہر عالم باللہ تعالیٰ عارف ہے اور ہر عارف عالم ہے اور کہا گیا جسنے پہچانا اللہ تعالیٰ کو آرام ہوگئی اسکی زندگی اور ٹھنڈی ہے اس سے ہر چیز اور جاتا رہتا ہے اس سے مخلوق کا ڈر اور انس پکڑتا ہے وہ ساتھ حق تعالیٰ کے ۱۲ رسالہ قشیریہ

فنسئلك اللّٰهم علم الخائفين وانابة

پس طلب کرتا ہوں تجھ سے خداوندا علم ڈرنے والوں کا لہ اور متوجہ ہونا

المخبتين واخلاص الموقنين وشكر

مثل فروتنوں کے اور اخلاص یقین والوں کا اور شکر لہ

الصابرين وتوبة الصديقين ونسئلك

صبر کرنیوالوں کا اور توبہ لہ صدیقوں کی لہ اور سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے

اللّٰهم بنور وجهك الذي ملأ اركان

اے اللہ بوسیلہ نور تیری ذات کے جس نے بھر دیا گوشوں کو تیرے

عرشك ان تزرع في قلبي معرفتك

عرش کے یہ کہ بو دے تو میرے دل میں اپنی معرفت

حتى اعرفك حق معرفتك كما ينبغي

یہاں تک کہ پہچان لوں میں حق تیرے پہچاننے کا جیسا کہ سزاوار ہے

ان تعرف به وصلى الله على سيدنا

کہ تو پہچانا جاوے اس سے اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار

ونبينا ومولانا محمد خاتم النبيين و

اور نبی اور مولا حضرت محمدؐ پر جو خاتم الانبیاء ہیں اور

امام المرسلين وعلى اله وصحبه

امام رسولوں کے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر

وسلم تسليما والحمد لله رب العلمين

اور سلام بھیجے سلام اور سب تعریف اللہ کو ہے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

لہ کہا ابو حفص رحمہ نے خوف چراغ ہے دل کا کہ اسی خوف سے دل اسکے اندر جو خیر و شر ہے اسکو دیکھتا ہے اور کہا ابو عمرو دمشقی نے کہ خائف وہ ہے کہ وہ اپنے نفس سے زیادہ ڈرے بہ نسبت شیطان کے ۱۲ رسالہ قشیریہ

لہ شکر یہ ہے کہ دیکھے آدمی ساری ان چیزوں کو جو اسکے پاس ہیں ظاہری خواہ باطنی کہ پہنچنے والی ہیں اللہ جل شانہ کی جانب سے پھر بلند ہوتی ہے ہر نعمت پیچھے اس کے اور ہمت طرف پروردگار کے اور عاجز ہو جاتا ہے اسکے شکر سے و منفعل ہو جاتا ہے اس میں ۱۲ حجۃ اللہ البالغہ

لہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرنیوالا مثل اس کے ہے کہ اس کی گناہ نہیں اور کہا گیا یا رسول اللہ علامت توبہ کی کیا ہے فرمایا ندامت اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک پیاری جوان توبہ کرنیوالے سے نہیں ہے توبہ پہلی منزل سالکین کی ہے اور پہلا مقام ہے طالبوں کے مقامات کا اور فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ندامت توبہ ہے ۱۲ رسالہ قشیریہ

لہ بعض آدمی اصل پیدائش میں مشابہ انبیاء کے ہوتے ہیں جس طرح شاگرد ذہین کسی شیخ محقق کا تو تشبہ اس کا اگر بسبب قوی عقلیہ کے ہے تو وہ صدیق ہے اور اگر بسبب قوی علیہ کے ہے تو وہ شہید ہے یا حواری ہے اور نفس صدیق کا قریب الماخذ ہوتا ہے نفس نبی سے مثل گندھک کے بہ نسبت آگ کے اور اسی طرف اشارہ ہے جو وارد ہوا ہے کہ ابو بکر صدیق رضی نے سن لیا کرتے تھے بھنبھناہٹ آواز جبرئیل علیہ السلام کی جب وہ وحی لیکر آتے تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ۱۲ حجۃ اللہ البالغہ

وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ
اور وہی کافی ہے ہم کو اور اچھا کام بنانے والا ہے اور نہیں پھرنا گناہ سے

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
اور نہ طاقت بندگی پر ہے مگر مدد خدا سے برتر بزرگ سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهِ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ
اے خدا بخش دے لہ دلائل الخیرات کے مصنف کو اور رحم کر اس پر اور کر اس کو

مِنَ الْمَحْشُورِينَ فِي زُمْرَةِ النَّبِيِّينَ وَ
جمع ہونے والوں سے گروہ نبیوں میں اور

الصِّدِّيقِينَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ
صدیقوں میں دن قیامت کے اپنے مہر سے اے بخشنے والے

وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدِينَا وَلِمَشَائِخِنَا وَ
اور بخش اے اللہ واسطے ہمارے اور ہمارے باپوں کے اور ماؤں کے لیے اور ہمارے استادوں کے لیے

لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
اور سب ایمان والے مرد اور عورتوں کے لیے اور سب مسلمان مرد

وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۵
اور مسلمان عورتوں کے واسطے بطفیل اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے زیادہ سب رحم کرنے والوں سے

هٰذِهِ الصَّلَوٰاتُ الْأَرْبَعُ تُقْرَأُ
یہ چار درود

أَرْبَعَ عَشْرَةَ مَرَّاتٍ فَإِنَّ فِي قِرَاءَتِهَا فَضْلًا
چودہ بار پڑھے جاتے ہیں بتحقیق اس کے پڑھنے میں بڑی

لہ مختصر سوانحعمری مؤلف علام از شروح اعلام مؤلف دلائل الخیرات امام ہمام عالم عامل ولی کامل عارف واصل فرید عصر وحید دہر ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی ابن عبد الرحمٰن بن ابی بکر بن سلیمان بن یعلی بن یخلف ابن موسیٰ بن علی بن یوسف ابن عیسیٰ بن عبد اللہ بن جندر بن عبد الرحمٰن بن محمد ابن احمد بن حسان بن اسمٰعیل ابن جعفر بن عبد اللہ بن حسن ابن الحسن بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ وعنہم اجمعین ہیں اور طریقہ آپکا شاذلیہ ہے اور آپ کی اکثر تصانیف علم میں ہیں اور آپکے شاگرد بیس ہزار سے زیادہ ہیں جو حدیث کو آپ سے نقل اور روایت کرتے ہیں کذا فی شرح شیخ زروق قدس سرہ اور تھے آپ اعیان جزولہ پھر سملالہ میں اور وہ قبیلہ ہے بربر سے سوس اقصیٰ میں اور طلب علم کیا مدینہ فاس میں اور وہاں تالیف کیا کتاب دلائل الخیرات کو اور بعضوں نے کہا جمع کیا اس کو کتب خزانہ جامع القرویین سے پھر رجوع کی فاس سے طرف ساحل کے اور ملاقات کی فاضل عدیم المثل شیخ ابو عبد اللہ محمد سے بس پڑھا ان سے پھر داخل ہوئے خلوت خانہ میں عبادت کیلئے چودہ برس تک ریاضت میں مشغول رہے بعد اسکے افادہ و ہدایت خلق میں مصروف ہوئے یہانتک کہ توبہ اور بیعت کی آپکے ہاتھ پر قریب بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ شخصوں نے اور ہر ایک نے بقدر اپنی استعداد و ہمت کے آپ سے فیض عظیم اور معرفت فخیم حاصل کی اور ظاہر ہوئے آپ کیلئے خوارق عجیبہ اور کرامات غریبہ اور مناقب عظیمہ اور مناصب فخیمہ (بقیہ برصفحہ ۲۴۱)

وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ وَأَجَازَهُ لِوَلِيِّ أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَأَجَازَهُ
الأحياء منهم والأموات

عَظِيمًا وَّبِاللهِ التَّوْفِيقُ ؎

بزرگی ہے اور خدا سے توفیق ہے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ درود بھیج چودھویں رات کے چاند پورے پر اے خدا درود بھیج

عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ

روشنی اندھیاروں پر اے خدا درود بھیج کنجی بہشت

دَارِ السَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيعِ

دار السلام پر اے خدا درود بھیج شفاعت کرنے والے پر

فِي جَمِيعِ الْاَنَامِ وَلْيَقْرَءِ الْاَبْيَاتَ

سب عالم میں اور پڑھے ان شعروں کو

الْمَنْسُوْبَةَ اِلَى الْمُؤَلِّفِ وَهِيَ هٰذِهٖ

کہ منسوب ہیں طرف مصنف دلائل الخیرات کے اور وہ یہ ہیں)

يَا رَحْمَةَ اللهِ اِنِّيْ خَائِفٌ وَّجِلٌ

اے رحمت خدا کی بیشک میں ڈرنیوالا لرزنے والا ہوں

يَا نِعْمَةَ اللهِ اِنِّيْ مُفْلِسٌ عَانٍ

اے نعمت خدا کی بے شبہ میں محتاج عاجز ہوں

وَلَيْسَ لِيْ عَمَلٌ اَلْقَى الْعَلِيْمَ بِهٖ

اور نہیں کوئی میرا عمل کہ جس سے ملوں میں خدا سے

سِوٰى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى وَاِيْمَانِيْ

سوائے تیری محبت بزرگ اور اپنے ایمان کے

والوظائف پھر دفات پائی شیخ موصوف نے زہر سے آفرغال میں نماز صبح کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں یا دوسری رکعت کے سجدے اولیٰ میں سولہ تاریخ ربیع الاول ۸۷۰ھ آٹھ سو ستر میں اور دفن ہوئے اسی روز بوقت نماز ظہر مسجد میں جسکو بنوایا تھا انھوں نے وہاں اور نہیں چھوڑا کوئی لڑکا۔ بعد ۷۷ سال کے انکی نعش کو سوس سے نقل کرکے مراکش میں لیجاکے دفن کیا ریاض العروس میں اور بنادیا اس پر ایک قبہ اور جب آپ کی نعش کو نکالا تو ایسا پایا گیا گویا آج ہی دفن کیا ہے کچھ تغیر حال اور اثر زمین کا نہیں ہوا تھا بلکہ اثر تراش موئے سر و ریش اسی دن کا معلوم ہوتا تھا اور بعض حاضرین نے انگلی سے چہرۂ مبارک کو دبایا تو خون اپنی مقام سے سرک گیا اور جب انگلی اٹھالی تو پھر خون اپنے مقام پر آگیا مثل زندوں کے اور آپ کی قبر پر آثار جلالت عظیمہ اور برکت فخیمہ اور مہابت کبیرہ اور سطوت ظاہرہ پائے جاتے ہیں اور زائرین ازدحام کرتے ہیں اور کثرت سے وہاں دلائل الخیرات پڑھتے ہیں اور ثابت ہوا ہے کہ آپ کی قبر سے بوئے مشک نکلتی ہے برکت کثرت صلوٰۃ سے 'ہذا خلاصۃ ما فی مطالع المسرات بجلاء دلائل الخیرات للشیخ الامام الاوحد الامجد محمد المہدی بن احمد فاسی' نقل ہے کہ مؤلف ممدوح مع اپنے شاگردوں کے ایک روز ایک گاؤں میں تشریف لے گئے (بقیہ بر صفحہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۴۱) آخر وقت نماز ظہر کا تھا پانی وضو کے لئے تلاش کیا کسی کو نہ پایا کہ اس سے پانی حاصل ہو۔ بہر ادھر جو ایک کنواں دیکھا لیکن رسی اور ڈول نہ تھا شیخ موصوف نہایت حیران اور پریشان گرد اس کے پھرتے تھے کہ دفعتاً ایک لڑکی آٹھ نو برس کی نے اپنے مکان کے روزن سے یہ حال دیکھ کے پکارا اے شیخ اس قدر کیوں حیران پھرتا ہے شیخ نے فرمایا میں محمد بن سلیمان جزولی ہوں (اور ظاہر کی اپنی شہرت واسطے دفع حاجت کے) اس لڑکی نے کہا تیرا حال کیا ہے شیخ نے فرمایا تنگ وقت ظہر ہے اور پانی میسر نہیں کہ وضو کروں پس لڑکی نے کہا تیرا یہ نام اور شہرت اس کو مقتضی نہیں صبر کر اور آئی وہ لڑکی جلد کنوئیں کے پاس اور اس میں ایک بار تھوک دیا یکایک پانی جوش میں آیا اور بہنے لگا کنوئیں کے ہر طرف سے اور چلی گئی وہ اپنے گھر پس شیخ نے جلد وضو کیا اور نماز ظہر ادا کر کے اس کے دروازے پر تشریف لے گئے اور دروازہ کھٹکھٹایا اس نے کہا کون ہے پس شیخ نے فرمایا اے میری پیاری بیٹی قسم ہے تجھ کو اللہ تعالیٰ کی عزت اور جلال اور عظمت کی جس نے تجھ کو پیدا کیا ہے اور راہ راست دکھائی اور قسم ہے تجھ کو محمد صلے اللہ علیہ وسلم اپنے نبی اور رسول کی جن کی شفاعت کی تو امیدوار ہے کہ تو میرے پاس آ مجھ کو تجھ سے کچھ سوال کرنا ہے پس جب وہ آئی تو فرمایا شیخ نے قسم دیتا ہوں میں تجھ کو اللہ تعالیٰ کے (بقیہ

فَکُنْ اَمَانِیْ مِنْ شَرِّ الْحَیٰوةِ وَمِنْ
پھر پناہ ہو مجھے برائی زندگی سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِیْ
برائی موت اور جلنے میرے بدن سے

وَکُنْ غِنَایَ الَّذِیْ مَابَعْدَہٗ فَلَسٌ
اور بے پرواہی میری ہو کہ نہ ہو بعد اس کے محتاجی

وَکُنْ فِکَاکِیْ مِنْ اَغْلَالِ عِصْیَانِیْ
اور رہائی میری ہو طوقوں گناہ میرے سے

تَحِیَّةُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰی وَرَحْمَتُہٗ
تحفہ درود خدائے بے نیاز مالک کا اور اُس کی رحمت

مَاغَنَّتِ الْوُرْقُ فِیْ اَوْرَاقِ اَغْصَانِ
جب تک آواز کریں مرغ پتوں شاخوں پر

عَلَیْكَ یَاعُرْوَتِی الْوُثْقٰی وَیَاسَنَدِی
تجھ پر اے عروے وسیلہ مضبوط اور اے سند کامل

الْاَوْفٰی وَمَنْ مَدْحُہٗ رُوْحِیْ وَرَیْحَانِیْ
اور وہ کہ تعریف اُس کی میری تازگی اور میرا پھول ہے

وَلَہٗ اَیْضًا نَفَعَنَا اللّٰہُ بِہٖ
(اور یہ قطعہ بھی مصنف کا ہے نفع دیوے خدائے برتر ہم کو اُس سے)

نَبِیَّ الْھُدٰی ضَاقَتْ بِیَ الْحَالُ فِی الْوَرٰی
اے نبی ہدایت کے تنگ ہوا حال میرا دنیا میں

(بقیہ صفحہ ۲۴۲) جلال کی اور افضال اور جود اور احسان کی اور قسم ہے تجھکو محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور انکی اولاد اور اصحابؓ کی کہ تو بتادے مجھکو کس سبب سے تو پہنچی اس مرتبہ عظیمہ کو پس کہا لڑکی نے اگر تو مجھکو ایسی قسمیں نہ دیتا تو کبھی نہ بتاتی اس مرتبہ کو میں پہونچی بسبب پڑھنے ایک درود شریف کے۔ اور وہ درود شریف بھی کتاب ہٰذا میں مندرج ہے جس درود شریف کا اس لڑکی کو ورد تھا پس یہ سبب تالیف کتاب دلائل الخیرات کا ہوا اور شیخ علیہ الرحمۃ نے یہ مجموعہ صلوات کتب حدیث سے جمع کیا ہے اور اسناد کو حذف کیا واسطے اختصار کے اور اس لئے کہ یاد کرنا اس کا آسان ہو فقط کذا فی شرح شیخ زروق قدس سرہ

وَاَنْتَ لِمَآ اَمَّلْتُ فِيْكَ جَدِيْرٌ

اور تو جو آرزو کروں میں تجھ سے لائق ہے تو

فَسَلْ خَالِقِىْ تَفْرِيْجَ كَرْبِىْ فَاِنَّهٗ

پھر طلب کر اپنے پروردگار سے کشادگی میری سختی کی بیشک خدا

عَلٰى فَرَجِىْ دُوْنَ الْاَنَامِ قَدِيْرٌ

میری سختی کھولنے پر سوائے سب خلق کے قادر ہے

هٰذَا الدُّعَاءُ يُقْرَأُ عَقِيْبَ خَتْمِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ [۵]

یہ دعا پڑھی جاوے بعد ختم دلائل الخیرات کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بخشنے والا بڑا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا وَ

الٰہی کھولدے اس درود کے وسیلہ سے جو تیرے حبیب پر پڑھی جاوے ہمارے سینے اور

يَسِّرْ بِهَا اُمُوْرَنَا وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا وَاكْشِفْ

آسان کر اس کے وسیلہ سے ہمارے کام اور دور کردے اس کے سبب ہمارے دکھ اور کھول دے

بِهَا غُمُوْمَنَا وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَاقْضِ بِهَا

اس کے ذریعہ سے ہمارے غم اور بخشدے اس کی حرمت سے ہمارے گناہ اور ادا کردے اس کی برکت سے

دُيُوْنَنَا وَاَصْلِحْ بِهَا اَحْوَالَنَا وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا

ہمارے ذمہ کے لوگوں کے حق اور درست کردے اس کے سبب ہمارے حال اور پہنچادے امید کے ذریعہ سے

وَتَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا وَ

اور قبول کر اس کے سبب ہماری توبہ اور دھودے اس کی حرمت سے ہمارے گناہ اور

بقیہ ترجمہ صفحہ ۲۴۴ پر

(متعلق صفحہ ہٰذا)

[۵] یہ دعا مؤلف شیخ احمد نخلی شیخ الشیخ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کی ہے ۱۲

۵۱ زبان کے روکنے کے بہت فضائل احادیث میں واقع ہیں چنانچہ بخاری شریف میں سہل بن سعد رضہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اسکا جو دونوں جبڑوں کے درمیان ہے یعنی زبان اور جو دونوں پیروں کے درمیان ہیں ہے یعنی فرج کا ضامن ہو جائے تو میں اُس کے لئے جنت کا ضامن ہوتا ہوں اور انس رضہ سے سنن ترمذی میں روایت ہے کہ انھوں نے کہا فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ و سلم نے جو شخص جھوٹ کو چھوڑ دے اور وہ باطل ہے تو خدا اُسکے لئے جنت کے کناروں میں گھر تیار فرماتا ہے اور جو لڑائی دنگا چھوڑ دے اور وہ حق پر ہو خدائے تعالیٰ اُس کیلئے وسط جنت میں گھر بناتا ہے اور جو اپنا خلق نیک کرے اللہ تعالےٰ اسکے لئے اعلیٰ جنت میں گھر بناتا ہے اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانتے ہو کہ کون چیز بہت لوگوں کو جنت میں داخل کرے گی خدا کا خوف اور نیک خلق اور تم جانتے ہو کہ کیا چیز بہت لوگوں کو دوزخ میں داخل کرے گی زبان اور فرج اس حدیث کو ترمذی رح اور ابن ماجہ رح نے روایت کیا اور عبداللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چپ رہا اس نے نجات پائی اس حدیث کو احمد رح اور ترمذی رح اور دارمی رح اور بیہقی رح نے روایت کیا ۱۲ مولوی محمد رشید سلمہ اللہ المجید

دعائی — ۲۴۴ — بعد ختم

انصر بها حجتنا وطهر بها السنتنا وانس بها

غالب کر اس کے باعث ہماری دلیل اور پاک کر اس کے سبب ہماری باتیں لب اور تسکین سے

وحشتنا وارحم بها غربتنا واجعلها نورا

ہماری گھبراہٹ اور رحم کر اس کی برکت سے ہماری غربت پر اور کردے اس کو نور و روشنی

بين ايدينا ومن خلفنا وعن ايماننا وعن

ہمارے آگے اور ہمارے پیچھے اور ہمارے داہنے اور

شمائلنا ومن فوقنا ومن تحتنا وفي حياتنا

ہمارے بائیں اور ہمارے اوپر اور ہمارے نیچے اور ہماری زندگی

وموتنا وفي قبورنا وحشرنا ونشرنا و

اور ہماری موت میں اور ہماری قبروں میں اور ہمارے جمع ہونے کے وقت اور الگ الگ

ظلا في القيمة على رءوسنا وثقل بها

سایہ قیامت میں ہمارے سروں پر اور بھاری کر اس کی برکت سے

موازين حسناتنا وادم بركاتها علينا

ترازو میں ہماری نیکیوں کی اور ہمیشہ رکھ اس کی برکتیں ہم پر

حتى نلقى نبينا وسيدنا محمدا صلى الله

یہانتک کہ ملاقات کریں ہم اپنے پیغمبر اور اپنے سردار محمد صلے اللہ

عليه وسلم ونحن امنون مطمئنون

علیہ وسلم سے اس حال میں کہ ہم پناہ میں ہوں خاطر جمع ہوں

فرحون مستبشرون ولا تفرق بيننا و

بےغم ہوں خوشیاں کرتے اور نہ جدائی کر ہم میں اور

۵۲ حدیث صحیح میں ابن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم قیامت کے دن ننگے پاؤں برہنہ بدن غیر مختون اٹھو گے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی کما بدانا اول خلق نعیدہ (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۴۴) وعداً علینا اِنّا کنا فاعلین یعنی جیسے پہلی بار ہم نے پیدا کیا ویسے ہی تو ٹادینگے یہ وعدہ ہے ہم پر ہم ضرور کرنے والے ہیں ۱۲

بَيِّنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُؤْوِيَنَا اِلٰى

اُن میں یہانتک کہ داخل کرے تو ہم کو اُن کے داخل ہونے کی جگہ اور جگہ دے تو ہم کو

جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

ہمسائے میں اُنکے جو عزت والا ہے اُن لوگوں کے ساتھ جنپر انعام کیا تونے

مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

یعنی پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَللّٰهُمَّ

اور نیک لوگوں سے اور خوب ہی یہ لوگ رفیق ہیں الٰہی

اَنَّا اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهٗ

ہم ایمان لائے ملکو اُن پر رحمت نازل فرمائے اللہ اُن پر اور سلام حالانکہ نہیں دیکھا

فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَثَبِّتْ

سو نفع دے تو ہم کو اے اللہ دونوں جہان میں اُن کی زیارت سے اور جمائے رکھے

قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ

ہمارے دل اُن کی محبت پر اور عمل کرا ہم سے اُن کی سنت پر

وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

اور مار ہم کو اُن کے دین پر اور حشر کر ہمارا اُن کے جتھے میں

النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ وَانْفَعْنَا

جو عذاب سے چھوٹنے والا ہے اور اُن کے گروہ میں جو مراد کو پہنچنے والے ہیں اور فائدہ دے ہم کو

بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَحَبَّتِهٖ صَلّٰى

اُس چیز سے جو بھری ہے ہمارے دلوں میں اُس کی محبت سے درود بھیجے

۵۳ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے دوزخ کو یاد کیا ان کے آنسو جاری ہوگئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں رقت ہوا انھوں نے کہا میں نے دوزخ کو یاد کیا اسواسطے روئی آپ اپنے اہل وعیال کو قیامت کے دن یاد کرینگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین جگہ کوئی کسیکو یاد نہ رکھیگا ایک تو میزان کے وقت یہانتک کہ معلوم ہوجائے کہ خفیف ہی یا ثقیل دوایک کتاب ملنے کے وقت جبکہ ارشاد کیا جاویگا ہاؤم اقرؤا کتابیہ یعنی لو میری کتاب پڑھو یہانتک کہ معلوم ہوجائے کہ کتاب داہنے ہاتھ میں ملتی ہی یا بائیں ہاتھ میں پیٹھ کے پیچھے سے اور ایک صراط کے وقت جب جہنم پر رکھا جاوے ۱۲ مولوی محمد رشید سلمہ اللہ الحمید (متعلق صفحہ ہذا)

۵۱ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جن لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اور زمانہ نہیں پایا اور ایمان لائے انکے لئے بہت بشارت اور ثواب ہے چنانچہ بیہقی رحمہ نے دلائل النبوۃ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے ارشاد فرمایا کہ تمہارے نزدیک ایمان میں سب سے زیادہ پسندیدہ کون گروہ ہی صحابہؓ نے عرض کیا کہ فرشتے سب سے بہتر ہیں آپنے فرمایا کہ ان کو کیا ہوا جو ایمان نہ لاویں وہ تو خدا کے پاس رہتے ہیں انھوں نے عرض کیا پھر انبیاء علیہم السلام ایمان میں بڑھے ہوئے ہیں (بقیہ آئندہ صفحہ)

(بقیہ ص ۲۴۴) آپنے فرمایا بھلا ان کو کیا ہے جو ایمان نہ لاویں ان پر تو وحی اترتی ہے صحابہ رض نے عرض کیا پھر ہم لوگ یعنی صحابہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جِدٌّ وَلَا مَالٌ وَلَا

اللہ اُن پر اور سلام جس دن نہ ہوگی تونگری اور نہ مال اور نہ

بَنِيْنَ وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْأَصْفٰى وَاسْقِنَا

اولاد اور پہنچا ہم کو ۱؎ اُس کے حوض پر جو نہایت صاف ہے اور پلا ہم کو

بِكَأْسِهِ الْأَوْفٰى وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ

اُس کے پیالہ سے جو پوری پیاس بجھانیوالا ہے اور آسان کر ہم پر دیکھنا

حَرَمِكَ وَحَرَمِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُمِيْتَنَا

مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا پہلے اس سے کہ موت دے تو ہم کو

وَأَدِمْ عَلَيْنَا الْإِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَ

اور ہمیشہ رکھ ہم کو بسنے والا مکہ معظمہ اور

حَرَمِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى أَنْ

مدینہ میں درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام یہانتک کہ

نَتَوَفّٰى اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهِ إِلَيْكَ

ہم وہیں مر جاویں۔ الٰہی بیشک ہم سفارشی بناتے ہیں اُن کو تیرے پاس

إِذْ هُوَ أَوْجَهُ الشُّفَعَاءِ إِلَيْكَ وَنُقْسِمُ

اس لئے کہ وہ بہت رو دار سفارشی ۲؎ ہیں تیری درگاہ میں اور وسیلہ پکڑتے ہیں ہم

بِهِ عَلَيْكَ إِذْ هُوَ أَعْظَمُ مَنْ أُقْسِمَ

اُن کو تیرے پاس اس لئے کہ وہ بڑے ہیں اُن سے جنکی بزرگی کا وسیلہ پکڑا جائے

بِحَقِّهِ عَلَيْكَ وَنَتَوَسَّلُ بِهِ إِلَيْكَ إِذْ هُوَ

تیرے حضور میں اور ذریعہ ٹھہراتے ہیں ہم اُس کو تیری طرف کہ وہ

آپ نے فرمایا کہ تمہیں کیا ہے جو تم ایمان نہ لاؤ کہ میں تم میں موجود ہوں راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سب سے زیادہ مجکو اس قوم کا ایمان پیارا معلوم ہوتا ہے جو میرے بعد آویگی وہ صحیفے پائیگی کہ اس میں کتاب اللہ تحریر ہو تو اسپر ایمان لاوے گی ۱۲ مولوی محمد رشید سلمہ اللہ الحمید

(متعلق صفحہ ہذا)

۱؎ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا حوض ایک مہینے کی راہ ہے چاروں گوشے اسکے برابر ہیں اُس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ عمدہ ہے اور اسکے پیالے مثل آسمان کے ستاروں کے ہیں جو اس میں سے پئے وہ کبھی پیاسا نہ ہو اور دوسری حدیث میں آیا کہ آپنے ارشاد فرمایا میں سب سے پہلے تم لوگوں کے سامان کیلئے حوض پر جاؤں گا جو وہاں گذریگا وہ پئے گا اور جو پئے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا ۱۲ مولوی عبدالرشید سلمہ اللہ الحمید

۲؎ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسے وقت میں شفیع بنیں گے جس وقت تمام انبیاء شفیع بننے سے انکار کرتے ہوں گے چنانچہ صحیحین میں حضرت انس رض سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ قیامت کے دن روکے جاویں گے یہانتک کہ وہ قصد کرینگے کہ کسی کو شفیع بنانا چاہیے تاکہ وہ ہماری شفاعت خداوند عالم سے کرے تو ہم کو اس مکان سے راحت ملے (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۴۶) تو آدم علیہ السلام پاس آویںگے اور کہیں گے آپ آدم ہمارے باپ ہیں آپ کو خود خدا نے بلا واسطہ پیدا کیا اور اپنی جنت میں جگہ دی اور آپ کے لئے تمام فرشتوں نے سجدہ کیا اور آپ کو خدا نے تمام چیزوں کے نام تعلیم فرمائے ہمارے لئے شفاعت کیجئے کہ ہم کو اس مکان سے راحت ملے وہ فرماویںگے میں اس قابل نہیں مجھے اپنی وہ خطا یاد آتی ہے کہ مجھکو درخت کے کھانے کی ممانعت ہوئی تھی اور میں اس کا مرتکب ہوا تم نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ سب سے پہلے نبوت کی غرض سے بھیجے گئے ہیں وہ نوح علیہ السلام کے پاس آویںگے اور یہی کہیں گے وہ فرماویںگے میں اس قابل نہیں مجکو اپنی خطا یاد آتی ہے کہ بغیر علم کے میں نے خدا سے سوال کیا تھا (انھوں نے کہا تھا کہ میرا بیٹا میری اہل سے ہے تو اسکو بھی غرق سے نجات دے) ہاں تم ابراہیمؑ کے پاس جاؤ کیونکہ وہ خلیل اللہ ہیں وہ لوگ ان کے پاس حاضر ہو کر ویسا ہی عرض کریںگے اور وہ ویسا ہی عذر کریںگے اور ان کو موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھجوا دیںگے اور وہاں بھی یہی قصہ پیش آویگا وہ عیسیٰ ان

أَقْرَبُ الْوَسَائِلِ إِلَيْكَ نَشْكُوْ إِلَيْكَ يَا
بہت نزدیک وسیلہ ہے تیرے پاس فریاد کرتے ہیں ہم تیرے پاس اے

رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا وَ
پروردگار اپنے دلوں کی سختی سے اور اپنے گناہوں کی کثرت سے اور

طُوْلَ اٰمَالِنَا وَفَسَادَ اَعْمَالِنَا وَتَكَاسُلَنَا
اپنی لمبی امیدوں اور اپنے برے کاموں اور اپنی سستی سے

عَنِ الطَّاعَاتِ وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ
تیری تابعداریوں میں اور اپنے جھک پڑنے سے تیرے مخالف کاموں پر

فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ بِكَ نَسْتَنْصِرُ
سو بہت اچھا فریادرس ہے تو ساتھ تیرے مدد مانگتے ہیں ہم

عَلٰى اَعْدَائِنَا وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا
اپنے دشمنوں پر اور اپنے نفسوں پر سو تو مددگر ہماری

وَعَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا
اور تیرے ہی فضل پر بھروسہ کرتے ہیں ہم اپنی بھلائی میں سو تو

تَكِلْنَا اِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا وَاِلٰى جَنَابِ رَسُوْلِكَ
نہ چھوڑ ہم کو اپنے غیر کی طرف اے پروردگار ہمارے اور تیرے نبی رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبَعِّدْنَا
صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب سے لگاؤ رکھتے ہیں ہم سو تو نہ دور کر ہم کو

وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا وَاِيَّاكَ نَسْئَلُ
اور تیرے ہی دروازہ پر کھڑے ہیں ہم سو نہ کھدیڑ ہم کو اور تجھ ہی سے سوال کرتے ہیں ہم

پر حوالہ کریںگے وہ عیسیٰؑ کے پاس حاضر ہوں گے وہ عذر بیان کرکے کہیں گے کہ تم حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ کیونکہ ان کے خدا نے سب اگلے پچھلے گناہ بخشدیئے آپ فرماتے تھے کہ وہ لوگ میرے پاس حاضر ہونگے میں خدا سے اجازت چاہوں گا کہ اس کے پاس حاضر ہوں پس مجکو اجازت دی جاویگی تو جب (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۴۷) میں اسکو دیکھوں گا تو میں سجدے میں گر پڑوں گا پھر اُدھر سے ارشاد ہوگا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سر

فَلَا تُخَيِّبْنَا اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا

سو نا امید نہ کر ہم کو الٰہی رحم کر ہمارے گڑگڑانے پر اور پناہ دے ہم کو ڈر سے

وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ

اور قبول کر عمل ہمارے اور درست کر دے حال ہمارے اور کر دے اپنی بندگی میں

اِشْتِغَالَنَا وَاِلَى الْخَيْرِ مَآلَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ

ہم کو مشغول اور بھلائی کی طرف ہمارا انجام اور ٹھیک کر دے بڑھا کر

اٰمَالَنَا وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا ذُلُّنَا

ہماری امیدیں اور ختم کر نیک بختی پر ہماری عمریں یہ ہماری خواری

ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمَرْتَنَا

ظاہر ہے تیرے سامنے اور حال ہمارا نہیں پوشیدہ تجھ پر تو نے حکم کیا ہے

فَتَرَكْنَا وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا وَلَا يَسَعُنَا اِلَّا عَفْوُكَ

سو اُس کو ہم نے چھوڑا اور جس سے تو نے منع کیا سو وہ ہم نے اختیار کیا اور نہیں سما سکتی ہم کو تیری معافی

فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ اِنَّكَ

سو تو معاف کر ہم کو اے بہتر اُن سب سے جن سے امید رکھیئے اور بہت بخشش والے اُن سب سے

عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ

بیشک تو معافی والا بخشنے والا مہربان رحم والا ہے اے بہت رحم والے رحم والوں سے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

درود بھیجے اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُن کی آل پر اور انکے یاروں پر

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تَمَّتْ

اور سلام بھیجے اچھی طرح اور شکر اللہ کا جو رب ہے سب عالموں کا۔

اُٹھاؤ اور کہو تمہاری بات سُنی جاوے گی اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جاوے گی اور مانگو تمہاری مراد پوری کی جاوے گی آپ فرماتے ہیں تو میں اپنا سر اٹھاؤنگا اور خدا کی وہ حمد اور ثنا کرونگا جو خدا مجھے سکھلائے گا پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لئے ایک حد مقرر کی جاویگی تو میں انکو لوگوں کو دوزخ سے نکالونگا اور جنت میں داخل کروں گا پھر میں دوبارہ خدا کے پاس جاؤں گا اور اسی طرح جب خدا کو دیکھوں گا تو سجدے میں گر پڑوں گا پھر ارشاد ہوگا اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری بات سنی جاوے گی اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول ہوگی اور مانگو دیئے جاؤ گے پھر میں سر اٹھاؤنگا اور جو مجھے خدا حمد اور ثنا سکھائیگا ویسی ہی حمد و ثنا کروں گا پھر شفاعت کرونگا تو میرے لئے ایک حد مقرر کی جاوے گی تو میں اُن کو دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل کروں گا پھر میں تیسری بار جاؤں گا اور آپ نے ویسا ہی قصہ جیسے اول مرتبہ اور دوسری مرتبہ بیان کیا تھا بیان فرمایا اور آخر میں فرمایا کہ دوزخ میں کوئی نہیں رہے گا مگر جسکو قرآن نے روکا یعنے جسپر خلود واجب ہے اور فرمایا یہی مقام محمود ہے جس کا تمہارے نبی سے وعدہ ہوا ہے ۱۲ مولوی محمد رشید سلمہ اللہ المجید

ر کاللھم انت الملک الحق الذی لا الہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَللّٰہُ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِکُ	اَلْقُدُّوْسُ
خدا [1]	بڑا مہربان [2]	نہایت رحم والا	سب کا بادشاہ	بہت پاک
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُھَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْجَبَّارُ
سلامتی والا	امن میں رکھنے والا	نگہبان	سب پر غالب	نقصان کا پورا کرنیوالا
اَلْمُتَکَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِیءُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ
بزرگی والا	پیدا کرنے والا	عالم کا بنانیوالا	صورت بنانیوالا	بڑا بخشنے والا
اَلْقَھَّارُ	اَلْوَھَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ
بڑا غلبہ والا	بہت دینے والا	بڑا روزی رساں	سب کاموں کا کھولنیوالا	بڑا جاننے والا
اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
بند کرنے والا	کھولنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ
ذلت دینے والا	بڑا سننے والا	بڑا دیکھنے والا	بڑا فیصلہ کرنیوالا	بڑا داد دینے والا
اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ	اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ
بڑا مہربان	بڑا خبردار	بُردبار	بزرگ	بڑا بخشنے والا
اَلشَّکُوْرُ	اَلْعَلِیُّ	اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ
شاکروں کا قدردان	برتر	بڑا	نگہبان	قوت دینے والا
اَلْحَسِیْبُ	اَلْجَلِیْلُ	اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ
کافی	بزرگ	کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنیوالا

[1] جس وقت اسمائے حسنے شروع کرے اس طرح سے پڑھے ھواللہ الذی لا الٰہ الا ھو جلّ جلالہ الرحمٰن جلّ جلالہٗ آخر تک ۱۲

[2] حدیث صحیح میں مروی ہے کہ خدائے تعالےٰ کے لئے ننانوے نام ہیں جو کوئی اُن کی محافظت کرے داخل ہو جنت میں اور وہ اللہ رحمٰن رحیم آخر تک جو یہاں مرقوم ہیں مطابق حدیث کے ہیں اور بعضوں نے چند نام اور اضافہ کیے ہیں جو ہم نے بھی درج کر دیئے ہیں مگر حاشیہ پر کیفیت لکھدی ہے تاکہ حدیث کے اسماء سے ممتاز کیئے جاسکیں ۱۲

الا انت ط

الواسع	الحکیم	الودود	المجید	الباعث	الشہید
فراخی والا	حکمت والا	بڑا دوست	بزرگ	بھیجنے والا رسولوں کا	بڑا گواہ
الحق	الوکیل	القوی	المتین	الولی	الحمید
ثابت	کارساز	توانا	مضبوط	دوست	حمد والا
المحصی	المبدئ	المعید	المحیی	الممیت	الحی
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنیوالا	لوٹانے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
القیوم	الواجد	الماجد	الواحد	الصمد	القادر
ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگ	اکیلا	بے نیاز	توانا
المقتدر	المقدم	المؤخر	الاول	الآخر	الظاہر
قدرت رکھنے والا	آگے کرنے والا	پیچھے کرنے والا	سب سے پہلا	پچھلا	آشکار
الباطن	الوالی	المتعالی	البر	التواب	المنتقم
پوشیدہ	وارث	برتر	نیک کار	توبہ قبول کرنیوالا	بدلہ دینے والا
العفو	الرؤف	مالک الملک		ذو الجلال والاکرام	
معاف کرنے والا	مہربان	مالک ملک کا		صاحب بزرگی اور انعام کا	
المقسط	الجامع	الغنی	المغنی	المعطی[سلہ]	المانع
انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پروا	بے پروا کرنیوالا	عطا کرنے والا	باز رکھنے والا
الضار	النافع	النور	الہادی	البدیع	الباقی
ضرر پہنچانے والا	نفع پہنچانے والا	روشنی والا	راہ دکھانیوالا	نیا پیدا کرنیوالا	ہمیشہ رہنے والا
الوارث	الرشید	الصبور	الصادق	الستار	الاحد
مالک	راست تدبیر	بڑا تحمل کرنیوالا	سچا	ڈھانپنے والا عیب کا	ایک

سلہ یہ اسم یعنی المعطی اور سب سے آخر کے دو اسم الصادق اور الستار حدیث محولہ صفحہ ۹ میں نہیں اور ۹۹ کی شمار سے زائد ہیں۔ چونکہ بعض سلسلوں میں یہ بھی مروج ہیں اس لئے لکھ دیئے گئے ۱۲ نور محمد

هٰذَا دُعَاءُ الْاِفْتِتَاحِ يُقْرَءُ عِنْدَ الشُّرُوْعِ فِيْ دَلَآئِلِ الْخَيْرَاتِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

دعائے قبل شروع دوشنبہ کو یہاں سے شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کے نام سے ۵۱ جو بڑا بخشنے والا ۵۲ بہت مہربان ہے ۵۳

اِلٰهِيْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
۵۴ اے خدا واسطے رتبہ اپنے نبی ہمارے سردار محمد کے درود بھیجے خدا ان پر
وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ
اور سلام نزدیک تیرے اور واسطے اُن کے رتبہ کے تیرے نزدیک اور واسطے محبت تیری کے
وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ وَبِالسِّرِّ الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ
اُن سے اور اُن کی محبت کے تجھ سے اور بواسطہ اُس بھید کے کہ درمیان تیرے اور اُس کے ہے
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
مانگتا ہوں میں تجھ سے کہ اپنی رحمت بھیج اور سلام اُن پر اور اُن کی اولاد ۵۵ اور
صَحْبِهٖ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِيْ فِيْهِ وَعَرِّفْنِيْ
یاروں پر ۵۶ اور دونی کر اے خدا میری محبت اُن سے اور پہچنوادے مجھ کو

۵۱ کہا گیا ہے کہ اسم اعظم اللہ تعالیٰ کے یہ تینوں اسم اللہ اور رحمن اور رحیم ہیں اور ابن عباس رضہ سے روایت ہے کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے حال سے فرمایا کہ وہ ایک اسم ہے اسماء الٰہیہ سے اور درمیان بسم اللہ اور درمیان اسم اللہ تعہ کے اتنی نزدیکی ہے جتنی درمیان سیاہی اور سفیدی آنکھ کے ہے ۱۲ زرقانی ۵۲ علماء نے اختلاف کیا ہے اسم اعظم میں پس کہا بعض نے کہ لفظ اللہ ہے اور کہا بعض نے اللہ الرحمن الرحیم ہے ۱۲ قسطلانی شرح بخاری ۵۳ حق تعالیٰ کے تین ہزار نام ہیں ہزار تو فرشتے جانتے ہیں اور ہزار انبیاء اور تین سو توریت میں ہیں اور تین سو انجیل میں ہیں اور تین سو زبور میں اور ننانوے قرآن مجید میں اور ایک علم الٰہی میں مخفی ہے پس جس نے حق تعالیٰ کو ان تین ناموں کیساتھ جو بسم اللہ میں مذکور ہیں یاد کیا تو اُس نے حق تعالیٰ کو ان تین ہزار نام کے ساتھ یاد کیا ۱۲ تفسیر بحر مواج ۵۴ اس کا پڑھنا قبل شروع دلائل الخیرات کے حضرت شیخ الدلائل سید علی حریری مدنی رحمہ اللہ سے منقول ہے اور اسمائے حسنٰے خدائے تعالیٰ کے پہلے پڑھنا منقول نہیں چاہے پڑھے اور چاہے نہ پڑھے واللہ اعلم ایسا ہی فرمایا ہمارے شیخ علام نے ۱۲ ۵۵ آل کے معنے اہل اور اولاد اور اولاد کی اولاد آخر تک اور کبھی مجازاً اتباع اور توابع کو اولاد کہتے ہیں جیسا کہ معروف ہے من سلک علی طریقی فهو آلی یعنی جو میری راہ چلا وہ میری اولاد ہے ۱۲ ۵۶ صحب جمع بمعنے اصحاب و یار و صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ شخص ہے جس نے آپ کو ایمان کیساتھ ایک بار دیکھا ہو اور ایمان پر اس کی موت ہو- اور دیکھنا حقیقۃً یا حکماً جیسے نابینا کا دل و اعتقاد سے دیکھنا ۱۲ محشی

بِحَقِّهٖ وَرُتْبَتِهٖ وَوَفِّقْنِیْ لِاتِّبَاعِهٖ وَالْقِيَامِ بِاَدَبِهٖ

اُن کا حق اور رُتبے اُن کے اور میرا سامان کردے اُن کی پیروی اور بجالانے اُن کے ادب کا

وَسُنَّتِهٖ وَاجْمَعْنِیْ عَلَيْهِ وَمَتِّعْنِیْ بِرُؤْيَتِهٖ وَ

اور اُن کی سنت کا اور اکٹھا کر مجھ کو اس پر اور نفع دے مجھ کو اُن کی زیارت سے اور

اَسْعِدْنِیْ بِمُكَالَمَتِهٖ وَارْفَعْ عَنِّی الْعَوَائِقَ وَ

نیک بخت کر مجھ کو اُن کے ساتھ کلام کرنے سے اور دُور کر مجھ سے روکنے والے اور

الْعَلَائِقَ وَالْوَسَائِطَ وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِیْ

علاقے اور وسائط اور پردے کو اور سُنا میرے کان کو

مَعَهٗ بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ وَهَيِّئْنِیْ لِلتَّلَقِّیْ مِنْهُ وَ

اُن کیساتھ مزیدار کلام اور مستعد کردے مجھ کو اُن سے ملنے کا اور

اَهِّلْنِیْ لِخِدْمَتِهٖ وَاجْعَلْ صَلَاتِیْ عَلَيْهِ نُوْرًا

لائق کردے مجھ کو واسطے اُن کی خدمت کے اور کردے میرے درود کو اُن پر روشنی

نَيِّرًا كَامِلًا مُكَمِّلًا طَاهِرًا مُطَهِّرًا مَاحِيًا

چمکتی پوری کامل کرنے والی پاک پاک کرنے والی مٹانے والی

كُلَّ ظُلْمٍ وَظُلْمَةٍ وَشَكٍّ وَشِرْكٍ وَكُفْرٍ

سب ظلم اور اندھیرے کو اور شک اور شرک اور کفر

وَوِزْرٍ وَاجْعَلْهَا سَبَبًا لِلتَّمْحِيْصِ وَمُرَقِّيًا

اور گناہ کو اور کر اُس کو سبب خالص ہونے اور ترقی کا

لِاَنَالَ بِهَا اَعْلٰى مَقَامِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى

تاکہ پہنچیں ہم اُس کے سبب سے برتر مقام محبت اور خصوصیت کو یہاں تک کہ

(متعلق صفحہ ۱۳)

ﻠﻪ درود پڑھنا ہر مسلمان مکلف پر تمام عمر میں ایک بار فرض ہے اس لیے کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا یعنی اے ایمان والو درود پڑھو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سلام بھیجو سلام اور لفظ صلوا اور سلموا امر ہیں اور اصل امر کی ایجاب یعنی واجب کرنا ہے اور سلام ہر نماز پنجگانہ میں اور ضمن تشہد یعنی التحیات میں واجب ہے اور ہر نماز میں بعد التحیات کے سنت مؤکدہ اور سوائے ان کے اور وقتوں میں مستحب اور احادیث صحیحہ میں فضائل درود شریف کے بہت منقول ہیں اور آداب مناجات سے سے ہے کہ اول اور آخر اُس کے درود شریف پڑھے حدیث صحیح میں ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے خدائے تعالےٰ دس بار اُس پر صلوٰۃ یعنی اپنی رحمت کاملہ بھیجتا ہے اور جو دس بار مجھ پر درود بھیجتا ہے حق تعالےٰ اُس پر سو بار صلوٰۃ بھیجتا ہے اور بعض روایات میں وارد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے حق تعالےٰ دس بار اُس پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور دس گناہ اُس کے معاف کرتا ہے اور دس درجے اُس کے بلند کرتا ہے اور بعض روایات فضائل درود کے خود اس کتاب دلائل الخیرات میں مذکور ہیں ۱۲ محشی

(باقی برصفحہ ۱۳)

وَزُوْرٍ

لَا يَبْقٰی فِیَّ رَبَّانِيَّةٌ لِغَيْرِكَ وَحَتّٰی اَصْلُحَ

نہ باقی رہے مجھ میں عبادت تیرے غیر کے لیئے اور یہاں تک کہ لائق ہوں میں

لِحَضْرَتِكَ وَاَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ

تیری بارگاہ کے اور ہوں میں تیرے خاصوں سے

مُسْتَمْسِكًا بِاَدَبِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور چنگل مارنے والا ہوں میں اُن کے ادب کے ساتھ ۵۱ درود خدا کا اُن پر اور سلام

مُسْتَمِدًّا مِّنْ حَضْرَتِهِ الْعَالِيَةِ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ

مدد طلب کرنیوالا ہوں اُن کی درگاہ برتر سے ہر وقت

وَّحِيْنٍ ٥ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ (ثلاثا)

اور ہر زمانہ یا اللہ اے اللہ اے نور اے حق اے مبین تین بار ان ناموں کو کہے ۵۲

دِيْبَاچَه

سبب تالیف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت بڑا مہربان ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ

اور رحمت کاملہ نازل کرے ۵۳ خدا تعالٰی نے ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد پر اور اُن کی اولاد پر

(بقیہ صفحہ ۱۲ متعلق صفحہ ہذا) ۵۲ یعنی ان چاروں ناموں کو تین تین بار پڑھے اور لفظ ثلاثا کو نہ پڑھے ۱۲ ۵۳ منجملہ آداب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ ہے کہ جب نام مبارک آپ کا زبان پر آوے یا کانوں سے سُنے صلی اللہ علیہ وسلم کہے اگرچہ ایک مجلس میں مکرر چند بار نام لیا جاوے ورنہ گنہگار ہوگا۔ جامع ترمذی میں حدیث مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بخیل ہے وہ شخص کہ ذکر کیا جاوے میرا اُس کے پاس اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اور اگر اُس وقت بھول جاوے تو جب یاد آوے اُس وقت صلی اللہ علیہ وسلم کہے اور تفصیل اس مسئلہ کی درمختار اور ردالمحتار میں مذکور ہے۔ ۵۳ اہل عرب کا قاعدہ ہے کہ ہر شے کو نام پاک خدا تعالٰی اور درود شریف حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم سے شروع کرتے ہیں ۱۲

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۞ قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ

اور ان کے یاروں پر اور سلام بھیجے ف۲ کہا شیخ پیشوا

وَلِيُّ الْفَقِيْهُ الْعَالِمُ الصَّالِحُ سَيِّدِىْ مُحَمَّدُ

ولی فقیہ عالم نیکوکار میرے سردار محمد

ابْنُ سُلَيْمٰنَ الْجَزُوْلِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْحَمْدُ

ابن سلیمن جزولی نے رحمت کرے ان پر اللہ بزرگ سب تعریف

لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِلْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَالصَّلٰوةُ

خدا تعالیٰ کو ہے جس نے راہ دکھائی ہم کو طرف ایمان کے اور اسلام کے اور رحمت

وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهِ الَّذِى اسْتَنْقَذَنَا

اللہ تعالیٰ کی اور سلام نازل ہو ہمارے سردار ف۳ حضرت محمد ﷺ پیغمبر خدا پر کہ جن کے سبب سے

بِهٖ مِنْ عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

چھوڑایا ہم کو خدا نے پرستش سے بتوں کی ف۴ اور معبودان باطلہ کی اور اوپر اولاد اور

اَصْحَابِهِ النُّجَبَاءِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ ۞ وَبَعْدَ هٰذَا

یاروں آنحضرت کے کہ برگزیدہ نیکوکار صاحب کرامت ہیں اور بعد حمد و نعت کے

فَالْغَرَضُ فِىْ هٰذَا الْكِتَابِ ذِكْرُ الصَّلٰوةِ عَلَى

پس غرض اس کتاب میں بیان کرنا درود کا ہے حضرت ف۵

النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضَائِلُهَا نَذْكُرُهَا

پیغمبر پر کہ رحمت بھیجے اللہ ان پر اور سلام اور فضائل درود کے ذکر کرینگے ہم ان کا

مَحْذُوْفَةَ الْاَسَانِيْدِ لِيَسْهُلَ حِفْظُهَا عَلَى

سندیں چھوڑ کے یعنی راویوں کے نام چھوڑ دیے اس لیے کہ آسان ہو یاد کرنا اس کا

ف۱ معنے ایمان کے یہ ہیں گرویدہ ہونا دین پر اور باور کرنا اس کا جس کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو دی ہے اور سب احکام الٰہی کا ماننا ہے اور سچا جاننا اور زبان سے اقرار کرنا اور معنی اسلام کے فرمانبرداری کے ہیں ۱۲ ف۲ معنی صلوٰۃ کے رحمت اور استغفار اور دعا کے ہیں اگر خدا کی جانب سے ہو تو رحمت ہے اور فرشتوں کی طرف سے ہو تو استغفار اور بندو کی جانب سے ہو تو دعا ۱۲ ف۳ بعض نسخوں میں صلوٰۃ وسلام دونوں لفظ ہیں اور نسخ سہلیہ معتمدہ میں جو نسخہ ابی عبداللہ محمد صغیر بڑے شاگرد صاحب دلائل کا ہے اور آٹھ دس برس قبل وفات مؤلف دلائل کے لکھا گیا ہے اور مؤلف رحمہ نے تصحیح کی ہے فقط لفظ صلوٰۃ ہے سلام نہیں اور چونکہ یہ ساری کتاب مملو ہے صلوٰۃ وسلام سے اس واسطے لفظ سلام لکھنا اور پڑھنا اولیٰ ہے ۱۲ فاسی ف۴ اکثر نسخوں میں یہاں لفظ سیدنا نہیں ہے جہاں جہاں ساری کتاب میں آپ کے اسم مبارک پر یا کسی نبی یا فرشتہ کے نام پر لفظ سیدنا لکھا ہوا نہ ہووے تو وہاں بھی لفظ سیدنا ملا کر پڑھنا ضرور ہے روایت ہے کہ ایک مرد ترکی دلائل پڑھتا اور لفظ سیدنا کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم پاک پر جہاں لکھا نہ ہوتا نہ پڑھتا شیخ نے کہا سیدنا زیادہ کر کے پڑھا کرو ترکی نے جو اصحاب ظاہر سے تھا کہا کتاب میں لکھا نہیں ہے میں کیونکر پڑھوں اور اس پر اس نے اصرار کیا نہ مانا رات کو سیدنا امیر المومنین عمرؓ کو خواب میں دیکھا کہ آپ نے تلوار اس ترکی کے پیٹ پر رکھی فرماتے ہیں کیوں تو لفظ سیدنا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک پر نہیں پڑھتا حالانکہ آپ سید العالمین ہیں پس ترکی نے توبہ کی ۱۲

الْقَارِئُ وَهِيَ مِنْ أَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ لِمَنْ يُّرِيْدُ

پڑھنے والے پر اور یہ درود بہترین سب مقصدوں کا ہے اُس شخص کے لیے کہ جو

الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ الْأَرْبَابِ وَسَمَّيْتُهُ بِكِتَابِ

نزدیکی چاہے درگاہ خداوند حقیقی سے اور نام رکھا میں نے اس کتاب کا

دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ وَشَوَارِقِ الْأَنْوَارِ

دلائل الخیرات ف۱ اور دوسرا نام شوارق الانوار

فِيْ ذِكْرِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ابْتِغَاءً لِّمَرْضَاةِ

فی ذکر الصلوۃ علی النبی المختار واسطے چاہنے خوشی

اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَحَبَّةً فِيْ رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ

اللہ برتر کے اور محبت حضرت رسول صاحب کرم کے کہ نام اُن کا محمد ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَاللّٰهُ الْمَسْئُوْلُ

درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام بھیجے سلام اور اللہ ہی سے ہمارا سوال ہے

أَنْ يَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِهِ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَلِذَاتِهِ

کہ داخل کرے ہم لوگوں کو اُن کی سنت کے ف۲ اتباع کرنے والوں میں اور اُن کی ذات

الْكَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ فَإِنَّهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرٌ

کامل کے دوستداروں میں سو بیشک اللہ تعالے اس سوال کے قبول کرنے پر قادر ہے

لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُهُ وَهُوَ نِعْمَ

نہیں کوئی معبود سوا اُس کے اور نہیں کوئی نیکی مگر نیکی اُس کی اور وہ کیا اچھا

الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

مولے ہے اور کیا اچھا مددگار ہے اور نہیں کوئی حیلہ گناہ سے بچنے کا ف۳ اور کچھ زور نہیں عبادت

ف۱ دلائل جمع دلیل کی ہے بمعنی راہ نما اور لفظ خیرات شامل ہے دنیا اور آخرت کو یعنی جمع کیا میں نے اس کتاب کو اور نام رکھا میں نے اس کا دلائل الخیرات اسواسطے کہ یہ درود اسکا راہ نما ہے طرف منافع اور مقاصد اخرویہ کے اور اعظم سب سے حصول غفران ہے اور وصول برضوان اور دخول جنان اور رضائے رحمٰن ہے۔ فزرع اور شوارق جمع شرق کی ہے بمعنی روشنی اور چیز روشن کے اور انوار جمع نور کی ہے بمعنی روشنی اور شگوفہ کے برتقدیر معنی اول بضم اول و برتقدیر معنی دوم بفتح اول ہے ۱۲

ف۲ سنت مراد ہے قول اور فعل اور سکوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا کسی کے قول یا فعل پر اور صحابہ رض کا قول اور فعل بھی سنت ہے مگر سکوت ان کا سنت نہیں ۱۲

ف۳ حدیث شریف میں آیا ہے کہ لاحول کنجی ہے فلاح کی ہے اور دوا ہے مرض اور غم و الم کی ۱۲

ف۳ جب تو چاہے کہ دوا کرے تیری اللہ تعالے ننانوے بیماریوں سے کہ ادنے ان میں سے جنون ہے تو کہہ جو وارد ہوا ہے حدیث میں لاحول و لاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ حیوۃ الحیوان

ف۳ حدیث شریف میں ہے کہ کہو لاحول و لاقوۃ الا باللہ اس واسطے کہ یہ کلمہ ایک خزانہ ہے خزانوں سے بہشت کے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ ایک دروازہ ہے دروازوں سے بہشت کے اور درخت لگتا ہے بہشت میں اور بالتحقیق یہ کلمہ دوا ہے ننانوے درد کی کہ آسان ترین اُس کا غم ہے کہ برکت سے اُس کے درد و غم برطرف ہوتا ہے ۱۲ مزرع الحسنات

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَصْلٌ فِيْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ
اللہ برتر لے بزرگ کی عنایت سے یہ فصل درود بھیجنے کی بزرگی کے بیان میں ہے
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ
حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر فرمایا اللہ غالب نے اور بزرگ
وَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
نے کہ بتحقیق اللہ اور سارے فرشتے اُس کے برابر درود بھیجتے ہیں حضرت نبی پر
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۵
اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو اُن پر اور سلام بھیجو سلام ۵۳
لَبَّيْكَ وَيُرْوٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
حاضر ہوں اور روایت ہے کہ تحقیق جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالْبُشْرٰى تُرٰى فِيْ وَجْهِهٖ
وسلم تشریف لائے ایک دن اور خوشی ظاہر تھی آپ کے چہرے سے
فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ
پس فرمایا آپ نے کہ بتحقیق آئے میرے پاس جبریل علیہ السلام پس کہا جبریل نے
لِيْ اَمَا تَرْضٰى يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ
مجھ سے کیا ۵۵ آپ راضی نہیں ہیں اے حضرت محمد اس امر سے کہ درود نہ بھیجے آپ پر ایک بار
مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمُ
کوئی شخص آپ کی امت سے مگر یہ کہ رحمت بھیجوں میں اُس پر دس بار ۵۵ اور نہ سلام بھیجے
عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا
آپ پر کوئی شخص آپ کی امت سے مگر یہ کہ سلام بھیجوں میں اُس پر دس بار ۵۶

۵۱ پوچھا کسی نے ایک بزرگ سے حال عظمت کا حق تعالے کی کہا کیا عرض کروں اُس کی عظمت کا حال کہ اُس کا ایک بندہ ہے نام اُس کا جبرئیل ہو اُس کے چھ سو بازو ہیں اگر دو بازو ان میں سے کھولے تو ساری دنیا کو ڈھانپ لیوے ۱۲ مزرع الحسنات
۵۲ بعد نزول اس آیت کے دونوں رخسارے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نہایت خوشی سے سُرخ ہو گئے اور فرمایا بشارت اور مبارکبادی دو تم لوگ مجھ کو کہ ایسی آیت ہمارے اوپر اتری ہے کہ دوست تر ہے میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے ۱۲ تفسیر روح البیان
۵۳ یہاں تک پڑھ کے توقف کرے اور لبیک کہہ کے اسمائے شریف رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے شروع کرے ۱۲
۵۴ اور بعضے نسخوں میں بجائے اما ترضی کے اما یرضیک آیا ہے یعنی آیا راضی نہیں کرتا ہے تم کو یہ امر کہ درود بھیجے الٰی آخرہ ۱۲
۵۵ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے طفیل سے بموجب من جاء بالحسنة فلہٗ عشر امثالہا بارگاہ رحمت ایزدی سے ایک درود کے عوض دس رحمتیں بندے پر نازل ہوتی ہیں اور اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ جناب باری سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ہی رحمت نازل ہوتی ہے۔ اللہ جل شانہ تو مع جمیع ملائکہ اپنے برابر ہمیشہ آپ پر صلوات بھیجا کرتا ہے دلو فرضنا کہ حق تعالے کا آپ پر ایک ہی صلوٰۃ پہنچتا ہے مگر پھر بھی وہ ایک درود شریف عظمت ونفاست وکرامت میں کروڑہا درود سے بڑھکر ہے کیونکہ وہی موتی ہے کہ انمول ہوتا ہے اور وہی موتی ہے جو کوڑیوں کے مول بکتا ہے ۱۲ صلوات ناصری
۵۶ یہ روایت کی ہے ابو عیسیٰ ترمذی نے اور ابن حبان نے حضرت عبد اللہ بن مسعود سے حضرت عبد اللہ بن مسعود خادم خاص رسول مقبول

ف بعد تمہید کے یہاں سے پڑھنا شروع کرے ۱۲ ذکر اس عدد کا حصر کے لئے نہیں ہے مؤلف نے اتنے ہی نام لکھے ہیں تیمناً

اَسْمَاءُ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا

نام پاک ف — ہمارے سردار اور ہمارے نبی اور ہمارے مولےٰ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے

مِائَتَانِ وَوَاحِدٌ وَھِیَ ھٰذِہٖ

دوسو ف اور ایک ہیں اور وہ نام سب یہ ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکت دے اُن پر جن کا نام

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار محمد ف ہے درود بھیجے خدا اُن پر اور سلام

اَحْمَدُ	حَامِدُ	مَحْمُوْدُ	اَحِیْدُ
بڑی تعریف کیا گیا ف	تعریف کرنیوالے اللہ کے ف	سراہے گئے	ایک طرف کرنیوالے ف
وَحِیْدُ	مَاحٍ	حَاشِرُ	عَاقِبُ
یکتا	کفر کے مٹانیوالے ف	مُردوں کے اٹھانیوالے ف	نبیوں سے پیچھے آنیوالے
طٰہٰ	یٰسٓ	طَاھِرُ	مُطَھَّرُ
طالب شفاعت اور ہادی شریعت	سردار بشر کے	پاک صاف	پاک کیے گئے ہر عیب سے
طَیِّبُ	سَیِّدُ	رَسُوْلُ	نَبِیُّ
پاکیزہ	سردار سب کے	رسول تمام مخلوق کے	پیغمبر اللہ کے
رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ	قَیِّمُ	جَامِعُ	
پیغمبر رحمت الٰہی کے	قائم امت کے امور پر	جامع کمالات کے	

اسمائے پاک آپ کے بہت ہیں ۱۲ منہ ف ہر نام کے اول میں سیدنا اور آخر میں صلی اللہ علیہ وسلم کہتا جائے حضرات مشائخ سے اسی طرح منقول ہے اور محمد اسم ذات ہے اور باقی اسم صفات ۱۲ ف قبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کا نام احمد نہیں ہوا ۱۲ احیاء ف ثنا کرنیوالے حق سبحانہ وتعالیٰ کے جس ثنا کے وہ لائق ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ نے دیکھا کہ کوئی کہتا ہے کہ تو حاملہ ہوئی ساتھ خیر البریہ اور سید عالمین کے سو تو جب اُسے جنے تو نام اس کا محمد رکھنا سو بالتحقیق نام اس کا توراۃ میں حامد ہے اور انجیل میں احمد ہے۔ زرقانی اور آسمان پر احمد نام ہے اور زمین پر محمد ہے اور زمین کے نیچے محمود ہے ۱۲ منہ ف روایت ہے ابن عباس رض سے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نام میرا قرآن مجید میں محمد اور انجیل میں احمد اور توراۃ میں احید ہے اور میرا نام احید اس واسطے ہوا کہ میں دفع کروں گا اپنی امت سے نار جہنم کو اپنی شفاعت سے ۱۲ تہذیب ف نیست ونابود کرنیوالے کفر کے اور جس قدر کفر آپ کی بعثت سے نیست ونابود ہوا کسی کے سبب سے نہ ہوا کیونکہ آپ اُس وقت میں رسول ہوئے کہ تمام روئے زمین کے رہنے والے کافر تھے پس آپ کے باعث سے کفر اور آثار کفر کے محو کر دیئے گئے تھے ۱۲ سیرت محمدیہ ف سب سے پہلے اپنی قبر شریف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی نکلیں گے تب سارے لوگ اپنی اپنی قبروں سے نکل کے آپ کے پیچھے پیچھے میدان قیامت میں آئیں گے اور سب لوگ آپ ہی کی طرف پناہ اور التجا شفاعت کی لائیں گے یہاں تک کہ (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۳۳) ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام بھی اور آپ کے لوائے حمد کے سائے کے نیچے آدم علیہ السلام سے لیکے سارے لوگ آکر پناہ پکڑیں گے ۱۲ فاسی (متعلق صفحہ ہذا)

مُقْتَفٍ	مُقَفّٰی ۵۱	رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ	
پیچھے آنیوالے سب پیغمبروں سے	پیچھے آنے والے	پیغمبر معرکوں کے	
رَسُوْلُ الرَّاحَةِ		کَامِلٌ	اِکْلِیْلٌ
پیغمبر راحت بخشنے والے امت کے		پورے سب کمالوں میں	سرتاج انبیاء کے
مُدَّثِّرٌ	مُزَّمِّلٌ	عَبْدُ اللّٰهِ	حَبِیْبُ اللّٰهِ
لحاف میں لپٹنے والے ۵۲	کمل کے جرمٹ مارنیوالے	اللہ کے بندے	اللہ کے پیارے
صَفِیُّ اللّٰهِ	نَجِیُّ اللّٰهِ	کَلِیْمُ اللّٰهِ	خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ
چنے ہوئے اللہ کے	ہمراز خدا کے	خدا سے باتیں کرنیوالے	آخر پیغمبروں کے ۵۴
خَاتَمُ الرُّسُلِ	مُحْیِیْ	مُنْجٍ	مُذَکِّرٌ
آخر سب رسولوں کے	زندہ کرنے والے	نجات دلانے والے	نصیحت کرنے والے
نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	نَبِیُّ الرَّحْمَةِ	نَبِیُّ التَّوْبَةِ
مدد دینے والے	مدد دیئے گئے	نبی رحمت ۵۵ اور بخشش کی	نبی توبہ قبول ہونے کے
حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ		مَعْلُوْمٌ	شَهِیْرٌ
حرص کرنے والے تمہارے اسلام پر		جانے گئے	مشہور
شَاهِدٌ	شَهِیْدٌ	مَشْهُوْدٌ	بَشِیْرٌ
گواہی دینے والے	گواہ	گواہی دیئے گئے	خوشخبری دینے والے
مُبَشَّرٌ	نَذِیْرٌ	مُنْذِرٌ	نُوْرٌ
خوشخبری دیئے گئے	ڈرانے والے	ڈر سنانے والے	نور اللہ کے
سِرَاجٌ	مِصْبَاحٌ	هُدًی	مَهْدِیٌّ
چراغ دو جہان کے	چراغ روشن	ہدایت والے ۵۶	ہدایت دیئے گئے

۵۱ فرمایا آپ نے میں جبل حرا میں تھا کہ ناگہاں ایک آواز آئی یا محمد میں نے اپنی داہنی طرف نظر کی کچھ نہ دیکھا پھر بائیں طرف نظر کی کچھ نہ دیکھا پھر پیچھے نظر کی کچھ نہ دیکھا جب اوپر نظر کی تو دیکھا کہ ایک فرشتہ ہے جس نے مجھے پکارا ہے تخت پر مابین آسمان و زمین کے تھا آخر میں ڈرا اور خدیجہ رض سے گھر آکر کہا دثرونی دثرونی یعنے مجھے لحاف میں لپیٹو مجھے لحاف میں لپیٹو پس آئے جبرئیل اور براہ نرمی و ملاطفت کے کہا یا ایہا المدثر ۱۲ مواہب لدنیہ

۵۲ یعنی کپڑے میں لپٹنے والے واضح ہو کہ شرح ان اسماء پاک کی یہاں پر بخوبی گنجائش نہیں ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب میں شرح ان اسماء مبارک کی اور اور اسماء کی بسط اور تفصیل کے ساتھ ہے جسکو شوق ہووے اس کتاب کو دیکھے ۱۲

۵۳ ابوہریرہ رض سے روایت ہو کہ حضرت ص نے فرمایا کہ بنایا اللہ تعالیٰ نے ابراہیم ع کو اپنا خلیل اور موسیٰ ع کو اپنا ہمراز اور بنایا مجھے اپنا حبیب پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ قسم کھاتا ہوں اپنی عزت اور جلال کی کہ میں البتہ پسند اور اختیار کروں گا اپنے حبیب کو اپنے خلیل اور نجی پر ۱۲ زرقانی

۵۴ خاتم بکسر و فتح تا دونوں سے ہے یعنی ختم کرنیوالے یا مہر تمامی انبیاء اور رسل کے پس آپ خاتم اور تابع ہوئے بعد آپکے اور ساتھ آپ کے کوئی اور نبی اور رسول نہیں ۱۲ فاسی

۵۵ آپ رحمت ہیں مؤمنین کے لئے دین و دنیا میں۔ اور پائی جائیگی رحمت آپ کی آخرت میں بھی بعض کافروں کے واسطے ساتھ تخفیف عذاب کے ۱۲ نسیم

۵۶ ہدی بضم ہا و فتح دال مہملہ سراپا ہدایت اور رشد اور توفیق اور ہدایت کرنیوالے انکو اتباع کرنیوالوں ۱۲ فاسی

۵۱ داعی بالاصالۃ آپ ہی تھے اور سب انبیاء اور رسول دعوت کرتے تھے لوگوں کو طرف حق سبحانہ وتعالیٰ کے بہ تبعیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اور وہ سب خلیفہ اور نواب تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۲ فاسی ۵۲ یعنے پکارے گئے شب معراج میں بلا واسطہ جبرئیلؑ کے اُدنُ یا خیر البریۃ ادن یا احمد ادن یا محمدؐ اور پکارے جاوینگے آپ قیامت کے دن کہ آپ ہم لوگوں کی شفاعت کیجیے اور حق سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے پکارے جاوینگے کہ ہاں اچھا آپ لوگوں کی شفاعت کیجیے اور خطاب ہوگا یا محمد ارفع راسک الخ ۱۲ مطالع ۵۳ بروز میثاق جب حق سبحانہ وتعالیٰ نو الست بربکم فرمایا تو سب سے پہلے آپ نے فرمایا بلیٰ اور آپ براہ تواضع قبول فرماتے تھے دعوت لوگوں کی اگرچہ ایک کلہ پایہ یا نان جویں ہوا اور جب کوئی آپ کو پکارتا آپ براہ تواضع لبیک فرماتے ۱۲ فاسی ۵۴ فرمایا حق سبحانہ وتعالیٰ نے حتی جاءہم الحق اور فرمایا قد جاءکم الحق من ربکم یہاں حق سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ہیں اور فرمایا واعلموا ان الرسول حق اور حدیث شفاعت میں آیا ہے ومحمدؐ حق ۱۲ زرقانی ۵۵ مؤمل بکسر میم مشدد اور بفتح میم بھی آیا ہے ۱۲ فاسی ۵۶ فرمایا حق سبحانہ وتعالیٰ نے وبشر الذین آمنوا ان لہم قدم صدق عند ربہم یعنی اور خوشخبری دے ایمان والوں کو کہ ان کے واسطے خدا کے پاس حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہ شفاعت کریں گے ان کی ۱۲ زرقانی

مُنِيرٌ	دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	مُجِيبٌ
روشن	بلانیوالے اللہ کیطرف ۵۱	پکارے گئے ۵۲	قبول کرنیوالے ۵۳
مُجَابٌ	حَفِيٌّ	عَفُوٌّ	وَلِيٌّ
قبول کئے گئے	مہربان	معاف کرنے والے	خدا کے دوست
حَقٌّ	قَوِيٌّ	اَمِينٌ	مَامُوْنٌ
سراپا حق ۵۴	زور آور	امانت دار	نذر کیے گئے
كَرِيمٌ	مُكَرَّمٌ	مَكِينٌ	مَتِينٌ
بزرگ	بزرگی دیئے گئے	مرتبہ اور دبدبہ والے	استوار
مُبِينٌ	مُؤَمَّلٌ	وَصُولٌ	ذُوقُوَّةٍ
ظاہر	امیدوار ۵۵	ملنے والے اللہ سے	صاحب قوت کے
ذُوحُرْمَةٍ	ذُومَكَانَةٍ	ذُوعِزٍّ	ذُوفَضْلٍ
صاحب بزرگی کے	صاحب بلند مرتبہ کے	عزت والے	بزرگی والے
مُطَاعٌ	مُطِيعٌ	قَدَمُ صِدْقٍ	رَحْمَةٌ
مانے گئے سب کے	فرمانبردار خدا کے	پیشرو نیک ۵۶	سراپا رحمت
بُشْرٰی	غَوْثٌ	غَيْثٌ	غِيَاثٌ
خوش خبری دینےوالے	فریادرس	مینہ رحمت کے	سراسر فریادرس
نِعْمَةُ اللهِ	هَدِيَّةُ اللهِ	عُرْوَةٌ وُّثْقٰى	صِرَاطُ اللهِ
نعمت اللہ کے	تحفہ خدا کے	دستاویز استوار	راہ خدا کے
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ		ذِكْرُ اللهِ	سَيْفُ اللهِ
راہِ راست		سبب یاد الٰہی کے	شمشیر برہنہ خدا کے

حِزْبُ اللہِ	اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ		مُصْطَفٰے
لشکر اللہ کے	ستارے چمکتے ہوئے		چنے ہوئے
مُجْتَبٰے	مُنْتَقٰے	اُمِّیٌّ	مُخْتَارٌ
چنے ہوئے	پاک برگزیدہ	بن لکھے پڑھے	اختیار دیئے گئے
اَجِیْرٌ	جَبَّارٌ	اَبُوالْقَاسِمِ	اَبُوالطَّاهِرِ
مزدوری دیئے گئے	شکستہ حال کو جوڑنیوالے	باپ حضرت قاسمؓ کے	باپ حضرت طاہرؓ کے
اَبُوالطَّیِّبِ	اَبُوْاِبْرَاهِیْمَ	مُشَفَّعٌ	شَفِیْعٌ
باپ حضرت طیبؓ کے	باپ حضرت ابراہیمؓ کے	قبول کی گئی شفاعت کی	سفارش کرنیوالے
صَالِحٌ	مُصْلِحٌ	مُهَیْمِنٌ	صَادِقٌ
نیکوکار	اصلاح دینے والے	نگاہبان	سچے
مُصَدَّقٌ	صِدْقٌ	سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ	
تصدیق کئے گئے	سراپا راستی	سردار سب رسولوں کے ۵۳	
اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ	قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ		خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ
پیشوا سب پرہیزگاروں کے	بہشت میں لیجانیوالے اسکے جسکے ہاتھ پاؤں اور پیشانی چمکتی ہو		دوست اللہ کے ۵۴
بَرٌّ	مُبِرٌّ	وَجِیْهٌ	نَصِیْحٌ
نیکوکار	نیکی کرنے والے	خوبصورت	نصیحت دینے والے
نَاصِحٌ	وَكِیْلٌ	مُتَوَكِّلٌ	كَفِیْلٌ
نصیحت کرنیوالے	کارگزار امت کے ۵۵	بھروسہ کرنیوالے اللہ پر	ضامن امت کے
شَفِیْقٌ	مُقِیْمُ السُّنَّةِ	مُقَدَّسٌ	رُوْحُ الْقُدُسِ
مہربان	برپا کرنیوالے طریقہ دین کے	پاک کئے گئے	جان پاکیزگی کے

۵۱ بعد نزول آیت جہاد کے حضرت سترہ یا اٹھارہ بار مع لشکر تشریف لے جاکر کافروں سے لڑے اُن کو غزوات کہتے ہیں اور پچاس یا باون مرتبہ لشکر مقابلہ کفار کے لیے بھیجا جنکو بعوث اور سرایا کہتے ہیں ۱۲ ۵۲ صحیح یہ ہے کہ آپ کے تین صاحبزادے تھے حضرت ابراہیم ماریہ قبطیہ رض سے اور حضرت قاسم رض اور حضرت عبداللہ رض حضرت خدیجہ رض سے اور حضرت عبداللہ کو طیب طاہر بھی کہتے تھے ۱۲ مزرع الحسنات ۵۳ رئیس اور بزرگ اور شریف اور کریم اور مقتدیٰ اور پیشوا سب رسولوں کے روایت کی بزار نے کہ فرمایا حضرت ﷺ نے جب شب معراج میں مجھے لے گئے تو پہنچا میں ایک موتی کے محل کے پاس جو روشنی کر چمکتا تھا اور وحی کیا گیا میں تین چیزیں کہا گیا مجھے کہ آپ سید المرسلین اور امام المتقین اور قائد الغر المحجلین ہیں ۱۲ فاسی ۵۴ مرتبہ خلت کا مرتبہ محبت سے کم ہے اس واسطے کہ معنے خلت کے یہ ہیں کہ سونپے اپنے تئیں خدائے تعالیٰ کو اور شرط محبت کی فنا ہو جاتا ہے اسی لئے اول مرتبہ ابراہیمؑ کا اور دوسرا مرتبہ حضرت ﷺ کا قرار دیا ۱۲ تفسیر کاشفی ۵۵ یعنے کار گزار و کارساز اور کفیل اور ضامن امت کے ہیں اسی واسطے کہا بعضوں نے کہ آپ ضامن ہیں مطیعین کے ساتھ دخول جنت کے اور بھی آپ وکیل ہیں بایں معنے کہ آپ کو سپرد کر دیا گیا تھا کام امت کا اور زمام تصرف کی آپ کے دست قدرت میں دی گئی تھی اور اس میں اشارہ ہے طرف تولیت تصرف آپ کے عالم میں بر سبیل خلافت اور نیابت کے حق سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے اور حصول اس کا آپ کو ایک وجہ خاص سے ثابت تھا نسبت غیر آپ کے اور جو کچھ آپ کے غیر کو حاصل ہوا سو وہ بتولیت اور بتبع آپ ہی کے حاصل ہوا اس واسطے کہ آپ خلیفہ اکبر ہیں (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۳۶) اور واسطہ دارین اور رابطہ ہیں ہر مخلوق کے ۱۲ مطالع (متعلق صفحہ ہذا) ۵۱ ملے ہوئے حق سبحانہ وتعالیٰ

رُوحُ الحَقِّ	رُوحُ القِسطِ	کَافٍ	مُکتَفٍ
جان حق کے	جان عدل کے	کفایت کرنیوالے	بس کرنیوالے
بَالِغٌ	مُبَلِّغٌ	شَافٍ	وَاصِلٌ
پہنچے والے بلند مرتبہ کے	پہنچانے والے	صحت بخشنے والے	واصل اللہ سے
مَوصُولٌ	سَابِقٌ	سَائِقٌ	هَادٍ
ملے ہوئے حق سے ۵۱	پہلے سب سے ۵۲	ہانکنے والے ۵۳	راہ نما
مُهدٍ	مُقَدَّمٌ	عَزِيزٌ	فَاضِلٌ
راہ دکھانیوالے ۵۴	پیشوا	غالب	بزرگ سب سے
مُفَضَّلٌ	فَاتِحٌ	مِفتَاحٌ	مِفتَاحُ الرَّحمَةِ
بزرگی دیے گئے	کھولنے والے دروازے رحمت کے	کنجی اسرار الٰہی کے	کنجی رحمت کے ۵۵
مِفتَاحُ الجَنَّةِ	عَلَمُ الاِيمَانِ	عَلَمُ اليَقِينِ	دَلِيلُ الخَيرَاتِ
کنجی جنت کے ۵۶	نشان ایمان کے	نشان یقین کے	رہنما نیکیوں کے
مُصَحِّحُ الحَسَنَاتِ		مُقِيلُ العَثَرَاتِ	
تصحیح کرنے والے نیکیوں کے ۵۷		درگزر کرنے والے خطاؤں سے ۵۸	
صَفُوحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ		صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ	
درگزر کرنے والے لغزشوں سے		صاحب شفاعت کے	
صَاحِبُ المَقَامِ		صَاحِبُ القَدَمِ	
صاحب مقام محمود کے		صاحب پیشوائی کے	
مَخصُوصٌ بِالعِزِّ		مَخصُوصٌ بِالمَجدِ	
خاص کئے گئے ساتھ عزت کے		خاص کئے گئے ساتھ بزرگی ۔	

سے ساتھ قرب منزلت اور علو مرتبت کے اور منقطع اُس کے ماسوائے سے اور وصل آپ کا خاص تھا کہ اس میں کسی کو دخل نہ تھا ۱۲ فاسی ۵۲ یعنے پہلے سب سے حق سبحانہ وتعالیٰ نے نور حضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا پیدا کیا اور اُس نور سے سارے عالم کو ترتیب دیا ۱۲ ۵۳ ہانکنے والے امت کو طرف ہر خیر کے اور ہانکنے والے ابرار کو طرف جنت کے اور عارفوں کو طرف معارف کے اور اشرار کو طرف اطاعت الٰہی کے ڈرا کے اور عشاق کو طرف دیدار حق سبحانہ وتعالیٰ کے ۱۲ مطالع ۵۴ بضم میم وکسر دال وسقوط یا بمعنے راہ نمایندہ بسوئے حق مگر اس وزن پر اس معنی میں کم آیا ہو اور اس وجہ پر بمعنی قربانی بھیجنے والے کی طرف کعبہ کے بھی آیا ہے اور آپ قربانی کعبہ معظمہ بھیجا کرتے تھے یا یہ کہ ہدیہ لائے آپ خلق کے واسطے معرفت الٰہی اور ایمان ۱۲ مزرع ۵۵ اور حاصل ہوگئی ہے رحمت بعض کا ... دار کی آخرت میں ساتھ تخفیف عذاب کے بھی ۱۲ نسیم الریاض ۵۶ اس لئے کہ دروازے جنت کے پہلے پہل آپ ہی کے واسطے کھولے جائیں گے ۱۲ زرقانی ۵۷ اس واسطے کہ شرط صحت حسنات کی ایمان لانا ہے آپ کے ساتھ ۱۲ منہ ۵۸ بخشنے والے لغزشوں کے یعنی بدلہ نہ لیتے تھے آپ کسی سے اور غصہ نہ ہوتے تھے مگر جب وہ دلیری کرتا تھا حرمت شرعیہ پر ۱۲

مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ	صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ	
خاص کئے گئے ساتھ شرف کے	صاحب وسیلہ کے ۵۱	
صَاحِبُ السَّيْفِ	صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ	
صاحب تلوار کے ۵۲	صاحب بزرگی کے	
صَاحِبُ الْاِزَارِ	صَاحِبُ الْحُجَّةِ	صَاحِبُ السُّلْطَانِ
صاحب تہبند کے ۵۳	صاحب دلیل استوار کے ۵۴	صاحب غلبہ اور قدرت کے
صَاحِبُ الرِّدَاءِ	صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ	
صاحب چادر کے ۵۵	صاحب مرتبہ بلند کے	
صَاحِبُ التَّاجِ	صَاحِبُ الْمِغْفَرِ	صَاحِبُ اللِّوَاءِ
صاحب تاج کے	صاحب خود آہنی کے	صاحب نیزہ حمد کے
صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ	صَاحِبُ الْقَضِيْبِ	
صاحب معراج کے	صاحب عصا اور تلوار کے	
صَاحِبُ الْبُرَاقِ	صَاحِبُ الْخَاتَمِ	صَاحِبُ الْعَلَامَةِ
صاحب براق کے	صاحب مہر نبوت کے ۵۶	صاحب علامت نبوت کے
صَاحِبُ الْبُرْهَانِ	صَاحِبُ الْبَيَانِ	فَصِيْحُ اللِّسَانِ
صاحب دلیل استوار کے	صاحب بیان روشن کے	فصیح زبان
مُطَهَّرُ الْجَنَانِ	رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	اُذُنُ خَيْرٍ
پاک دل والے	شفیق ۵۷ مہربان	سننے والے نیکیوں کے
صَحِيْحُ الْاِسْلَامِ	سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ	عَيْنُ النَّعِيْمِ
درست اسلام والے	سردار دو جہان کے	چشمہ نعمت کے

۵۱ روایت ہے کہ حضرت ؐ نے فرمایا کہ جب سنو تم مؤذن کو اذان دیتے پس تم بھی کہو جس طرح وہ کہتا ہے پھر درود بھیجو ہمپر سو جو کوئی درود بھیجے گا ہمپر ایک بار درود بھیجیگا حق سبحانہ وتعالیٰ اسپر دس بار پھر مانگو اللہ تعالیٰ سے میرے واسطے وسیلہ سو وہ ایک مرتبہ ہے جنت میں کسی ایک بندگان ہی کے واسطے اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا جو کوئی مانگے گا اللہ تعالیٰ سے میرے واسطے وسیلہ جو واجب ہو جاوے گی اُسکے واسطے میری شفاعت ۱۲ صحیح مسلم ۵۲ یہ آپکا وصف ہے کتب سابقہ میں یعنی صاحب قتال اور جہاد کے اور جہاد میں تلوار آپ کے مونڈھے پر رہتی تھی کہ اس سے آپ جہاد فی سبیل اللہ کرتے تھے فرمایا آپ نے میں مبعوث ہوا ہوں تلوار کے ساتھ یہاں تک کہ عبادت کیا جاوے حق سبحانہ وتعالیٰ کہ جس کا کوئی شریک نہیں ۱۲ زرقانی ۵۳ ازار کے معنے تہبند کے ہیں کہ حضرت ؐ اکثر باندھتے تھے پنڈلی تک طول اُس کا چار گز اور ایک بالشت اور عرض میں دو گز اور ایک بالشت تھا ۱۲ ۵۴ دلیل استوار مراد ہے معجزات سے کہ وہ بقول علمائے دین کے تین ہزار ہیں۔ اور معجزے کے معنے یہ ہیں کہ لوگ اُس میں عاجز ہوں ۱۲ ۵۵ اور آپ کی چادر شریف کا طول چار گز کا ہوتا تھا اور عرض ڈھائی گز کا ۱۲ زرقانی ۵۶ صاحب ؐ خاتم نبوت کے یا انگوٹھی پہننے والے ۱۲ منہ ۵۷ کہا گیا کہ نہ جمع کئے اللہ تعالیٰ نے دو اسم اپنے اسماء سے کسی کے واسطے سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور رؤف ساتھ فرمانبرداروں کے اور رحیم ساتھ گنہگاروں کے اور رؤف رحیم سے ابلغ ہے اس واسطے کہ رافت بمعنی شدت رحمت کے ہے ۱۲ مدارک ومعالم وبیضاوی۔

عین الغرّ	سعد اللہ	سعد الخلق
رئیس قوم شریف کے	نیکی اللہ کے	برکت مخلوق کے
خطیب الامم	علم الہدیٰ	کاشف الکرب
خطبہ پڑھنے والے امتوں کے	نشان ہدایت کے	دور کرنیوالے غم اور سختی کے
رافع الرتب	عزّ العرب	صاحب الفرج
بلند کرنیوالے رتبوں کے	عزت عرب کے	صاحب کشایش ہر کام کے

صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ اللّٰھم یاربّ

درود بھیجے اللہ ان پر اور اُن کی آل پر بھی اے پروردگار

بجاہ نبیّک المصطفیٰ ورسولک المرتضیٰ

بتصدق حرمت اپنے نبی برگزیدہ کے اور اپنے رسول پسندیدہ کے

طہّر قلوبنا من کلّ وصف یّباعدنا

پاک کردے ہمارے دلوں کو اُن سب خصلتوں سے جو دور پھینکیں ہم کو

عن مشاہدتک ومحبّتک وامتنا علی

تیرے دیدار سے اور تیری محبت سے اور مار تو ہم لوگوں کو

السّنّۃ والجماعۃ والشّوق الیٰ لقائک

سنت وجماعت کے طریقہ پر اور اپنے دیدار کے شوق پر

یاذا الجلال والاکرام وصلّے اللہ علیٰ

اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور درود بھیجے اللہ

سیّدنا ومولٰنا محمّد وّعلیٰ آلہٖ

ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ محمدؐ صاحب پر اور ان کی آل

٥١ جب کل امت ہول قیامت سے عاجز آوے گی اور کسی پیغمبر کو مجالِ شفاعت نہ ہوگی تو آپ سب انبیاء مرسلین کے آگے ہو کے ایسی حمد و ثنا باری تعالیٰ کی کرینگے کہ کسی نے نہ کی ہوگی پھر شفاعت کرکے خلق کو عذابِ جہنم سے چھڑالیں گے ۱۲ مزرع ٥٢ صاحبِ کشایش کے یعنی کھولدیتا ہے اور دور کردیتا ہے اللہ تم سختیوں اور محنتوں اور رنجوں کو دنیا و آخرت کے آپ کی شفاعت اور آپ کے ساتھ استغاثہ اور التجا کرنے سے اور لٹکنے سے ساتھ دامن مبارک آپ کے اور توسل کرنے سے ساتھ جاہ آپکے اور بسبب کثرت سے درود پڑھنے کے دنیا میں آپ پر ۱۲ قاسی ٥٣ فرمایا حضرت شیخ نے کہ اس نام کے آخر میں صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ کتاب میں مرقوم ہے پس دو بار نہ کہے جو کتاب میں لکھا ہے اُسی کا پڑھنا کافی ہے ۱۲ ٥٤ اللھم کے میم میں ننانوے اسم اسمائے الٰہیہ سے ہیں جس نے اللھم کہا تو اُس نے ساتھ جمیع اسماء کے اللہ تعالیٰ کو پکارا پس جب داعی نے اللھم کہا تو گویا اُس نے کہا کہ یا اللہ الذی لہ الاسماء الحسنیٰ اور کہا گیا ہے کہ یہ اسم اعظم ہے کہ جب کوئی اللھم کہہ کے دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ دعا اس کی قبول فرمائے گا ۱۲ فاسی

۵۱ یہاں تک پڑھ کے پھر دعا بعد اسمائے شریفہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے پڑھے جو صفحہ ۹۴ میں تحریر ہے اور درمیان کی عبارت نہ پڑھے ۱۲ ۵۱ نسخہ سہیلیہ میں رب العالمین کے بعد اتنی عبارت اور ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم صلے اللہ علی سیدنا ومولانا محمد وعلی آلہ وسلم تبرکاً واسطے افتتاح کرنے کے ساتھ ذکر صفت روضۂ منورہ کے ۱۲ مطالع ۵۲ مابین منبر اور قبر آپکے ایک کیاری ہے بہشت کی کیاریوں سے اور وہ جنت سے ہے اور عمل کرنا اس میں واجب کرتا ہے ایک روضہ کو ریاضِ جنت سے اور یہ نقل بھی کر لیا جائیگا طرف جنت کے ۱۲ زرقانی ۵۳ اس صفت اور ہیأت کے ذکر سے یہ فائدہ ہے تاکہ زیارت کرے اس مثال کی وہ آدمی کہ قدرت نہیں پائی اُس نے واسطے زیارت اُس روضۂ انور کے اور مشاہدہ کرے اُس شکل مبارک کو محب مشتاق اور بوسہ دے اسپر غایت محبت سے اور زیادہ کرے شوق اپنا اور اکثر بزرگوں نے اس شکل کیواسطے خواص اور برکتیں بہت ذکر کی ہیں اور ان کا تجربہ کیا ہے اور ذکر شکل روضۂ منورہ کو اس واسطے مقدم کر دیا تاکہ پڑھنے والے کو اسکا علم ہو جائے۔ اور کہا بعضوں نے کہ جب تکمیل کرے کوئی شخص لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ سے تو چاہیئے اُسے کہ حاضر اور موجود جانے اپنے سامنے آپ کی ذات کو تاکہ محبت پکڑے وہ آدمی آپ سے پھر اگر یہ نصیب ہووے یہ بات تو اتنا تو سمجھے کہ وہ بیٹھا ہے روضۂ مبارک کے پاس گویا آپکے حضور میں درود پڑھ رہا ہے اور ذکر آپ کا کر رہا ہے ۱۲ فاسی

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور اصحاب پر اور سلام بھیجے سلام اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ

تمام عالم کا ۵۱

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ

یہ مثال ۵۲ اُس روضۂ

الْمُبَارَكَةِ الَّتِيْ دُفِنَ

مبارک کی ہے جس میں مدفون ہیں

فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جناب رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

علیہ وسلم اور

صَاحِبَاهُ

آپ کے دونوں یار

اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ

حضرت ابوبکر اور حضرت عمر

رَضِيَ اللّٰهُ

راضی رہے اللہ

عَنْهُمَا

ان دونوں سے

اذا قال والحمد لله رب العلمين يشرع من الحزب الاول وهي قوله بسم الله الرحمن الرحيم صلى الله على سيدنا

جنوب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين قبري ومنبري روضة من رياض الجنة

نقشه مسجد مدينه منوره

مشرق

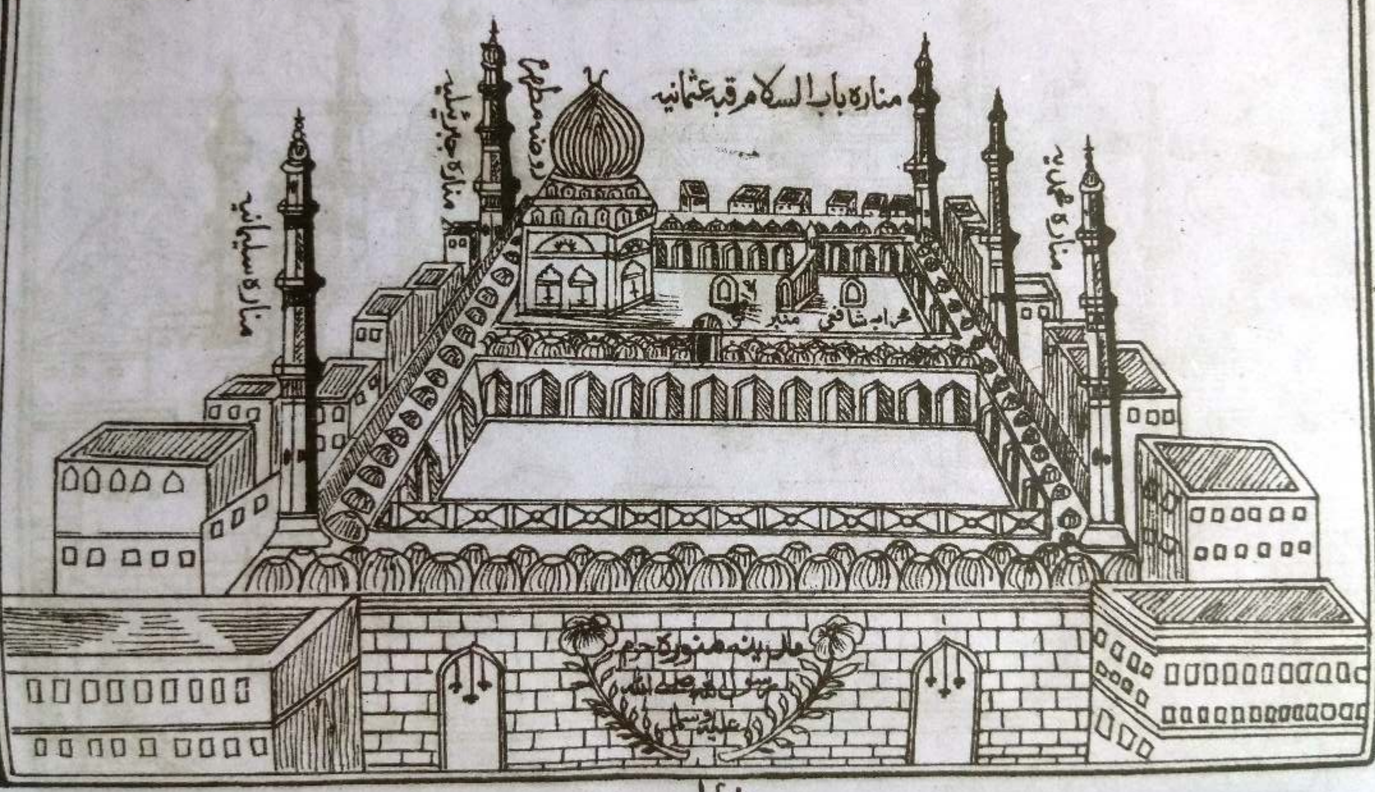

مغرب

شمال

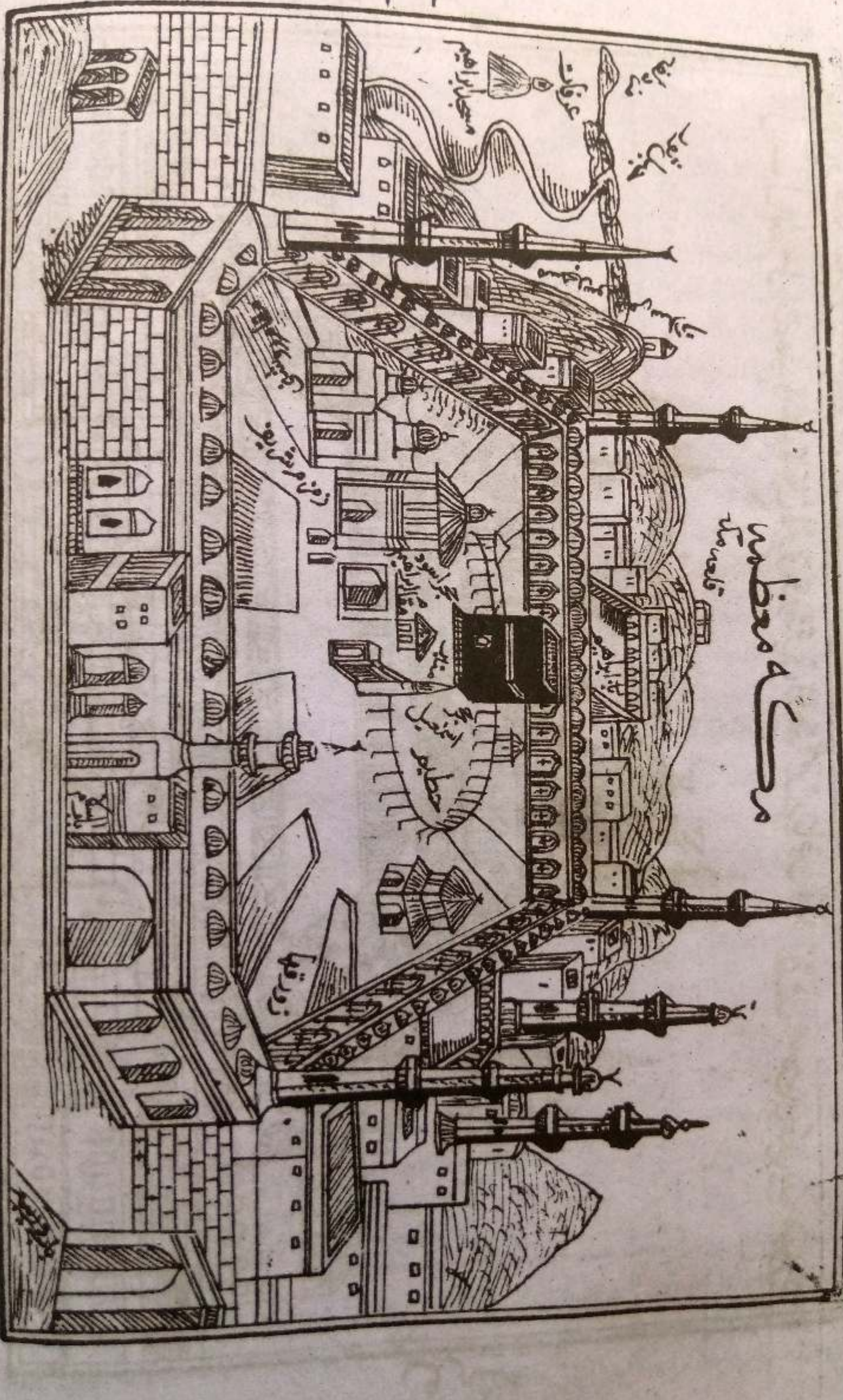
مکه معظمه

ے روایت کی کعب احبار رضہ نے کہ کوئی ایسی فجر نہیں مگر یہ کہ اُترتے ہیں ستر ہزار فرشتے کہ گھیر لیتے ہیں قبر مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اسپر مارتے ہیں بازو اپنے بسبب شوق وذوق کے اور درود شریف پڑھتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر شام کے وقت یہ سب فرشتے آسمان کی طرف چلے جاتے ہیں اور شام کو ستر ہزار فرشتے دوسرے آکر قبر انور کو ڈھانپ لیتے ہیں اور مارتے ہیں اسپر بازو اپنے اور درود شریف پڑھتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہاں تک کہ قیامت کے دن زمین پھٹ جائیگی اور حضرت ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ اپنی قبر مبارک سے نکلینگے اور وہ فرشتے آپکے جلو میں ہونگے اور آپ کی تعظیم اور توقیر کرینگے ۱۲ مواہب لدنیہ ۵۳ روایت ہے جابر بن عبداللہ رضہ سے کہا کہ حکم کیا تھا حضرت ابوبکر رضہ نے کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے دروازۂ روضہ پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیجانا اور کواڑ کی زنجیر ہلانا پس اگر کواڑ خودبخود اندر سے کھل جاوے تو مجھے وہاں دفن کرنا۔ جابر رضہ کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر رضہ کا انتقال ہوا تو جنازہ ان کا ہم لوگ روضۂ انور تک لیگئے اور کواڑ کو ٹھونکا اور عرض کیا یہ ابوبکر رضہ ہیں چاہتے ہیں کہ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ

اسی طرح بیان کیا ہے اس کو عُروہ بن زبیر نے راضی رہے

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ دُفِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ برتر اُن سے کہا عروہ رضہ نے کہ مدفون ہوئے ان رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّهْوَةِ وَدُفِنَ

صلی اللہ علیہ وسلم چبوترہ میں اور مدفون ہوئے

اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

حضرت ابوبکر رضہ راضی رہے اللہ اُن سے پیچھے جناب رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور دفن کئے گئے عمر بن

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَيْ اَبِيْ بَكْرٍ

خطاب ۵۳ راضی رہے اللہ اُن سے نزدیک دونوں پاؤں حضرت ابوبکر رضہ کے

وَبَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ فَارِغَةً فِيْهَا مَوْضِعُ

اور باقی رہ گیا چبوترہ پورب کی طرف کا خالی کہ اس میں ایک قبر کی

قَبْرٍ يُقَالُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ

جگہ ہے لوگ کہتے ہیں اور اللہ اُسے خوب جانتا ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم

عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ فِيْهِ وَكَذٰلِكَ جَاءَ فِي

علیہ السلام دفن کئے جائیں گے اُس جگہ میں اور اسی طرح آیا ہے

الْخَبَرِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مدفون ہوں پس کواڑ خودبخود کھل گئے اور ہم لوگوں نے نہ جانا کہ کس نے کواڑ اندر سے کھول دیئے اور آواز آئی کہ ہاں ابوبکر رضہ کو اندر لاؤ اور کرامت سے دفن کرو اور کوئی شخص اور کوئی چیز حجرہ شریف کے اندر ہم لوگوں نے نہ دیکھی ۱۲ نفحات ۵۳ ابوبکر رضہ حضرت کے پیچھے اور عمر رضہ پیچھے دونوں بانوں ابوبکر رضہ کے مدفون ہیں اور قبر اول پر لکھا ہے قبر نبینا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسری قبر پر ابی بکر رضی اللہ عنہ اور تیسری قبر پر عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ۱۲

وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا رَأَيْتُ

اور فرمایا حضرت عائشہ نے ۵۰ راضی رہے اللہ اُن سے کہ دیکھے میں نے

ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ سُقُوطًا فِىْ حِجْرِىْ فَقَصَصْتُ

خواب میں تین چاند کہ گرے میرے گھر میں پس کہا میں نے

رُؤْيَاىَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ

یہ خواب اپنا اپنے باپ ۵۲ ابوبکر رض سے پس فرمایا اے عائشہ

لَيُدْفَنَنَّ فِىْ بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ اَهْلِ

بے شک دفن کئے جائیں گے تیرے گھر میں تین شخص ۵۳ کہ وہ بہترین اہل

الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

زمین ہیں پس جب انتقال فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِىْ بَيْتِىْ قَالَ لِىْ اَبُوْبَكْرٍ

علیہ وسلم نے اور مدفون ہوئے میرے گھر میں ۵۴ تو فرمایا مجھ سے میرے باپ ابوبکر رض نے کہ

هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ وَهُوَ خَيْرُهُمْ

یہ ایک چاند ہیں تیرے تین چاندوں میں سے اور یہ بہترین اُن چاندوں کے ہیں

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا ۵

رحمت اللہ کی اُن پر اور اُن کی آل پر اور سلام بہت بہت

هٰذَا الدُّعَاءُ يُقْرَءُ بَعْدَ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ

یہ دعا پڑھی جاتی ہے حضرت ص کے ناموں بزرگ کے پیچھے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۵۰ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپ کے نزدیک سب سے زیادہ پیارا کون ہے فرمایا عائشہ پوچھا گیا مردوں میں سے کون پیارا زیادہ ہے آپ نے فرمایا باپ عائشہ کے ۱۲ بخاری شریف ۵۱ جبریل علیہ السلام صورت حضرت عائشہ کی ایک سبز حریر کے کپڑے میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں لائے اور عرض کیا کہ یہ آپ کی بی بی ہیں دنیا اور آخرت میں ۱۲ ترمذی ۵۲ حضرت ابوبکر صدیق رض کو عتیق کہتے تھے ان کے جمال کے سبب سے اور اس واسطے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو عتیق الرحمٰن فرمایا تھا کہ تم دوزخ سے آزاد ہو یا اس واسطے کہ ان کی ماں کے لڑکے نہیں جیتے تھے پھر جب یہ جی گئے تب آپ کی ماں نے نام رکھا عتیق اس واسطے کہ آزاد ہو گئے موت سے ۱۲ حیات الحیوان ۵۲ فرمایا حضرت ص نے کہ نہ طلوع ہوا اور نہ غروب ہوا آفتاب بعد انبیاء و مرسلین کی ابوبکر سے افضل پر ۱۲ ۵۳ حضرت ابوبکر رض نے جو ذکر حضرت عیسیٰ ع کا نہ کیا بسبب تعبیر خواب کے تھا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رض نے تین چاند دیکھے تھے کہ وہی ان کے سامنے دفن ہونے والے تھے اور حضرت عیسیٰ ع غیبت میں ہیں بجگہ عائشہ صدیقہ رض میں دفن ہوں گے ۱۲ ۵۴ جمیع علماء کا اتفاق ہے کہ روز دوشنبہ بارہویں ربیع الاول سال یازدہم ہجری کو وقت چاشت کے حضرت ص نے وفات فرمائی حضرت علی مرتضیٰ رض اور حضرت عباس رض نے حضرت ص کو غسل دیا اور اسامہ رض اور شقران رض غلام حضرت ص کے شریک غسل میں تھے اور کفن شریف پارچہ سفید سحولی کا تھا سحول ایک گاؤں کا نام ہے یمن میں روز آخر سہ شنبہ حجرہ متبرکہ عائشہ صدیقہ رض میں دفن ہوئے شقران رض نے چادر سرخ مخطط کہ حضرت ص اپنی حیات شریف میں اوڑھتے تھے قبر شریف میں بچھائی اور یہ امر خاص واسطے حضرت ص کے تھا اور یہ بھی کہتے ہیں کہ پھر وہ نکال

الحمد لله رب العلمين ۝ حسبی الله

تمام تعریفیں خدا کیلئے ہیں ۵۱ جو پالنے والا تمام عالموں کا ہے کافی ہے مجھ کو خدا

ونعم الوكيل ۝ ولا حول ولا قوة

اور اچھا کام بنانے والے ہیں اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی

الا بالله العلی العظیم ۝ اللّٰهم انی

مگر خدا اے برتر اور بزرگ کی مدد سے اے خدا بتحقیق

ابرأ من حولی وقوتی الی حولك

بیزار ہوں میں اپنی طاقت اور اپنی قوت سے طرف تیرے

وقوتك ۝ اللّٰهم انی نویت بصلوتی

اور قوت تیری کے اے اللہ بیشک میں نے ارادہ کیا اپنے درود سے

علی النبی صلی الله علیه وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

امتثالاً لامرك وتصدیقا لنبیك

فرمانبرداری تیرے حکم کی ۵۲ اور سچا جاننا تیرے نبی

سیدنا محمد صلی الله علیه وسلم

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

ومحبة فیه وشوقا الیه وتعظیما

اور محبت اُن کی اور شوق ان کی طرف اور بڑائی

لقدره وكونه صلی الله علیه وسلم

اُن کے مرتبہ کی ۵۳ اور ہونا صلی اللہ علیہ وسلم کا

---

۵۱ بعد ختم اسمائے شریفہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے اس دعا کو پڑھے اسی طرح حضرت شیخ سید علی حریری مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے ۱۲

۵۲ امتثال امر سے مراد قول اللہ تعالیٰ کا ہے یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما یعنے اے ایمان والو درود بھیجو ان پر اور سلام بھیجو سلام پس درود بھیجنے کا آنحضرتؐ پر خدائے تعالیٰ نے سب مسلمان مرد اور عورت کو مطلق حکم فرمایا ہے بلا تعیین تعداد اور زمان و مکان پس مسلمانوں کو کثرت سے درود پڑھنا چاہیے اور یہ نیت کرنا چاہیے کہ واسطے فرمانبرداری حکم الٰہی کے یہ درود بھیجتے ہیں ۱۲ بندہ آمرزگار

۵۳ قولہ وکونہ صلی اللہ علیہ وسلم الخ منصوب عطف ہے امتثالاً پر اور مفعول لہ ہے یعنے درود اس لئے بھیجتا ہوں کہ تیری فرمانبرداری ہو اور اس واسطے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لایق اور مستحق اس درود و سلام کے ہیں ۱۲

اَهدَا لَّذ لَكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ

لائی اُس کے تو قبول کر اسکو اپنی مہربانی

وَاِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ

اور احسان سے اور دور کر پردہ غفلت کا

قَلْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ

میرے دل سے اور کر مجھ کو اپنے بندوں نیکوں سے

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِيْ

اے اللہ زیادہ کر اُن کی بزرگی ان کی بڑائی پر جو تونے

اَوْلَيْتَهٗ وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِيْ اَعْطَيْتَهٗ

دی ہے ان کو اور بڑھا عزت ان کی عزت پر جو تونے بخشی ہے ان کو

وَنُوْرًا عَلٰى نُوْرِهِ الَّذِيْ مِنْهُ خَلَقْتَهٗ

اور زیادہ کر نور ان کے نور پر جس سے پیدا کیا تونے اُن کو

وَاَعْلِ مَقَامَهٗ فِيْ مَقَامَاتِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور بلند کر مقام اُن کا لے مقاموں میں پیغمبروں کے

وَدَرَجَتَهٗ فِيْ دَرَجَاتِ النَّبِيِّيْنَ وَ

اور مرتبہ اُن کا نبیوں کے مرتبوں میں اور

اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَرِضَاهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

مانگتا ہوں تجھ سے خوشی تیری اور خوشی اُن کی اے پالنے والے سب عالموں کے

مَعَ الْعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ وَالْمَوْتِ عَلَى الْكِتَابِ

تندرستی ہمیشہ کے ساتھ اور مانگتا ہوں موت پیروی قرآن شریف

لے اگر کسی کو شبہ ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام سب رسولوں کے مقام سے بلند و برتر ہے پس ان کے لئے دعا کرنا تحصیل حاصل ہے جواب اس کا یہ ہے کہ دعا عبادت ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے الدعاء مخ العبادۃ پس دعا سے مقصود عبادت اور طلب مطلوب ہوتا ہے یہاں مقصود فقط عبادت ہے پس تحصیل حاصل نہو گا اور مستحق ثواب ہوگا فافہم، واللہ اعلم بالصواب ۱۲ بندہ آمرزگار

سے رضامندی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مثل رضائے خدائے تعالیٰ کے ضرور ہے اس لئے کہ ناراضی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم بسبب انکار طاعت کفر ہے اور بجہت ترک طاعت فسق و گناہ کبیرہ ہے پس نافرمانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجب ناراضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے بلکہ موجب ناراضی خدائے تعالیٰ بھی ہے ہر مسلمان کو نافرمانی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت خوف کرنا چاہیئے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبہم فتنۃ او یصیبہم عذاب الیم یعنی چاہیئے ڈریں وہ لوگ جو خلاف کرتے ہیں حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ پہونچے ان کو فتنہ (دنیا میں) یا پہنچے ان کو عذاب دکھ کا (آخرت میں) بہر حال مخالفت و ناراضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرام ہے حق سبحانہ و تعالیٰ سب اپنے بندوں مسلمانوں کو بچاوے ۱۲ بندہ آمرزگار

وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَةِ الشَّهَادَةِ
اور مذہب اہل سنت و جماعت پر اور کلمہ شہادت پر

عَلٰى تَحْقِيقِهَا مِنْ غَيْرِ تَبْدِيْلٍ وَّتَغْيِيْرٍ
اس کی تحقیق پر بے بدلنے اور تغیر کے

وَاغْفِرْ لِيْ مَا ارْتَكَبْتُهٗ بِفَضْلِكَ
اور بخش مجھ کو وہ جو گناہ کیا میں نے اپنے فضل

وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اور مہربانی سے اے مہربان زیادہ سب مہربانوں سے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
اور درود بھیجے خدائے تعالیٰ ہمارے سردار محمد پر اور اُن کی اولاد

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
اور یاروں پر اور سلام بھیجے سلام اور سب تعریف خدا کے واسطے ہے جو پالنے والا

الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِيْ هٰذَا
سب عالموں کا ہے اے اللہ تازہ اور خالص کر اس وقت

الْوَقْتِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ
اور اس زمانہ میں اپنی رحمتوں

التَّامَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ الزَّاكِيَاتِ وَرِضْوَانِكَ
پوری سے اور تحفوں پاکیزہ سے اور اپنی خوشی [1]

الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ عَلٰى اَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ
بڑی پوری ہمیشہ زیادہ سے کامل زیادہ بندے [2] اپنے پر

[1] سب سے افضل و اکمل نعمت نعمتوں خدائے تعالیٰ سے رضوان اللہ تعالیٰ ہے بلکہ اصل سب نعمتوں کی رضائے خدائے تعالیٰ ہے اور جملہ نعمتیں بعد اس کے متفرع اسپر ہیں اسی واسطے فرمایا حق سبحانہ وتعالےٰ نے ورضوان من اللہ اکبر یعنے خوشنودی خدائے تعالیٰ سے بڑی نعمت ہے سب سے زیادہ اور کسی نعمت کو کبیر یا اکبر نہیں فرمایا فافہم واللہ اعلم ۱۲ بندہ آمرزگار

[2] اکمل عبد جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انا سید ولد آدم یعنی میں سردار تمام بنی آدم کا ہوں مراد ولد آدم سے نوعِ انسان ہے پس حضرت آدمؑ بھی اس میں داخل ہیں جیسا کہ آیۃ کریمہ ولقد کرمنا بنی آدم میں حضرت آدم بنی آدم میں داخل ہیں اس لئے کہ مراد نوعِ انسان ہے پس یہ شبہہ نہ ہوگا کہ کلمہ سید ولد آدم سے سرداری آنحضرتؐ کی اولادِ آدم پر ثابت ہوئی ہے نہ حضرت آدمؑ پر فافہم واللہ اعلم ۱۲ بندہ آمرزگار

فِیْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ الَّذِیْ اَقَمْتَهٗ

اس دنیا میں اولاد آدم سے جس کو ٹھہرایا تو نے

لَكَ ظِلًّا وَّجَعَلْتَهٗ لِحَوَائِجِ خَلْقِكَ

اپنا سایہ اور کیا تو نے اس کو واسطے حاجتوں اپنی خلق کے

قِبْلَةً وَّمَحَلًّا وَّاصْطَفَيْتَهٗ لِنَفْسِكَ

قبلہ اور محل اور پسند کیا تو نے اس کو اپنے لئے

وَاَقَمْتَهٗ بِحُجَّتِكَ وَاَظْهَرْتَهٗ بِصُوْرَتِكَ

اور قائم کیا تو نے اسکو اپنی دلیل کے ساتھ اور ظاہر کیا تو نے اسکو ساتھ اپنی صورت کے لہ

وَاخْتَرْتَهٗ مُسْتَوًی لِّتَجَلِّيْكَ وَمَنْزِلًا

اور پسند کیا اس کو نظارہ اپنی روشنی کے لئے اور مرتبہ

لِّتَنْفِيْذِ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيْكَ فِيْ اَرْضِكَ

واسطے جاری کرنے اپنے حکموں اور منع کی چیزوں کے اپنے زمین

وَسَمٰوَاتِكَ وَوَاسِطَةً بَيْنَكَ وَبَيْنَ

اور آسمان میں اور وسیلہ درمیان اپنے اور درمیان

مُكَوَّنَاتِكَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ هٰذَا

اپنی خلق کے اور پہنچا سلام اس بندے اپنے کا

اِلَيْهِ فَعَلَيْهِ مِنْكَ الْاٰنَ وَمِنْ عَبْدِكَ

طرف اس کے پس پہنچے اس پر تجھ سے اس وقت اور تیرے بندے سے

اَشْرَفُ الصَّلَوٰتِ وَاَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَ

بہت بڑے درود درودوں سے اور بڑے تحفوں سے اور

لہ اور ظاہر کیا تو نے اسکو ساتھ اپنی صورت کے یعنی ظل اور مظہر اپنی صفات جمالیہ و کمالیہ کا اس کو بنایا اور اس کی اطاعت و بیعت کو بعینہ اپنی اطاعت فرمایا یہانتک کہ فرمایا ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ الآیۃ یعنے بیشک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں اس کے سوا نہیں کہ وہ بیعت کرتے ہیں خدا سے پس حق تعالیٰ نے آپ سے بیعت کرنے کو بعینہ اپنی بیعت فرمایا اور یہ مراد نہیں کہ حق تعالیٰ نے آپ کو اپنی صورت پر پیدا کیا اس واسطے کہ خدائے تعالیٰ صورت جسمانی سے مبرہ و منزّہ ہے جیسا کہ حدیث شریف میں مروی ہے۔ ان اللہ خلق آدم علی صورتہ یعنے بے شک پیدا کیا اللہ نے آدم کو اپنی صورت پر پس یہ حدیث بھی ماؤل ہے۔ اسی طرح اس جگہ بھی سمجھنا ۱۲ فافہم واللہ اعلم بالصواب

أَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْهُ بِي لِيَذْكُرَنِي

پاکیزہ زیادہ سلاموں سے لہ اے خدا خبردار کر اُس کو میرے حال سے تاکہ وہ یاد کریں مجھکو

عِنْدَكَ بِمَا أَنْتَ أَعْلَمُ أَنَّهُ نَافِعٌ لِي عَاجِلًا

نزدیک تیرے ساتھ اُس چیز کے کہ تو خوب جانتا ہے کہ وہ بیشک نفع دینے والی ہو مجھ کو دنیا

وَّاٰجِلًا عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَمَنْزِلَتِهٖ

اور آخرت میں بقدر معرفت اُس کی کے ٢ہ تجھ کو اور بقدر اُس کے مرتبہ کے

لَدَيْكَ لَا عَلٰى قَدْرِ عِلْمِي وَمُنْتَهٰى فَهْمِي

نزدیک تیرے نہ بقدر میرے علم کے اور انتہائے فہم میری کے

إِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِيرٌ وَّعَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ ۞

بیشک تو ہر مہربانی کے لائق ہے اور ہر چیز پر جو تو چاہے قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي قَلْبِ الْإِنْسَانِ الْكَامِلِ

اے خدا کر مجھ کو دل انسان کامل میں

وَحَبِّبْهُ فِيَّ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور دوست کر دے اُس کو میرے نزدیک اور رحمت کرے خدا ہمارے سردار اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ

محمدؐ پر اور اُن کی اولاد اور یاروں پر بمقدار گنتی ذرّے

الْوُجُودِ وَعَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللّٰهِ ۞ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِي

وجود کے اور گنتی خدائے تعالےٰ کی معلومات کے اے خدا توفیق دے مجھ کو

لِقِرَاءَتِهَا عَلَى الدَّوَامِ اٰمِين يَا رَبَّ الْعٰلَمِينَ ۞

درود پڑھنے کی ہمیشگی پر قبول کر اے پالنے والے عالموں کے

لہ یعنی اے خدا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے حال سے خبردار کر اس لئے کہ وہ مجھکو تیری بارگاہ میں یاد فرماویں یعنے شفاعت میری فرماویں اس چیز میں کہ وہ تیرے نزدیک میرے حق میں نفع دینے والی ہو دنیا اور آخرت میں ۱۲ بندہ آمرزگار

٢ہ علی قدر معرفتہ بک الخ یعنے جس قدر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدائے تعالےٰ کی معرفت ہے اور جس قدر مرتبہ حضرت کا خدائے تعالیٰ کے نزدیک ہے نہ موافق اندازے میرے علم وفہم کے اس لئے کہ میرا علم وفہم ناقص ہے حق تعالیٰ کا علم کامل تر ہے ۱۲ بندہ آمرزگار

ھ محبوبا

۴

ل بعد ختم دعا کے یہاں سے پڑھنا شروع کرے اور عبارت الحزب الاول آخر تک پڑھنی ضرور نہیں اور اسی طرح جو کلمات اور عبارت بخط جلی مرقوم ہیں اُن کو نہ پڑھے ۲ ۵۳ یہاں سے پہلا حزب روز دوشنبہ کا شروع ہوا پیر کے دن اور رات میں بھی کثرت سے درود پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے جیسے جمعہ کے دن اسواسطے کہ پیر کے دن اعمال بندوں کے خدا کی جناب میں پیش کئے جاتے ہیں اِسی واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیر کے دن اکثر روزہ رکھا کرتے اور فرماتے کہ پنجشنبہ اور اس دن میں بندوں کے اعمال خدائے تعالیٰ کے دربار میں پیش ہوتے ہیں میں دوست رکھتا ہوں کہ اعمال میرے پیش ہوں اس حال میں کہ میں روزہ دار ہوں اور اسی دن میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے اور اسی دن میں نبی ہوئے اور اسی دن میں مکے سے مدینہ کو ہجرت کی اور اسی دن میں مدینہ پہنچے اور اسی دن میں حجر اسود اُٹھا اور اسی دن میں آپ کو معراج ہوئی اور اسی دن میں دنیا سے رحلت فرمائی اور اسی دن میں حضرت ابو بکر صدیق رضؓ نے بھی انتقال فرمایا اور ابو لہب کے عذاب میں بھی ہر دوشنبہ کے دن تخفیف ہوتی ہے بسبب خوش ہونے اس کے کے ولادت شریف سے آپ کی اور آزاد کرنے ثویبہ کے اور ان ہی نے حضرت کو دودھ پلایا ہے جیسا کہ احیاء العلوم اور مواہب لدنیہ اور شرح الشفا میں مذکور ہے ۳ صلوات ناصری ۵۴ آداب قرات دلائل الخیرات سے یہ ہے کہ ہر نبی اور فرشتے کے نام پر لفظ سیدنا کہے اگرچہ کتاب میں مرقوم

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب پہلا (پیر کے دن کا) منجملہ ساتوں حزبوں کے

فَصْلٌ فِيْ كَيْفِيَّةِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل بیچ کیفیت درود بھیجنے کے حضرت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ل درود بھیجے اللہ ہمارے سردار ہمارے مولا جناب حضرت محمد صاحبؐ پر اور

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اُن کی اولاد اور اُن کے اصحاب پر اور سلام بھیجے الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر

وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اور اُن کی بیبیوں پر اور اُن کی اولاد پر جس طرح درود بھیجا تو نے

اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ

ابراہیمؑ پر اور برکت بھیج حضرت محمدؐ پر اور اُن کی بیبیوں پر

وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور اُن کی اولاد پر جس طرح برکت بھیجی تو نے آل ابراہیمؑ پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا ۵۱ اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
اور ان کی آل پر جس طرح درود بھیجا تو نے ابراہیم ؑ پر اور برکت بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
حضرت محمد صاحب پر اور آل پر حضرت محمد کی جس طرح برکت بھیجی تو نے

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ
آل ابراہیم ؑ پر تمام عالم میں تو ہی ہے

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
سراہا گیا بزرگی والا الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر اور آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
حضرت محمد کی جس طرح درود بھیجا تو نے ابراہیم پر اور برکت بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
حضرت محمد پر اور آل محمد پر جس طرح برکت بھیجی تو نے

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
ابراہیم ؑ پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی درود بھیج

مُحَمَّدِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ
حضرت محمد ؐ پر جو نبی ہیں بے پڑھے ۵۲ اور آل محمد پر ۵۳ الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ
درود بھیج حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں الٰہی

۵۱ اگر اللّٰہم کے پہلے جو لفظ ہے اس پر وقف کرے تو اللّٰہم زبر الف پر پڑھے اور جو وقف نہ کرے تو بدون زبر الف کے ملا کے پڑھے اسی طرح مجید اللّٰہم بدون وقف کے اللّٰہم ساتھ زبر الف کے پڑھنا غلط ہے یہ قاعدہ ہے تمام کتاب میں یاد رکھنا چاہیئے ۱۲

۵۲ امی وہ ہے جو نہ لکھے منسوب ہے طرف ام کے واسطے باقی رہنے ان کے کے اس حالت پر کہ پیدا ہوئی اس واسطے کہ کتابت مکتوب ہوتی ہے یا منسوب طرف امۃ العرب کے اس واسطے کہ اکثر وہ لوگ اُمی ہیں اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نبی اُمی ہوں نہ لکھتے نہ حساب کرتے ۱۲ زرقانی ۵۲ دلائل نبوت سے آپ کی یہ تھا کہ آپ امی تھے نہ لکھتے کتاب اپنے ہاتھ سے اور نہ پڑھتے پیدا ہوئے ان پڑھوں کے بیچ میں اور جوان ہوئے ان ہی لوگوں کے اندر ایسے شہر میں کہ اس میں کوئی ایسا عالم نہیں تھا جو اخبار اگلوں کے بتاتا اور آپ نے کسی ملک میں سفر بھی نہیں کیا کہ وہاں سے کچھ علم سیکھتے مگر خبر دیدی آپ نے توریت اور انجیل اور امم ماضیہ کی باوجودیکہ نشان اُن کے مٹ گئے تھے ۱۲ مواہب لدنیہ ۵۳ بخاری اور نسائی نے اس کو اس طرح روایت کیا ہے اللّٰھم صل علٰی محمد عبدک ورسولک کما صلیت علٰی ابراہیم وبارک علٰی محمد و آل محمد کما بارکت علٰی ابراہیم وآل ابراہیم ۱۲ مناصر المحسنات

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

درود بھیج حضرت محمد پر اور آل محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

بزرگی والا الٰہی برکت بھیج حضرت محمد پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

حضرت محمد پر جس طرح برکت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَ

آل ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی اور

تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ

؎ رحم کر حضرت محمد پر اور آل محمد پر ؎ جس طرح رحم کیا تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

بزرگی والا الٰہی اور مہربانی کر حضرت محمد پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

محمد پر جس طرح مہربانی کی تو نے ابراہیم پر اور

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

آل ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی

؎ پیدا کئے حق تعالیٰ نے واسطے آپ کے فرشتے کہ تمام روئے زمین پر پھرا کریں گے قیامت تک واسطے زیارت اس گھر کے جسکے اندر کوئی احمد یا محمد نام والا ہوگا اور منادی پکارے گا قیامت کے دن واسطے بلندی قدر اور منزلت آپ کے کہ آج داخل ہوگا بہشت میں جسکا نام احمد یا محمد ہوگا اور ہرگز نہ داخل ہوگا دوزخ میں کوئی شخص آپ کا ہمنام اور جو شخص بوسہ دیگا آپ کے اسم پاک پر جو کسی کتاب میں لکھا ہوگا تو عذاب اس سے اٹھا دیا جائیگا ۱۲ شفاء السقام

؎ محمد بن عبدالعزیز بن عمر مکروہ جانتے تھے وارحم محمداً وآل محمد کو درود میں اس واسطے کہ اس سے ظن تقصیر کا ہوتا ہے ساتھ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اس واسطے کہ کوئی شخص مستحق رحمت کا نہیں ہوتا مگر کرنے سے ایسی چیز کے کہ جسپر ملامت کیا جاوے اور ہم مامور ہیں ساتھ تعظیم اور توقیر انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اور اسیواسطے ہے کہ جب ذکر کئے جاتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو نہیں کہا جاتا ہے رحمہ اللہ بلکہ درود بھیجا جاتا ہے آپ پر اور صحابہ کیواسطے بھی نہیں کہا جاتا رحمہم اللہ بلکہ رضی اللہ عنہم کہا جاتا ہے ۱۲ ؎ حق ہمارے نزدیک یہ ہے کہ دعا کرنا آپ کا اپنے نفس کیواسطے بالرحمۃ ہرگز کچھ منع نہیں مگر دعا کرنا غیر کا آپکے واسطے بالرحمۃ علی الانفراد مکروہ ہے اور بہ تبع صلوٰۃ وغیرہ کے کچھ مکروہ نہیں اور دعا بالمغفرت بھی نہ چاہیئے آپکے واسطے کہ اس میں بھی وہم تقصیر کا ہوتا ہے مگر قول اللہ تعالیٰ کا لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تأخر اور دعا کرنا آپکا واسطے بالمغفرۃ سو اسپر قیاس کرنا بیجا ہے۔

وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ
اور سلام بھیج حضرت محمد پر اور آل محمد پر جس طرح سلام بھیجا تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیمؑ پر تو ہی ہے

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
سراہا گیا بزرگی والا الٰہی رحمت کاملہ نازل فرما حضرت محمد پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ
آل محمد پر اور رحمت کر حضرت محمد پر اور آل محمد پر اور برکت نازل کر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
حضرت محمد پر اور آل محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے

وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اور رحمت کی تو نے اور برکت ۵۱ اُتاری تو نے ابراہیم پر اور آل

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
ابراہیم پر تمام عالموں میں سے تو ہی ہے سراہا گیا

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَ
بزرگی والا الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ نبی پر ۵۲ اور

اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ
اُن کی بیبیوں پر جو مائیں ہیں سب مومنوں کی ۵۳ اور اُن کے ۵۴ فرزندوں پر اور

اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
اُن کے اہل بیت پر جس طرح رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر

۵۱ کہا گیا کہ معنے برکت کے یہاں پر زیادتی خیر و برکت اور کرامت کے ہیں اور بعضوں نے کہا بمعنی ثبات کے اوپر خیر و کرامت کے اور بعضوں نے کہا بمعنی تطہیر و تزکیہ کے کل عیوب سے ۱۲ شرح مسلم امام نوویؒ ۵۲ فرمایا حضرت شیخ نے کہ یہاں لفظ نبی کے آخر میں ۴ مصنف رحمہ اللہ نے اپنے ہاتھ سے لکھی ہے ۱۲ ۵۳ روایت ہے کہ ایک شخص نے بموجب دستور عرب کے کہا تھا کہ بعد وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے میں عائشہ صدیقہ رضی نکاح کرونگا پس یہ آیت شریفہ نازل ہوئی کہ یہ مائیں ہیں مومنین کی ان سے نکاح جائز نہیں ۱۲ ۵۴ بیان اولاد امجاد حضرتؐ کا یہ ہے کہ آپ کے تین صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں تھیں صاحبزادوں کا اسمائے شریف میں ذکر ہے اور نام صاحبزادیوں کے یہ ہیں اول زینبؓ کہ وہ نکاح ابوالعاص بن ربیع میں تھیں دوسری رقیہؓ جو کہ پہلے عقد عتیبہ بن ابی لہب میں تھیں بعد اس کے حضرت عثمان رضی کے نکاح میں آئیں سوم کلثومؓ کہ وہ بھی اول عقد عتبہ پسر دوم ابی لہب میں تھیں بعد وفات رقیہؓ کے نکاح حضرت عثمانؓ میں آئیں چہارم حضرت فاطمہؓ کہ زوجہ حضرت علی مرتضیٰ کی تھیں اور اولاد حضرت کی بطن فاطمہ زہرا سے رہی اور یہ چاروں صاحبزادیاں بطن خدیجہ کبریٰ رضی سے تھیں وہ تینوں بحیات رسول مقبول رحلت کر گئیں اور حضرت فاطمہؓ نے وفات شریف سے چھ مہینے کے بعد انتقال فرمایا اور اہل بیت سے مراد ہے ازواج اور اولاد رسول اللہ سے مراد علی مرتضیٰ اور حضرت عباسؓ اور ان کی اولاد رضی اللہ عنہم اور اہل بیت خاص ہیں علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین رضی اللہ عنہم ۱۲

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

حضرت محمد پر اور آل محمد پر ۱ جس طرح برکت نازل کی تو نے

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ دَاحِىَ

ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی بچھانے والے فرش

الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ

زمینوں کے اور پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کے ۲ اور بزور بنانے والے

الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا

دلوں کے ۳ ان کی خلقت پر بدبخت کو ان کے اور نیک بخت کو ان کے

اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِىَ بَرَكَاتِكَ

نازل کر اپنے بزرگترین درودوں کو اور بڑھنے والی اپنی برکتوں کو

وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اور اپنی بخشایش کی مہربانی کو حضرت محمد پر جو بندے تیرے اور رسول تیرے

الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ

کھولنے والے ہیں اس چیز کے جو بند کی گئی ہے اور ختم کرنے والے اس کو جو گزرا اور ظاہر کرنے والے

الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ

دین اسلام کے ساتھ راستی کے اور توڑنے والے لشکروں باطل کے

كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ

جسطرح اٹھائے گئے تھے اُن کے توڑنے کو پس مستعد ہو گئے تیرے حکم سے تیری بندگی میں

۱ روایت ہے ابن مسعود رض سے مرفوعاً کہ جس نے نماز پڑھی اور اسمیں ہمارے اوپر اور ہمارے اہل بیت پر درود نہ بھیجا تو وہ نماز اسکی مقبول نہ ہوگی ۱۲ مواہب لدنیہ

۲ جب آیۃ وانذر عشیرتک الاقربین نازل ہوئی آپنے اہل بیت کو بلا کر ہر ایک کو تہدید اور تاکید فرمائی پہلے حضرت فاطمہ زہرا کو فرمایا کہ اے قرۃ العین لا اغنی انی بنت رسول اللہ اعملی عملی اعملی یعنی اسپر تو تکیہ نہ کیجیو کہ میں رسول اللہ کی بیٹی ہوں عمل کئے جا عمل کئے جا عمل کئے جا پھر امیر المومنین حضرات حسنین کو فرمایا اے جگر گوشگان محمد بہشت فرمانبردار کیواسطے ہے اگرچہ وہ غلام حبشی ہو اور دوزخ گنہگار کیواسطے ہے اگرچہ سید قرشی ہو پھر ازواج کو فرمایا کہ تمہارے واسطے آیۃ یانساء النبی من یات منکن بس ہے اسبات کے سنتے ہی اہلبیت میں ایک تھلکہ پڑ گیا شور فغان ذات سے انکی بلند ہوا۔ بھائی اگر سب انبیاء اور رسول ملکے آدمی کے واسطے جس سے خدا راضی نہ ہو شفاعت پر شفاعت کریں مگر کچھ مفید نہ ہوگا ۱۲ سبع سنابل

۲ خدا تعالیٰ نے ایک جوہر سبز پیدا کیا اور نظر ہیبت سے اسکو دیکھا وہ پگھل گیا اور بہ چلا آگ کو اسپر غالب کیا جوش میں آکے ایک کف اور بخار اس سے پیدا ہوا اس کف سے زمین اور اس بخار سے آسمان بنایا ۱۲ عین المعانی

۳ سری سقطی رح سے منقول ہے کہ نہ دیکھا میں نے کوئی زہر قاتل طالب مولی کیواسطے مگر صحبت اغنیا اور اہل دنیا کی مار ڈالتی ہے دل کو لیکن جب مومن کا دل مرجاتا ہے نعوذ باللہ منہا تو وہ پتھر ہو جاتا ہے پھر وہ آدمی کہتا ہے جو چاہتا ہے اور کرتا ہے جو چاہتا ہے اور کچھ خوف نہیں کرتا ۱۲ سبع سنابل

مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِكَ وَاعِیًا لِّوَحْیِكَ
جلدی کرنے والے تیری خوشنودی کی طلب میں نگاہ رکھنے والے تیری وحی کے لہ

حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِیًا عَلٰی نَفَاذِ اَمْرِكَ
نگاہ رکھنے والے تیرے قول کے اوقات گذارنے والے تیرے حکم کے جاری کرنے پر

حَتّٰی اَوْرٰی قَبَسًا لِّقَابِسٍ اٰلَآءُ اللّٰهِ تَصِلُ
یہانتک کہ روشن کردیا آپ نے شعلہ نور اسلام کا واسطے روشنی لینے والے کے کہ نعمتیں اللہ کی مہیا کردیتے ہیں

بِاَهْلِهٖ اَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِیَتِ الْقُلُوْبُ
واسطے اہل اُس شعلہ کے اسباب وصول کو اُس کے آپ ہی کے باعث سے راہ دکھائی گئی دل

بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَ
بعد ڈوب جانے دلوں کے کفر کے فتنوں اور گناہ میں اور

اَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَآئِرَاتِ
خوبی دی آپ نے ظاہر کرنے والی نشانیوں کو دین کی اور اُس کے چمکنے والے

الْاَحْكَامِ وَمُنِیْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ
حکموں کو اور چمکتے ارکان اسلام کو پس آپ

اَمِیْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ
امین ہیں تیرے امن دیئے گئے اور نگہبان تیرے علم

الْمَخْزُوْنِ وَشَهِیْدُكَ یَوْمَ الدِّیْنِ وَ
پوشیدہ کے اور گواہ تیرے دن قیامت کے اور

بَعِیْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً
تیرے بھیجے ہوئے محض نعمت ۵۲ اور تیرے رسول برحق محض رحمت ۵۳

لہ وحی اصل میں بمعنے کلام کے ہے اور وہ حق میں انبیاء علیہم السلام کے خدائے تعالیٰ کی طرف سے چند نوع پر ہوتی ہے بعضوں کو سنکر سے کلام حق تعالیٰ کے بلاواسطہ جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اور ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج میں اور دوسرے بواسطہ فرشتہ کے اور یہ بہت ہے اور تیسرے نوع الہام ہے یعنی ڈالدینا کسی بات کا دل میں اور یہ غیر انبیاء کو بھی ہوتا ہے جس طرح موسیٰ علیہ السلام کی ماں کے حق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا واوحینا الیٰ ام موسیٰ ۱۲ مزرع الحسنات ۵۲ کہا ابن عباس رضؓ نے بیچ قول اللہ تعالیٰ کے یعنی الذ بدلوا نعمۃ اللہ کفرا کے کہ یہ سب واللہ کفار قریش ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نعمت اللہ تعالیٰ کی ہیں ۱۲ زرقانی ۵۳ رحمت سے آپ کی تھا کہ امت عاصی کو آپ کسی مقام میں بھولے نہیں مکہ معظمہ میں رہے یا مدینہ منورہ میں رہے یا مسجد مکرمہ میں رہے یا حجرہ طاہرہ میں رہے اسی طرح قاب قوسین میں بھی امت کو یاد فرمایا کہ السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین اور کل قیامت کے دن مقام محمود میں بساط شفاعت کی بچھا کر امتی امتی فرمائیں گے ۱۲ کشف الاسرار ۵۳ آپ کی ذات رحمت ہے واسطے تمام عالم کے اور کہا گیا واسطے جن وانس کے رحمت مومنین کے ساتھ ہدایت کے اور رحمت منافقین کے ساتھ امان کے قتل سے اور ساتھ تاخیر عذاب ان کی کے اور رحمت کفار کیساتھ پناہ دینے ان کے لئے مسخ ہوجانے سے اور زمین میں دھنس جانے سے اور عذاب استیصال سے ۱۲

اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ

الٰہی کشادہ کر ان کی جگہ اپنی بہشت میں ؎۵۱ اور بدلہ دے ان کو

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَّهٗ

دوچند نیکیوں کا اپنے فضل سے کہ خوشگوار ہوں ؎۵۲ آپ کو

غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَ

بے کدورت ہوں تیرے ثواب کے ساتھ فتحیابی سے جو اُتارا گیا ہے اور

جَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ

بزرگ بخششوں سے تیری جو پے درپے آئیوالی ہیں الٰہی بلند کر ؎۵۳

عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ

آدمیوں کی منزل پر آپ کی منزل اور بزرگ کر آرامگاہ آپ کی اپنے پاس

وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنْ

اور مہمانی اُن کی ؎۵۴ اور تمام کردے آپ کے واسطے نور آپ کا ؎۵۵ اور جزادے اُن کو

اِبْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ

واسطے مبعوث کرنے کے تیرے اُن کو درحالیکہ مقبول ہے گواہی اُن کی اور موافق تیری

الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ

مرضی کے ہر ؎۵۶ بات اُن کی صاحب سچی بولی کے اور صاحب ایسی شان کے ؎۵۷ کہ جدا کردے حق کو

وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

اور صاحب دلیل بزرگ کے ؎۵۸ بیشک اللہ اور سب فرشتے اسکے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

درود بھیجتے ہیں حضرت نبی پر سو اے ایمان والو

؎۵۱ عدن ساتھ سکون دال کے نام ہے بہشت کا مطلقاً اور معنی اس کے گھر ہمیشہ رہنے کا ۱۲ نسیم الریاض

؎۵۲ بمقابلہ نیکیوں اور مشقتوں ان کی کے جو تیری تبلیغ رسالت میں کی ہیں ۱۲ مزرع الحسنات

؎۵۳ یہ بلندی مرتبہ کی ہو نزدیک حق تعالیٰ کے اور جائز ہے کہ باعتبار ظاہر کے ہو یعنی بہشت میں مکان آپکے رہنے کا مکانوں سے سارے اہل بہشت کے بلند تر ہوگا ۱۲ مزرع الحسنات

؎۵۴ نزل وہ کھانا یا میوہ جو پہلے مہمان کے سامنے لائیں اور خوبی اور بہت ہونا اسکا دلیل تعظیم وکرامت مہمان کی ہے ۱۲ مزرع الحسنات

؎۵۵ یعنی دین آپ کا پہونچا دے اطراف عالم میں اور غالب کردے دینداروں کو مخالفوں پر ۱۲ مزرع الحسنات

؎۵۶ بولنا آپکا وقت شفاعت اور شہادت کے موافق تیرے اور آپ صاحب بولی راست کی ہوں جب آپ تیری حمد وثنا کریں اس طرح پر کہ کوئی مثل اس کے نہ کہہ سکے ۱۲ مزرع الحسنات

؎۵۷ ساتھ ضمہ خائے معجمہ اور تشدید طائے مہملہ کے بمعنی امر وشان کے ۱۲ نسیم الریاض

؎۵۸ یہ درود گیارھواں ہے ذکر کیا ہے اسکو شفا میں علیؓ سے اور روایت ہے کہ بعد انتقال حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جب اہل بیت نے آپ کی نماز پڑھی تو معلوم نہ تھا کہ کس طرح کا درود اس میں ملائیں پس ابن مسعود رضہ سے لوگوں نے پوچھا کہا علی رضہ سے پوچھو حضرت علی رضہ نے فرمایا کہو ان اللہ الخ ۱۲ فاسی

۵۱ یعنی دعا کرو اللہ تعالیٰ سے کہ وہ صلوٰۃ بھیجے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ۱۲ کشاف ۵۲ صادق وہ ہے جو سچا ہو بات میں اپنی اور صدیق وہ ہے جو سچا ہووے جمیع اقوال و افعال اور احوال میں اپنے۔ کہتے ہیں ابی عمرو زجاجی کہ میری ماں کے ترکہ سے مجھے ایک گھر ملا پچاس دینار کو اسے بیچکر میں حج کو چلا جب بابل کے پاس پہنچا تو ایک ڈاکو ملا اس نے مجھ سے کہا تیرے پاس کیا ہے میں نے اپنے دل میں کہا سچ کہنا بہتر ہے یہ سوچکر میں نے کہا پچاس دینار میرے پاس ہیں اس نے کہا کہاں ہیں لاؤ میں نے وہ تھیلی دینار کی اُسے دی اُسنے گنا پورے پچاس دینار اس میں نکلے اس نے وہ دینار اسی تھیلی میں رکھ کر میرے حوالے کئے اور کہا تیرے سچ بولنے کے باعث میں نہ لونگا اور وہ اپنی سواری سے اتر پڑا اور مجھ سے کہا تو اسپر چڑھ لے میں نے انکار کیا وہ نہ مانا آخر میں اس سواری پر چڑھا اور اس نے میری غلامی اختیار کی یہانتک کہ مر گیا ۱۲ رسالہ قشیریہ ۵۳ جاننا چاہیئے کہ تمام مخلوقات تسبیح حق تعالیٰ کی کرتی ہے بعض زبان قال سے اور بعض زبان حال سے اپنی اپنی زبان میں تسبیح پڑھتے ہیں ۱۲ ۵۴ حضرت عبداللہ پدر عالیقدر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بطن فاطمہ بنت عمر سے تھے کہ وہ زوجہ اولا عبدالمطلب کی تھیں عمر شریف حضرت عبداللہ کی پچیس برس کی ہوئی حضرت کی ولادت باسعادت سے تین مہینے پہلے انھوں نے مدینہ طیبہ میں وفات پائی۔ اور شرح سفر السعادۃ میں لکھا ہے کہ جب عمر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو برس چار مہینے کی ہوئی حضرت عبداللہ واسطے خرید کرنے خرموں کے مدینہ طیبہ گئے تھے اثنا راہ میں قضا کی ۱۲

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۚ لَبَّيْكَ

تم بھی درود بھیجو اُن پر اور سلام بھیجو سلام حاضر ہوں میں تیری خدمت کیلئے

اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ

اے خداوند اے پروردگار میرے اور مدد کرتا ہوں تیرے دین کی درود اللہ

الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ

احسان کرنے والے مہربان کے اور مقرب فرشتوں اور

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ

نبیوں اور سچے لوگوں ۵۵ اور شہیدوں اور

الصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ

نیک کام کرنیوالوں کے اور درود اس چیز کی کہ تسبیح کرے تیری ہر موجود سے ۵۶ اے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

تمام عالموں کے نازل ہوں ہمارے سردار حضرت محمد حضرت عبداللہ کے بیٹے پر کہ

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ

کہ آخر سب انبیاء کے ہیں اور سردار رسولوں کے اور پیشوا

الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ

پرہیزگاروں کے اور رسول پروردگار تمام عالموں کے گواہ

الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ

خوشخبری دینے والے بلانے والے تیری طرف تیرے حکم سے چراغ

الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

روشن اور اُن پر ہو سلام الٰہی نازل کر

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

درود اپنے اور برکتیں اپنی اور رحمت اپنی

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ

سب رسولوں کے سردار اور پرہیزگاروں کے پیشوا ۵۱ اور

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

خاتم الانبیا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول

اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ

پیشوا نیکیوں کے ۵۲ اور کھینچنے والے نیکیوں کے اور رسول رحمت کے ہیں

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ

خداوندا ان کو قائم کر مقام محمود میں کہ رشک ۵۴ کریں آپ پر ۵۳

فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس مقام میں سب پہلے اور پچھلے لوگ الٰہی درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمد پر ۵۵ اور آل حضرت محمد پر جس طرح درود بھیجا تونے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

حضرت ابراہیم ع پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

برکت نازل کر حضرت محمد صاحب پر اور آل محمد صاحب پر جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

برکت اُتاری تونے حضرت ابراہیم ع پر بے شک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

---

۵۱ حضرت امام اعظم رح کے وقت میں ایک بکری کسی کی گم ہوگئی تھی یہ خبر حضرت امام اعظم رح کو پہونچی آپ نے لوگوں سے دریافت کیا کہ بکریوں کی عمر طبعی کسقدر ہوتی ہے لوگوں نے عرض کیا کہ سات برس آپنے ازراہ تقوی سات برس بکری کا گوشت نوش نہ فرمایا ۱۲ فتاوی برہنہ

۵۲ یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مجسم نیکی تھے کوئی نیکی دنیا میں نہیں کہ ذات شریف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں نہ تھی ۱۲

۵۳ قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حلہ سبز بہشتی نہایت نفیس پہنایا جائیگا آپ اور ساری امت آپ کی عرش کے داہنی جانب ایک بہت بلند مقام پر کھڑے ہوں گے اور آپ اللہ تعالیٰ کی حمد بلیغ کریں گے اور اس مقام میں سوائے آپ کے کوئی کھڑا نہ ہو سکے گا اور یہی مقام محمود ہے سب لوگ اگلے پچھلے آرزو کریں گے کہ یہ درجہ ہمکو بھی ملتا اور سب لوگ چاہیں گے کہ آپ ہی کی امت میں ہوتے اور آپ اسدن سید الناس ہونگے لوائے حمد آپ ہی کے ہاتھ میں ہوگا اور جمیع انبیا اسکے پیچھے ہونگے منتظر رہیں گے کشود کار کے پھر آپ وہاں سے چلیں گے اور سب لوگ آپکے پیچھے ہونگے حتی کہ بہشت کا دروازہ کھلوا کر اسمیں داخل ہوں گے ۱۲ سیرت محمدیہ

۵۴ یعنی آرزو کرینگے کہ ہمیں بھی آپ کا ایسا رتبہ ملتا بغیر زوال کے آپکے اور یہی فرق ہے غبطہ اور حسد کے درمیان اور اسی واسطے کہا گیا ہے کہ حسد مذموم ہے اور غبطہ غیر مذموم ۱۲

۵۵ اس درود میں جو بعد تشہد کے نماز میں پڑھا جاتا ہے بڑھانا لفظ سیدنا کا اور نہ بڑھانا دونوں جائز ہیں لیکن اختلاف اسمیں ہے کہ بڑھانا برعایت ادب کے افضل ہے یا نہ بڑھانا برعایت امتثال امر کے دونوں طرف لوگ گئے ہیں مگر امتثال امر میں ادب ہے ۱۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اے الٰہی رحمت کاملہ نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر اور

اَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اُن کے یاروں پر اور اُن کی اولاد پر اور اُن کی بیبیوں پر اور فرزندوں پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَ

اور اُن کے گھر والوں پر اور اُن کے سسرالی کنبہ والوں پر ۵۲ اور اُن کے یاری دینے والوں پر اور

اَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا

اُن کے پیرو اور دوستداروں پر اور اُن کی امت پر اور ہم لوگوں پر

مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

ان سب کے ساتھ اے بڑے رحم کرنے والے سب رحمت کرنے والوں سے الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

رحمت کاملہ نازل کر حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے کہ درود بھیجا انہوں نے اُن پر

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

اور رحمت کاملہ نازل کر حضرت محمدؐ پر ۵۳ بشمار اُن کے کہ نہ درود بھیجا انہوں نے

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا

اُن پر اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر جس طرح کہ حکم فرمایا ہے تو نے ہم لوگوں کو

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ

اُن پر درود بھیجنے کا اور درود بھیج اُن پر جیسا کہ دوست رکھتے ہیں وہ کہ

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

درود بھیجا جائے اُن پر الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر اور

۵۱ حسن بصری رح سے منقول ہے وہ کہتے تھے کہ جو چاہے یہ کہ پئے بھرا پیالہ حوض سے جناب حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہ وسلم کے تو وہ یہ درود پڑھے ۱۲ شفائے قاضی عیاض ۵۲ اصہار جمع صہر کی ہے کہا خلیل نے عورت کے اہل بیت کو کہتے ہیں اور کہا ازہری نے صہر شامل ہے اور پرا قربا عورت کے ذوی المحارم اور ذوات المحارم سے جیسے اسکے ماں باپ بھائی اور اولاد ان کی اور چچا ماموں بس یہ لوگ اصہار عورت کے شوہر کے ہیں اور جو شوہر کے کنبہ ہیں وہ اس کی عورت کے اصہار ہیں اور کہا ابن سکیت نے جو شوہر کا کنبہ ہو اسکا باپ بھائی چچا پس یہ لوگ اس کی عورت کے احما ہیں اور جو عورت کے کنبہ کے ہوں وہ اختان ہیں اور اصہار اُن کو شامل ہیں ۱۲ نسیم الریاض ۵۳ نقل ہے کہ حضرت امام شافعی رح نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ تمہارے ساتھ حق تعالٰی نے کیا کیا کہا مجکو بخشا کہا کیا عمل کیا تھا کہا پانچ کلمے درود کے پڑھتا تھا ازانجملہ چار یہ ہیں۔ اللهم صل علی محمد عدد من صلی علیہ تا کما یحب ان یصلی علیہ اور پانچواں یہ ہے وصل علی محمد کما ینبغی الصلوٰۃ علیہ اور صلوات ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود بہت مقبول ہے جو شخص اس کی مزاولت کرے گا صعود کریں گے اس کے وہ عمل مقبول کہ نہ صعود کریں گے کسی فرد کے افراد امت سے اور مامون رہیگا مہالک اور مخاوف سے خصوصًا جبکہ ہو گا وہ شخص ایسے مقام میں جہاں خوف ہو قطاع الطریق کا ۱۲

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ
آل حضرت محمد پر جیساکہ حکم کیا تونے ہم لوگوں کو کہ درود بھیجیں اُن پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر جیساکہ

ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
وہ لائق ہیں اُس کے الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر اور آل

مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہٗ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ
حضرت محمد پر جیساکہ دوست رکھتا ہے اور راضی ہوتا ہے تو اُس سے اُن کے واسطے الٰہی اے پروردگار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
حضرت محمد اور آل محمد کے درود بھیج حضرت محمد اور آل

مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الدَّرَجَۃَ وَالْوَسِیْلَۃَ
حضرت محمدؐ پر اور دے حضرت محمد کو درجہ اور وسیلہ

فِی الْجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
بہشت میں ؎۵۱ الٰہی اے پروردگار حضرت محمد اور آل محمد کے

اِجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ
جزا دے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو جس جزا کے وہ

اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
لائق ہیں ؎۵۲ الٰہی درود بھیج حضرت محمد صاحب پر اور آل

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
حضرت محمدؐ پر اور اُن کے اہل بیت پر الٰہی درود بھیج ؎۵۳

؎۵۱ روایت ہے انس رضہ سے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں آونگا جنت کے دروازہ پر قیامت کے دن اور پھاٹک کھلواؤنگا دربان کہے گا آپ کون ہیں میں کہونگا محمدؐ وہ کہیگا کہ آپ ہی کے واسطے پھاٹک کھولنے کو میں مامور ہوا ہوں پس اُٹھ کھڑا ہوگا دربان جنت کا اور کہے گا کہ پہلے آپکے میں کسی کے واسطے پھاٹک جنت کا نہیں کھولنے کا اور بعد آپکے اب میں کسی کی تعظیم کے واسطے بھی نہیں اٹھونگا اور یہ خصوصیت دوسری ہے آپ کی کہ خازن جنت سوا آپکے کسی کیواسطے کھڑا نہ ہوگا ۱۲ مواہب لدنیہ ؎۵۲ جو کوئی اس درود شریف کو پڑھتا ہے ستر فرشتے ہزار روز تک اسکے دفتر اعمال میں نیکی لکھتے ہیں ۱۲ ؎۵۳ جو کوئی سو مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے حق تعالیٰ سو حاجتیں دینی اور دنیوی اس کی بر لاوے تیس دنیا میں اور ستر آخرت میں اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا کہ لے آئے لوگ ایک مرد کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور گواہی دی اسپر لوگوں نے کہ اس نے ایک اونٹنی ہماری چرائی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا وہ شخص چلا اور یہ درود شریف پڑھتا جاتا تھا اللھم صلی علی محمد حتی لایبقی من صلوتک شئ وبارک علی محمد حتی لایبقی من برکاتک شئ وسلم علی محمد حتی لایبقی من سلامک شئ وہ اونٹنی بولنے لگی یا محمد صلی اللہ علیک وسلم اسنے مجھے نہیں چرایا تھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی ہے جو اس شخص کو میرے پاس لے آوے ستر آدمی اہل بدر کے دوڑے اور اسے لے آئے آپنے اس سے پوچھا کہ اس وقت تونے کونسی دعا پڑھی ہے اس نے وہی درود بتایا جو پڑھا تھا آپنے فرمایا اسیواسطے دیکھا مینے فرشتوں کو کہ مدینہ کے کوچوں میں بھر گئے میں اور قریب تھا کہ حائل ہو جائیں درمیان میرے اور تیرے اور چھوڑ دیا آپنے اسکو ۱۲ حیوۃ الحیوان

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ

حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے ١

الصَّلٰوةِ شَيْءٌ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

درود سے کچھ بھی اور مہر کر حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ وَّبَارِكْ

یہانتک کہ نہ باقی رہے مہر سے کچھ بھی اور برکت بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى

حضرت محمد پر اور آل حضرت محمدؐ پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے

مِنَ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

برکت سے کچھ بھی اور سلام بھیج حضرت محمد پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ اَللّٰهُمَّ

آل محمد پر یہانتک کہ نہ باقی رہے سلام سے کچھ بھی الٰہی ٢

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

درود بھیج حضرت محمدؐ پر پہلوں کے درمیان اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى

حضرت محمدؐ پر پچھلوں کے درمیان اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ

تمامی انبیاء کے درمیان اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر سب رسولوں کے درمیان

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِلٰى

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر گروہ برتر فرشتوں کے درمیان

١ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی اپنی رحمت نازل فرما کہ کچھ رحمت باقی نہ رہے اسپر بعض ناواقف اعتراض کرتے ہیں کہ رحمت الٰہی غیر متناہی ہے ہمیشہ باقی رہتی ہے پس یہ دعا محال کی ہے اور یہ ناجائز ہے جواب اس کا یہ ہے کہ مراد اس سے وہ رحمت ہے جسکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مستحق ہیں وہ باقی نہ رہے نہ کہ مطلق رحمت یا مراد اقسام رحمت ہیں نہ کہ افراد رحمت یعنی کسی قسم کی رحمت باقی نہ رہے اگرچہ افراد رحمت کے ہمیشہ باقی رہیں یا بطور مبالغہ کے ہے مراد اس سے اکثر رحمت ہے نہ کہ جمیع افراد رحمت ۱۲ مولانا حاجی حافظ محمد عبد الغفار صاحب مرحوم اور مزرع الحسنات میں لکھا ہے کہ یہ کلام بطور مبالغہ کے ہے بسیاری بخشایش میں جس طرح کہتے ہیں کہ بادشاہ نے فلاں شخص کو سب چیزیں بخش دیں یہانتک کہ کوئی نعمت باقی نہ رہی یعنی اس شخص پر بڑی نعمت نثار کی گئی تھی کہ شوق اس کو کسی نعمت کا باقی نہ رہا اور بسبب بزرگی اس نعمت کے گمان زیادتی کا اسپر کیا نہیں جاتا ۱۲ ٢ جو کوئی اس درود کو تین بار صبح اور تین بار شام کے وقت پڑھے تو بہت بزرگی اور شرف اور فضیلت اس کو حاصل ہو ۱۲ مزرع الحسنات

يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ

قیامت کے دن تک ۱ۃ خداوندا دے حضرت محمد صاحب کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ

اور بزرگی اور بلندی قدر کی اور درجہ بڑا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهُ فَلَا

الٰہی میں ایمان لایا ساتھ حضرت محمد کے حالانکہ میں نے ۲ۃ نہ دیکھا اُن کو پس نہ

تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِيْ

محروم رکھ مجھے بہشتوں میں زیارت سے اُن کی ۳ۃ اور عنایت کر مجھے

صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِيْ

صحبت اُن کی ۴ۃ اور مار تو مجھے اُن کے دین پر اور پلا تو مجھے

مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَآئِغًا هَنِيْئًا

حوض سے ۵ۃ اُن کے پینا سیراب کرنے والا گلے سے اچھی طرح اُترنیوالا گوارا ہونیوالا

لَا نَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کہ پیاسے نہ ہوں ہم بعد اس کے کبھی تو ہی ہے ہر چیز پر

قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ

قادر الٰہی پہنچا حضرت محمد کی روح کو میری طرف سے

تَحِيَّةً وَّسَلَامًا اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ

دعائے خیر اور سلام الٰہی اور جس طرح ایمان لایا میں

بِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ

حضرت محمد پر اور نہ دیکھا میں نے اُن کو پس نہ محروم رکھنا مجھے بہشت میں

۱ۃ یوم الدین یوم جزا ہے اور اسی سے ہے کما تدین تدان جیسا تو کام کریگا ویسی جزا پائیگا ۱۲ بیضاوی ۲ۃ روایت ہے ابی امامہؓ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خوشی ہو وے مکو کہ دیکھا مجھے اور خوشی ہو وے سات بار اسکو کہ بن دیکھے مجھپر ایمان لایا ۱۲ مشکوٰۃ ۳ۃ دیدار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اعظم خیرات سے ہے جو اس سے محروم رہا سب خیرات سے محروم رہا خصوصًا بہشت میں حق میں آپ کے محب اور مشتاق کے ۱۲ فاسی ۴ۃ صحبت آپکی بہشت میں جس سے ہمیشہ برابر دیدار آپکا نصیب ہوا کرے اور بعض نسخے میں محبتہ ہے یعنی دے مجھے محبت آپکی دنیا میں ۱۲ فاسی ۵ۃ کہا قرطبی نے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے دو حوض ہوں گے ایک موقف میں ہوگا پہلے صراط کے اور دوسرا جنت میں اور دونو نکا نام کوثر ہوگا اور صحیح یہ ہے کہ حوض پہلے میزان کے ہوگا پس نکلینگے لوگ پیاسے اپنی قبروں سے اور آوینگے حوض پر طرف میزان کے اور سطیح ہر پیغمبر کیلئے ایک حوض ہوگا موقف میں کرامت انکی اسپر وارد ہوگی اور وہ پیغمبر آپس میں مفاخرت کرینگے کہ دیکھیں کس کے حوض پر لوگ بہت آتے ہیں اور حضرتؐ نے فرمایا کہ میں امیدرکھتا ہوں کہ میرے حوض پر لوگ سب سے زیادہ ہوں گے ۱۲ مظاہر حق ۵ۃ فرمایا حضرتؐ نے کہ حوض میرا مقدار سیر ایک مہینہ کے ہے اور طول وعرض برابر ہے اور پانی اسکا سفید دودھ سے اور بو اسکی مشک سے زیادہ خوشبودار اور آبخورے اسکے مانند ستاروں آسمان کے ہیں کثرت اور چمکنے میں جو شخص اس کا پانی پئے گا پیاسا نہ ہوگا ۱۲ بخاری

رُؤْيَتَهٗ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ
ان کے دیدار سے ۱؎ اے خدا قبول کر بڑی شفاعت حضرت محمدؐ

اِلْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ
صاحب کی اور بلند کر مرتبہ ان کا کہ بلند ہے اور دے تو ان کو

سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ سَيِّدَنَا
مراد ان کی آخرت اور دنیا میں ۲؎ جسطرح دی تو نے سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ابراہیمؑ اور سردار ہمارے موسیٰؑ کو ۳؎ الٰہی درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح درود بھیجا تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیمؑ پر اور برکت بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
حضرت محمد پر اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح برکت اتاری تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیمؑ پر تو ہی ہے

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ
سراہا گیا بزرگی والا خداوندا درود اور سلام بھیج اور

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ
برکت اتار ہمارے سردار حضرت محمد پر جو تیرے نبی اور رسول ہیں

۱؎ طاؤس یمانی رحہ نے ابن عباس رضہ سے روایت کی کہ جو کوئی اس طرح پر درود بھیجتا ہے تو حضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جناب باری سے استدعا فرماتے ہیں تا اس درود خوان کیواسطے درجہ شفاعت کا اسکے اقربا اور احبا کی حق میں عنایت ہو ۱۲ تحفۃ الصلوٰۃ ۲؎ دنیا کو اولیٰ اس واسطے کہتی ہیں کہ آخرت سے پہلے ہے ۱۲ نسیم الریاض ۳؎ حدیث شریف میں ہے کہ تم لوگ زیادہ درود بھیجا کرو موسیٰ پر اس واسطے کہ نہیں دیکھا میں نے کسی نبی کو شفیق زیادہ موسیٰ سے اپنی امت پر اور مجبر میں آیا ہے کہ تھے موسیٰ بہت سخت تر سب انبیاؑ سے جب میں گیا اور بہتر سب انبیاؑ سے پھر جب میں پھرا پس کیا اچھے شفیق تھے تمہارے موسیٰ اسواسطے کہ اترا میں ابراہیم کے پاس پس کچھ نہیں کہا مجھ سے پھر آیا میں موسیٰ کے پاس پس کہا موسیٰؑ نے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری امت کیواسطے کیا فرض کیا میں نے کہا پچاس وقت کی نماز کہا جاؤ اللہ تعالیٰ سے اور تخفیف کراؤ تمہاری امت پچاس وقت کی نماز کی طاقت نہیں رکھتی پھر میں نے اللہ تعالیٰ کے پاس جا کے سجدے میں عرض کیا خداوندا میری امت پر تخفیف کر پس پانچ وقت پچاس سے کم کر دیئے موسیٰ سے آکے میں نے کہا کہا امت تمہاری اتنی کی بھی طاقت نہیں رکھتی پھر میں برابر موسیٰؑ کے کہنے سے اللہ تعالیٰ کے پاس جاتا تھا حتی کہ پانچ پانچ کم کرتے کرتے پانچ وقت کی نماز رہ گئی پھر موسیٰؑ نے کہا جاؤ اور تخفیف کراؤ میں نے کہا اب خدا تعالیٰ کے پاس جاتے ہوئے میرا جی شرماتا ہے اب میں راضی برضائے الٰہی ہوا اور اپنا اور اپنی امت کا امر حوالہ بخدا کیا پھر جب میں اس طرف آنے لگا تو منادی نے ندا کی کہ یا محمدؐ یہ پانچ وقت کی نماز ہے شب و روز میں اور ہر نماز کا ثواب مطابق من جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالہا کے دس وقت کی نماز کا ہے پس یہ پچاس وقت کی نماز ہوئی ۱۲ روح البیان ؁

وَإِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَصَفِيِّكَ وَ
اور حضرت ابراہیم ؑ پر جو تیرے دوست اور برگزیدہ ہیں اور
مُوسٰى كَلِيمِكَ وَنَجِيِّكَ وَعِيسٰى
موسیٰ ؑ پر جو تیرے ہمکلام ؎۱ اور ہمراز ہیں اور عیسیٰ ؑ پر
رُوحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيعِ
جو تیری روح ؎۲ اور تیرے کلمہ ہیں اور اپنے سب
مَلٰئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَخِيَرَتِكَ
فرشتوں اور اپنے رسولوں اور اپنے نبیوں اور اپنے برگزیدوں پر
مِنْ خَلْقِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَخَاصَّتِكَ
اپنی مخلوق سے اور اپنے چنے ہوئے لوگوں پر اور اپنے خاصوں پر
وَأَوْلِيَائِكَ مِنْ أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ
اور اپنے دوستوں پر جو تیری زمین پر رہتے ہیں اور تیرے آسمان پر رہتے ہیں
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر بشمار
خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ
اپنی مخلوق ؎۳ کے اور بمقدار خوشنودی اپنی ذات کے اور برابر وزن اپنے عرش کے ؎۴
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهٗ وَ
اور مقدار سیاہی اپنی باتوں کے اور جس طرح کہ وہ لائق اس کے ہیں اور
كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ
جب کہ یاد کریں اس کو یاد کرنے والے اور غفلت کریں

؎۱ روایت کی احمد بن حنبل رح نے کہ اللہ جل شانہ نے کلام فرمایا موسیٰ ؑ سے ساتھ ایک لاکھ بیس ہزار تین سو تیرہ کلموں کے اور اللہ تعالیٰ کلام کرتا تھا اور حضرت موسیٰ سنتے جاتے تھے پس موسیٰ ؑ نے عرض کیا خداوندا تو ہی مجھ سے بولتا ہے یا اور کوئی دوسرا ہے فرمایا اے موسیٰ میں ہی تو بولتا ہوں میرے تیرے بیچ میں اور کوئی دوسرا نہیں ہے ۱۲ مطالع المسرات ؎۲ مراد روح اللہ ہونے سے یہ ہے کہ پیدا ہوئے حضرت عیسیٰ ؑ بایجاد خدا بلا کسی واسطہ کے اور مراد کلمہ سے یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے عیسیٰ ؑ کو اپنی قدرت سے بے باپ کے صرف ایک کلمہ کن سے پیدا کیا ۱۲ ؎۳ حضرت عیسیٰ ؑ مقیم ہیں دوسرے آسمان پر فرشتوں کی شان کھاتے نہ پیتے نہ سوتے بباعث متصف ہونے اُن کے کہ ساتھ صفات فرشتوں کے ۱۲ جمل حاشیہ جلالین ؎۳ جمادات اور حیوانات اور جواہر اور اعراض اور اعیان اور معادن سے اجناس ہو دیں یا افراد مقدم ہو چکے ہوں یا متاخر ہوں اور جو موجود ہو ویں اور جو معدوم ہو دیں جس وجہ سے کہ ممکن ہو گنتا انکا ۱۲ فاسی ؎۴ ساتوں آسمان اور ساتوں زمین بمقابلہ کرسی کے ایسے ہیں جیسے ایک حلقہ ایک میدان میں اور کرسی بمقابلہ عرش کے بھی اسیطرح ہے ۱۲ مزرع الحسنات ؎۵ مراد قدر سیاہی سے زیادتی ہے یعنی باتیں اللہ کی تمام ہونے والی نہیں چنانچہ آخر سورۂ کہف میں اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ اگر ہو جاویں دریا سیاہی لکھنے کے واسطے نہ تمام ہوں باتیں پروردگار کی یا شارہ ہے قرآن سے یا علم الٰہی سے کہ اس کی انتہا نہیں ۱۲

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ

اس کی یاد سے غفلت کرنے والے اور اُن کے اہل بیت پر ۵۱ اور

عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ

اُن کی اولاد پاک پر ۵۲ اور سلام بھیجے سلام الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

درود بھیج حضرت محمد پر ۵۳ اور اُن کی بیبیوں پر اور اُن کے فرزندوں پر

وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور تمام نبیوں اور رسولوں

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ

اور فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر اور سارے بندگان

اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَآ اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ

خدا پر کہ نیکو کار ہیں بشمار اُن سب قطروں کے کہ برسائے آسمان نے ۵۴

مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

جب سے بنایا ہے تو نے آسمان اور درود بھیج حضرت محمد پر بشمار اُن سب چیزوں کے

اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى

کہ اُگائی ہیں زمین نے جب سے بچھایا ہے تو نے اُسے اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ فَاِنَّكَ

حضرت محمد پر بشمار ستاروں کے جو آسمان میں ہیں ۵۵ سو تو ہی نے

اَحْصَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

معلوم کیا ہے شمار اُن کا اور درود بھیج حضرت محمد صاحب پر بشمار

۵

۵۱ اہل بیت تین قسم ہیں ایک قسم اصل اہل بیت اور وہ تیرہ ہیں نو بیبیاں اور چار صاحبزادیاں حضرت کی دوسری داخل اہل بیت ہیں اور وہ تین ہیں علی مرتضیٰ اور حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہم تیسری لاحق باہل بیت وہ لوگ ہیں کہ حق تعالیٰ نے اُن کو گناہ اور پلیدی سے پاک کیا ہو اور کمالیت تقویٰ اور طہارت کی بخشی سادات ہوں یا غیر سادات جس طرح سلمان فارسی گو سید نہ تھے مگر بسبب طہارت ان کی کے جس سے داخل اہل بیت ہوئے حضرت نے فرمایا سلمان منا اہل البیت ۱۲ سبع سنابل

۵۲ عترت سے مراد عشیرہ ہیں یعنی کنبہ کے لوگ اور نزدیک قرابت والے اور کہا گیا مراد عترت سے ذریت ہے یعنی نسل مرد کی اور اولاد بیٹے مرد کے اور دال ہے اس پر قولہ تعالیٰ و من ذریتہ داود وقولہ عیسیٰ تک اس واسطے کہ عیسیٰ نہ متصل ہوئے ساتھ ابراہیم کے مگر از جہت اپنی ماں مریم کے اور رد کیا ابن عرفہ نے اس دلیل کو اس واسطے کہ جو چیز کہ ثابت ہوئی حق میں من لا اب کے تو نہیں لازم آتا اس سے ثبوت اسکا حق میں من لا اب لہ کے ۱۲ فاسی

۵۳ اس درود کے بعد دعا قبول ہوتی ہے جیسا کہ مصنف علیہ الرحمۃ آگے لکھتے ہیں ثم تدعو بہذہ الدعا فانہ مرجو الاجابۃ بعد الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی پھر دعا کرے اُمید قبولیت کی ہے بعد اس درود کے جب یہ دعا اللھم اجعلنی ممن لزم ملۃ نبیک الخ شروع کرے اور پڑھنا چاہے تو پہلے اسکے یہ درود پڑھ لیوے ۱۲ ۵۴ اگرچہ حکماء کے نزدیک صرف بخار زمین سے مینھ برستا ہے اور ابر پیدا ہوتا ہے لیکن یہ اسباب مینھ کے ہیں اور مینھ آسمان ہی سے برستا ہے جیسا کہ حدیث شریف اور قرآن مجید سے ثابت ہے اور بخارات کا آسمان کی طرف جانا اور ابر کا پیدا ہونا یہ اُس کے سامان اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کا نمونہ ہے ۱۲ ۵۵ کہا بعضے علماء نے کہ عقل کے ہزار حصہ ہیں نو سو ننانوے جزء تو حضرت (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۶۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہیں اور ایک جزو تمامی مردم میں ہے ع ہر نیچے گرداشت خدا اشد بروتمام ؛ اور اگر کوئی چاہے کہ

تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا وَصَلِّ

سانس لینے سب جانداروں کے جب سے پیدا کیا ہے تو نے ان کو اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَ

حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ پیدا کر چکا تو اور بشمار اس کے کہ اب پیدا کرتا ہے ۱؎ اور

مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ

بشمار ان سب کے کہ گھیرا ہے اسے علم نے تیرے اور دوگنا ان سب چیزوں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ

الٰہی درود بھیج ان سب پر بشمار اپنی مخلوق کے ۳؎ اور

رِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

خوشنودی اپنی ذات کے ۴؎ اور برابر وزن اپنے عرش کے اور بمقدار

كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ

اپنے کلموں کی سیاہی کے اور منتہٰے اپنے علم کے ۵؎ اور اپنی نشانیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ وَ

الٰہی درود بھیج ان سب حضرات پر ایسا درود کہ بلند اور

تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِنَ

بزرگ ہو مرتبہ میں درود سے ان کے جو درود بھیجتے ہیں ان حضرات پر تمامی

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ

مخلوقات سے مثل تیری بزرگی کے تیری تمام

خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَائِمَةً

مخلوقات پر الٰہی درود بھیج ان حضرات پر ایسا درود کہ ہمیشہ ہو

حکایتیں آپکے کمال عقل اور فطانت رائے اور متانت فکر و دانش کی معلوم کرے تو چاہیے کہ کتب سیر وغیرہ کو ملاحظہ کرے ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین ۔(متعلق صفحہ ہذا)

۱؎ جمع روح کی اور مراد اس سے روح انسان اور جمیع حیوانات ہیں اور کبھی جمع ریح کی بھی آتی ہے ۱۲ ف ۲؎ ساتھ حذف عائد منصوب کے معنی بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے اسکو جوہر ہو یا عرض بسیط ہو یا مرکب علوی یا سفلی جماد یا حیوان ابتدائی ماضی سے حال تک اور مستقبل میں بھی باعتبار وقت اس طلب کے ۱۲ مطالع المسرات ۳؎ قبل اس کی جو مذکور ہوا سیدنا محمدؐ سے جمیع عباد اللہ الصالحین تک عام کیا درود ان پر پھر خاص کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کو پھر عود کیا طرف تعمیم کے اور احتمال ہے کہ مراد حضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم ہوں فقط اور جمع کرنا ضمیر کا واسطے تعظیم اور تفخیم آپکے ہے اور شواہد اس کے کلام اللہ اور کلام عرب میں بہت ہیں ۱۲ فاسی ۴؎ یعنی اتنا درود بھیج کہ تو خود اس سے راضی ہو اور ظاہر ہے کہ تو اپنے محبوب کے واسطے راضی نہ ہوگا مگر کامل تر درود سے ۱۲ شرح دلائل الخیرات ۵؎ یعنی باعتبار تعلق علم کے ساتھ معلومات موجودہ بالفعل کے اور نہیں تو علم الٰہی کی نہایت نہیں یا مراد مبالغہ ہے اور اس طرح کی عبارت محل مبالغہ میں لاتے ہیں ۱۲ مزرع الحسنات ۶؎ لفظ صَلِّ کا امر ہے اسمیں معنی استدعائے انزال رحمت کے ہیں حضرت مولیٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر آسمان سے اور اسی واسطے متعدی بعلیٰ ہوا بطور قاعدہ نحو کے زبان پر آپکے جو افصح العرب والعجم ہیں اسواسطے کہ کلمہ علیٰ کا چاہتا ہے استعلا کو پس نہ سوال کیا جائے کہ علیٰ واسطے ضرر کے ہے استعمال میں اور وہ منافی مقام نبوت سے نہیں ہے کیونکہ (بقیہ آئندہ)

(بقیہ سابقہ) ضرر کیواسطے تب ہوتا ہی کہ جب لام کے مقابلہ میں آتا ہی جیسا کہ فرمایا حق تعالیٰ نے لہا ما کسبت وعلیہا ما اکتسبت ۱۲ (متعلق صفحہ ہذا)

مُسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ

ہمیشہ جاری رہنے برابر لگا جاری رہنے راتوں اور دنوں کے

مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَاءَ لَهَا وَلَا

برابر ملا ہوا ہمیشہ کو اس طرح پر کہ نہ نہایت ہووے اُس درود کو اور نہ

انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ

انقطاع اور برطریق جاری رہنے راتوں اور دنوں کے بشمار ہر

وَابِلٍ وَّطَلٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ

مینھ اور اوس کے الٰہی درود بھیج حضرت محمد اپنے نبی پر ۵۲

وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَائِكَ

اور حضرت ابراہیم اپنے دوست پر ۵۳ اور تمام انبیاء

وَاَصْفِيَائِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ

اور برگزیدوں پر جو رہنے والے تیری زمین

وَسَمَائِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ

اور تیرے آسمان کے ہیں بشمار اپنی مخلوق کے ۵۴ اور خوشنودی

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اپنی ذات کے اور بوزن اپنے عرش کے اور بقدر سیاہی اپنے کلموں کے

وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ

اور باندازہ اپنے علم بے نہایت کے اور برابر وزن اپنی تمام مخلوق کے

صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَا اَحْصٰى

درود پیہم ہمیشہ بشمار اس کے ۵۵ کہ گھیرا اُس کو

۵۱ درود پڑھنا قعدہ اخیرہ میں بعد تشہد کے سنت ہے نزدیک سارے علماء کے مگر امام شافعیؒ کے نزدیک فرض ہے ۱۲ مفتاح الصلوٰۃ ۵۲ ہر آدمی کے دونوں ہونٹوں پر دو فرشتے موکل ہیں انکا اور کچھ کام نہیں فقط اس آدمی کے درود کے نگہبان ہیں ۱۲ سیرت محمدیہ ۵۳ اس اسم پاک میں چار حرف ہیں تا موافق ہووے اسم اللہ تعالیٰ سے اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسواسطے کہ اللہ کے لفظ میں بھی چار حرف ہیں اور منجملہ خواص کے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جس طرح لفظ اللہ میں کوئی نقطہ نہیں اسیطرح لفظ محمد میں بھی کوئی نقطہ نہیں اور جس طرح لا الہ الا اللہ میں نقطے نہیں محمد رسول اللہ میں بھی نقطے نہیں اور منجملہ اُن کرامتوں کی کہ حق تعالیٰ نے انسان کو بدولت وجود باجود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشرف کیا ہے یہ بھی ہے کہ حق تعالیٰ نے تصویر آدمی کی بشکل تحریر لفظ پاک محمدؐ کے بنائی ہے یعنی میم اول بمنزلہ سر آدمی کے ہے اور ح بمنزلہ دونوں ہاتھوں کے اور میم ثانی بمنزلہ ناف وشکم کے اور دال بمنزلہ دونوں پاؤں کے ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب ۵۴ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ابراہیم اشبہ الناس تھے میری ساتھ صورت اور سیرت میں ۱۲ تفسیر روح البیان ۵۵ خاص کئے گئے ابراہیم سوائے اور سب رسولوں کے اسواسطے کہ معراج کی رات کو انھوں نے آپ سے فرمایا تھا کہ ہمارا سلام آپ اپنی امت کو پہنچا دیویں اس لئے آپ نے انکو درود وسلام میں شریک کرلیا ۱۲ شامی حاشیہ درمختار ۵۶ خاص کیا ان کو واسطے متاکد ہونے ان کے حق کے اور اُن کے قریب ہونے کے بباعث باپ ہونے ان کے رسول اللہ علیہما الصلوٰۃ والسلام کے اور واسطے موافقت مذہب اُن کے کے اور واسطے رفعت شان اُنکی کے سب (بقیہ آیندہ)

عِلْمُكَ وَمِلْأَ مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ وَأَضْعَافَ

تیرے علم نے اور مقدار پُری اُس چیز کے کہ گھیرا اس کو تیرے علم نے اور دوگنا

مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ وَ

اُس سے کہ گھیرا اُسے تیرے علم نے ایسا درود کہ زیادہ ہو اور بلند ہو اور

تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ مِنَ

بزرگ ہو مرتبہ میں اُن لوگوں کے درود سے جو درود بھیجتے ہیں اُن حضرات پر

الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ

سب مخلوق سے مانند تیری بزرگی کے تیری سب

خَلْقِكَ ثُمَّ تَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَاءِ

مخلوق پر پھر دُعا مانگے ساتھ اس دُعا کے کہ

فَإِنَّهٗ مَرْجُوُّ الْإِجَابَةِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

کہ بے شک وہ دُعا امید قبولیت کی رکھتی ہے اگر چاہا اللہ برتر نے

تَعَالٰى بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

بعد درود کے حضرت نبی ﷺ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ

اللہ علیہ وسلم پر اے اللہ کر دے مجھے اُن لوگوں میں سے

لَزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ لازم کر لیا ہے انہوں نے مذہب تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَعَظِّمْ حُرْمَتَهٗ وَأَعِزَّ كَلِمَتَهٗ

وسلم کا اور بزرگ کیا ہے اُن کے بڑے مرتبہ کو اور بزرگی دی ہے اُن کے کلمہ کو

(بقیہ سابقہ) رسولوں میں اور واسطے قبول ہونے دعا ان کی کے کہ واجعل لی لسان صدق فی الآخرین ہے ۱۲ فاسی عـــ۵ آسمان دنیا بنا ہوا ہو موج سے جو منع ہے تفرق اور تقطع سے اور دوسرا آسمان مرمر سفید کا ہے اور تیسرا آسمان لوہے کا ہے اور چوتھا آسمان تانبے کا اور پانچواں آسمان چاندی کا ہے اور چھٹا آسمان سونے کا ہے اور ساتواں سرخ یاقوت کا ہے اور کرسی سفید یاقوت کی ہے اور عرش رب العالمین کا سرخ یاقوت کا ہے اور دروازے آسمان کے بالکل سونے کے ہیں اور قفل اس میں نور کے لگے ہوئے ہیں اور کنجیاں اس کی اسم اعظم حق سبحانہ وتعالیٰ کی ہیں ۱۲ معراج القلیوبی (متعلق صفحہ ہذا)

عـــ۵۱ حدیث شریف میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ملأ السموات اور ملأ الارض کلام تمثیل اور تقریب ہے اور کلام کا اندازہ مکائیل اور اوزان سے نہیں ہو سکتا ہے اور ظروف اور برتنوں میں نہیں سما سکتا ہے بلکہ مراد تکثیر عدد ہے اور احتمال ہے کہ مراد اس سے اجر اور ثواب ہو جو کہ اللہ جل شانہ وعم نوالہ ہم گنہگار بندوں کو اپنے فضل عمیم اور کرم مستقیم سے عنایت فرمائیگا ۱۲ فاسی عـــ۵۲ یعنی اول درود شریف جو صفحہ ۶۵ سے شروع ہے اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ ازواجہ وذریتہ وعلیٰ جمیع النبیین سے آخر تک یعنی علیٰ جمیع خلقک تک پڑھ کے تب یہ دعا یعنی اللھم اجعلنی من لزم ملۃ نبیک الخ پڑھے ۱۲ عـــ۵۳ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ بغیر درود بھیجنے کے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دعا درمیان زمین اور آسمان کے معلق رہتی ہے اور مدارج قبولیت کو نہیں پہنچتی ہے پس اول و آخر ہر دعا کے درود پڑھنا ضرور ہے ۱۲

۱۱ استمساک کے معنے چنگل مارنا مراد یہ ہے کہ اللہ توفیق دے مجکو اس امر کی کہ سب اعمال اور افعال میرے موافق سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہوں ۱۲ منہ

وَحَفِظَ عَهْدَهٗ وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ حِزْبَهٗ

اور نگاہ رکھا ہے اُن کے عہد اور پیمان کو اور مدد کی اُن کے لشکر کی

وَدَعْوَتَهٗ وَكَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَفِرْقَتَهٗ وَ

اور اُن کے اللہ کی طرف بلانے کی اور بڑھایا اُن کے پیرووں کو اور اُن کے گروہ کو اور

وَافٰى زُمْرَتَهٗ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ وَ

موافقت کی اُن کے گروہ کی اور نہ مخالفت کی اُن کی راہ کی اور

سُنَّتَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ

اُن کے طریقہ مستقیم کی خداوندا تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے حصول

بِسُنَّتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا

آنحضرت کے طریقہ کا اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے وگرداں ہونے اُن سب چیزوں سے

جَآءَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ

کہ لائے ہیں اُنھیں حضرت ص الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ بہتر چیزیں

مَاسَئَلَكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ

کہ مانگیں تجھ سے وہ چیزیں حضرت محمد تیرے نبی اور تیرے رسول نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ

درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ

بدی سے اُن چیزوں کی کہ پناہ مانگی ہے تیری اُن سے حضرت محمد تیرے نبی

وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

اور تیرے رسول نے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام الٰہی

روایت ہو مالک بن انس رض سے مرسلاً کہ فرمایا حضرت نے کہ میں نے تم لوگوں کے درمیان دو چیزیں چھوڑی ہیں جبتک ان کیساتھ تمسک کروگے ہرگز گمراہ نہ ہوگے وہ قرآن اور سنت رسول اللہ ہے ۱۲ موطا منہ روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا حضرت نے جو عمل کرے میری سنت پر وقت فساد میری امت کے پس واسطے اُسکے ثواب سو شہید کا ہو ۱۲ مشکوٰۃ منہ روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر نبی کی ایک دعا مستجاب ہوتی ہے ان کی امت کے حق میں پس قبول ہوگئی دعا اس کی اور میں نے اٹھا رکھی ہے دعا اپنی شفاعت کرنے کو امت کی قیامت کے دن پس یہ شفاعت قبول ہوگی اگر خدا نے چاہا اس شخص کیواسطے جو مریگا میری امت سے کہ نہ شرک کرتا ہو اللہ کیساتھ کچھ ۱۲ صحیح مسلم منہ روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا یہ قول اللہ تعالیٰ کا ابراہیم کی شان میں فمن تبعنی فانہ منی ومن عصانی فانک غفور رحیم اور قول ان تعذبہم فانہم عبادک وان تغفر لہم فانک انت العزیز الحکیم پس اٹھائے آنحضرت نے ہاتھ اپنے اور فرمایا اللہم امتی امتی اور روئے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے جبرئیل سے کہ اے جبرئیل محمد کے پاس جاؤ اور پوچھو اُن سے کہ کیوں روتے ہیں حالانکہ رب آپکا جانتا ہے جبرئیل آئے اور آپ سے سبب رونیکا پوچھا حضرت نے کہا کہ امت کی مغفرت کے واسطے روتا ہوں جبرئیل اللہ تعالیٰ کے پاس حاضر ہوئے اور سبب گریہ عرض کیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے جبرئیل جاؤ محمد کے پاس اور کہو قریب ہے کہ راضی کرینگے ہم آپ کو آپکی امت کے حق میں اور آپ کو رنجیدہ نہ کریں گے ۱۲ صحیح مسلم

حزب شروع روز سہ شنبہ منگل

ملہ جو چیز یادِ خدا سے بندہ کو باز رکھے وہ فتنہ ہے اور سبب غفلت کا یادِ خدا سے محبت مال اور اولاد کی ہے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد فتنہ ہے ۱۲

أَعْصِمْنِي مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِي مِنْ جَمِيعِ

بچا تو مجھے برائی سے فسادوں کی اور محفوظ رکھ مجھے ساری

الْمِحَنِ وَأَصْلِحْ مِنِّي مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ

محنتوں سے اور سنوار تو میرا ظاہر اور باطن اور پاک کر تو

قَلْبِي مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ

دل میرا کینہ اور بدخواہی سے اور نہ کر تو مجھ پر

تَبَاعَةً لِأَحَدٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْأَخْذَ

ڈانڈ کسی کا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق بہترین

بِأَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ

اُن چیزوں کی کہ جانتا ہے تو اور چھوڑ دینا ان سب برائیوں کا کہ جانتا ہے تو

وَأَسْأَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بھروسہ تیری روزی دینے پر اور زہد

فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ

روزمرہ میں اور نکلنا ہر شبہ سے بسبب خرچ

كُلِّ شُبْهَةٍ وَالْفَلْجَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ

ظاہر ہونے امر حق کے اور فتحمندی امر حق کی ہر

حُجَّةٍ وَالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَاءِ

حجت میں اور میانہ روی غصہ اور خوشنودی میں

وَالتَّسْلِيمَ لِمَا يَجْرِي بِهِ الْقَضَاءُ وَ

اور قبول کرنا اُس چیز کا کہ جاری ہوا ہے اس پر حکم تیرا اور

اولاد فتنہ ہے ۱۲ ملہ ایک دن حضرت بیٹھے تھے فرمایا کہ اس وقت ایک بہشتی آئیگا اس کے بعد ایک جوان انصاری آیا دوسرے روز آپ مسجد میں بیٹھے تھے فرمایا کہ اس گھڑی ایک بہشتی آئیگا وہی جوان انصاری آیا عبداللہ بن عمرؓ نے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ سوائے پنجوقت نماز اور کسب حلال کے اور کوئی عبادت نہیں کرتا ہے عبداللہ نے اُس جوان سے حضرت کے فرمانے کا حال کہا اور کہا تم کونسا ایسا عمل کرتے ہو کہ جس سے اس ارشاد حضرتؐ کے مستحق ہوئے کہا میں حسد نہیں کرتا ہوں عبداللہ رونے لگے اور کہا یہ بات سوائے تیرے اور کسی کو حاصل نہ ہوگی ۱۲ سبع سنابل ملخصاً ملہ تکفل کے معنے ضمانت کے ہیں اور مراد یہاں پر ضمانت روزی سے یہ ہے کہ فراغت اور بیفکری اور عزت سے بغیر مشقت و رنج روزی دے مجکو ۱۲ ملہ رزق وہ ہے کہ شرع فتویٰ دے اور طیب وہ ہے کہ دل فتویٰ دے ۱۲ سبع سنابل

ملہ لفظ رضا بمد الف بدون ہمزہ منقوص ہے ۱۲ ملہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ ارشاد کرتا ہے اے ابن آدم قسم کھاتا ہوں میں اپنے عزت و جلال کی کہ اگر تو راضی ہو جائیگا اسپر جو میں نے تیری قسمت میں لکھدیا ہے تو میں تجھے خوش کروں گا اور تو محمود ہوگا اور اگر تو راضی نہ ہوگا اسپر جو تیری قسمت میں لکھدیا تو وسیع کردونگا میں تجھ پر دنیا کو کہ دوڑا پھریگا تو اسکے اندر مثل جانور وحشی کے پھر نہ ملیگا تجھے مگر وہی جو میں نے تیری قسمت میں لکھدیا ہے اور روایت ہے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ سعادت سے ابن آدم کی یہ ہے کہ راضی ہو جائے اس پر کہ خدا نے جو اس کی قسمت میں لکھدیا ہے ۱۲ حیوۃ الحیوان

منگل شروع

الاقتصاد في الفقر والغنى والتواضع
میانہ روی افلاس اور تونگری میں اور فروتنی

في القول والفعل والصدق في الجد و
بات کہنے اور کام کرنے میں اور راستی ہر تحقیق کی بات میں اور

الهزل اللهم ان لي ذنوبا فيما بيني و
مذاق کی بات میں الٰہی بتحقیق میرے بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور

بينك وذنوبا فيما بيني وبين خلقك
تیرے ہیں اور بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور تیری مخلوق کے ہیں

اللهم ما كان لك منها فاغفره وما
پس اے خدا جو گناہ کہ تیرا ہوا ان گناہوں سے بخشدے تو اسے اور جو

كان منها لخلقك فتحمله عني واغنني
ان گناہوں سے ہو تیری مخلوق کا پس اٹھالے تو اس کو مجھ سے اور بے پروا کردے تو مجھے

بفضلك انك واسع المغفرة اللهم
اپنے فضل سے بیشک تو ہی ہے بہت بڑی بخشش والا الٰہی

نور بالعلم قلبي واستعمل بطاعتك
روشن کردے علم سے دل میرا اور کام میں لا اپنی بندگی کے

بدني وخلص من الفتن سري واشغل
بدن میرا اور خالص کردے سب فتنوں سے باطن میرا اور لگادے

بالاعتبار فكري وقني شر وساوس
عبرت پکڑنے میں فکر میری اور بچا مجھے بدی سے وسوسوں کی شیطان کے ۵۴

---

۵۰ مثل ترک نماز روزہ وغیرہ کے جو افعال مامور بہا ہیں اور مثل پینے شراب و خمرہ کے جو چیزیں منہی عنہا ہیں ۱۲ فاسی ۵۱ ایک دن سفیان ثوریؒ اور امام شیبانی رائی نے دیکھا تو سفیانؒ رات بھر روتے ہیں نے کہا اے سفیان اس قدر کیوں روتے ہو اگر گناہ کے باعث سے روتے ہو پس خدا کی نافرمانی نہ کرو سفیانؒ نے کہا میں بخوف خاتمہ روتا ہوں اسواسطے کہ میں نے اور دوسری بہت اشخاص نے ایک شیخ مجتہد سے چالیس برس تک علم حاصل کیا اور ساٹھ برس تک اس مجتہد نے مجاوری خانہ کعبہ کی کی تھی آخر جان اسکی کفر پر نکلی خاتمہ بخیر نہ ہوا۔ امام شیبانی نے کہا اے سفیان یہ اس کی شامت گناہوں سے تھا گویہ سب باتیں جو تونے کہیں اسے حاصل تھیں مگر وہ گنہگار بھی تھا تو بھی نافرمانی خدائے تعالیٰ کی مت کر اور پلک مارنے پر بھی مخالفت اس کے حکم کی نہ کر ۱۲ سبع سنابل ۵۲ جس طرح کسی شخص کو مار ڈالنا زخمی کرنا گالی دینا غیبت کرنا جھوٹی گواہی دینا اور نفقہ نہ دینا جنکا نفقہ واجب ہے ان گناہوں سے اکثر آدمی چھوٹ نہیں سکتے کتنا ہی آدمی چاہے حقوق ربوبیت اور لوازم عبودیت کے ادا نہیں کرسکتا پس مغفرت کی کوئی راہ نہیں مگر اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرنا ۱۲ فاسی ۵۳ فرمایا حضرت شیخ نے جو شخص اس درود کو آخر تک یعنے علی سلطان تک نئے برتن پر لکھ کے آب زمزم یا مینھ یا آب جاری سے دھو کے پیئے تو دسوسے شیطان اس سے دفع ہوں ۱۲ ۵۴ اس کے بعد اجلی معانی تک پیر کے دن پڑھے اور منگل کو شروع حزب ثانی سے پڑھے جو شخص ایک حزب روز پڑھنا چاہے وہ عبارت جلی الحزب الثانی الی السبعۃ نہ پڑھے ۱۲

الشَّيْطَانِ وَاَجِرْنِی مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ

اور پناہ دے تو مجھے اُس سے لئے بڑے مہربان

حَتّٰی لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَیَّ سُلْطَانٌ

تاکہ نہ ہووے اس شیطان کا مجھ پر کچھ زور اور غلبہ

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب دوسرا ساتوں حزبوں میں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ

الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اُس چیز کی کہ تو جانتا ہے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے برائی سے اُس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے

مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَ

ان سب چیزوں سے کہ تو جانتا ہے بیشک تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے ۵۱ اور

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ

تو بڑا جاننے والا ہی سب چھپی چیزوں کا ۵۲ الٰہی نگاہ رکھ مجھے

مِنْ زَمَانِیْ هٰذَا وَاِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَ

میرے اس زمانہ سے اور گھیر لینے سے فتنوں کے اور

تَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَیَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ

ظلم سے دلیروں کے مجھ پر اور کمزور سمجھنے سے ان لوگوں کے

اِيَّایَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْكَ فِیْ عِيَاذٍ

مجھ کو خداوندا کر دے تو مجھے اپنی طرف سے پناہ استوار میں

الحزب الثانی روز سہ شنبہ

۵۰ منگل کے روز جو ناخن ترشواتا ہے صحت اس سے نکل بھاگتی ہے اور بیماری اس میں داخل ہو جاتی ہے اور جو کوئی منگل کو غسل کرتا ہو عمر کم ہوتی ہے ۱۲ عقول عشرہ ۵۱ روایت ہے انس رضی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کئے گئے منگل کے دن سے پس فرمایا کہ یہ خون کا دن ہے اسی دن حوا علیہا السلام کو حیض آیا اور اسی دن میں آدم علیہ السلام کے بیٹے نے اپنے بھائی کو مارا کہا مقاتل نے کہ پہلے درندے اور پرندے آدم سے اُنس پکڑتے تھے پھر جب قابیل نے ہابیل کو قتل کیا تو بھاگنے لگے آدم سے پرندے اور وحشی جانور اور خاردار ہو گئے درخت اور ترش ہو گئے میوے اور کھاری ہو گیا پانی اور غبار آلود ہو گئی زمین ۱۲ ۵۲ ابلیس سے روایت ہے کہ اُس نے کہا توڑی میں نے پشت بنی آدم کی گناہوں سے اور بنی آدم نے میری پشت توبہ اور استغفار سے توڑ ڈالی پس ظاہر کئے میں نے ان کے لئے ایسے ایسے گناہ کہ ان گناہوں کی وجہ سے توبہ و استغفار نہ کریں اور وہ گناہ بدعت ہے عبادت کی شکل میں ترجمہ کلمۃ الحق ۵۳ استغفار کرنے سے گناہ کبیرہ کبیرہ نہیں رہتا اور گناہ صغیرہ کے اصرار سے صغیرہ صغیرہ نہیں رہتا ۱۲ منبہات ۵۳ یعنی وہ چیزیں کہ ہم کو ان کا علم نہیں باعتبار ہمارے علم کے پوشیدہ ہیں مگر علم الٰہی سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ۱۲ ۵۴ او پر حقیقتِ خیر اور شر اور اعمال حسن اور قبیح بالتفصیل کے ۱۲ فاسی

مَنِيعٍ وَّحِرْزٍ حَصِينٍ مِّنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ
اور قلعہ مضبوط میں اپنی ساری مخلوقات سے

حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ اَجَلِيْ مُعَافًى اَللّٰهُمَّ صَلِّ
یہانتک کہ پہنچادے تو مجھ کو میری موت کی مدت تک حالیکہ ہوں میں عافیت دیا گیا الٰہی رحمت نازل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
فرما حضرت محمد اور آل حضرت محمد پر بشمار اُن لوگوں کے

صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
کہ درود بھیجا انہوں نے آپ پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ
حضرت محمد پر بشمار اُن کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپ پر اور رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي
حضرت محمد پر اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح کہ چاہیے

الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
درود بھیجنا اُن پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى
حضرت محمد پر جس طرح کہ واجب ہے درود بھیجنا اُن پر اور رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى
حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر جس طرح حکم کیا تو نے کہ درود بھیجا جاوے

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
اُن پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر

۵۱ یعنے عموماً جمیع خلق جن سے انس سے دوست سے دشمن سے خاص اپنی حفاظت اور حراست میں رکھ اسواسطے کہ خلق سے سوائے ضرر ظاہری یا باطنی کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا ۱۲ فاسی ۵۲ جو شخص حزب اول کو دوشنبہ کے روز ختم کرنا چاہے اسکو چاہئے کہ یہانتک پڑھے اور روزِ سہ شنبہ کو شروع حزب ثانی سے شروع کرے اسی طرح معمول مشائخ کا ہے ۱۲ ۵۳ روایت ہے کہ امام شافعیؒ خواب میں دیکھے گئے پس اُن سے پوچھا گیا کہ حق تعالیٰ نے آپکے ساتھ کیسا معاملہ کیا فرمایا بخشدیا پوچھا گیا کس سبب سے کہا بسبب ان پانچ کلمات درود شریف کے کہ میں ہمیشہ پڑھا کرتا تھا ۱۲ تحفۃ المقاصد ۵۴ ایک روز جناب حضرت خواجۂ عالم صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم بیٹھے تھے اور اصحاب آس پاس آپکے تھے ایک جوان آیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدیق سے اوپر بیٹھ ابوبکر صدیقؓ متامل ہوگئے اور سب یاروں نے جانا کہ شاید پیغمبر علیہ السلام ہیں اور نہیں تو صحابہ میں کوئی ایسا رتبہ والا نہیں کہ صدیق اکبر سے اوپر بیٹھے جناب حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر صدیق کی طرف منہ کرکے فرمایا یارو! یہ شخص اسقدر درود مجھ پر بھیجتا ہے کہ کوئی شخص نہیں بھیجتا ابوبکر صدیقؓ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جوان آب ودانہ سے تعلق نہیں رکھتا اور سوائے درود کے کسی چیز میں مشغول نہیں ہوتا آپنے فرمایا کہ کھانا بھی کھاتا ہے اور پانی بھی پیتا ہے اور اپنے کام میں مشغول ہوتا ہے مگر ایک مرتبہ دن کو اور ایک مرتبہ رات کو یہ درود ہمیشہ پڑھا کرتا ہے اور اسے کبھی ناغہ نہیں کرتا ۱۲ صلوٰۃ ناصری ۵۵ فرشتوں اور انسانوں اور جنات نے ۱۲ فاسی

اللهم انت الملك الحق الذی لا اله

الا انت

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

الله	الرحمن	الرحيم	الملك	القدوس
خدا ؎	بڑا مہربان ے	نہایت رحم والا	سب کا بادشاہ	بہت پاک
السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار
سلامتی والا	امن میں رکھنے والا	نگہبان	سب پر غالب	نقصان کا پورا کرنیوالا
المتكبر	الخالق	البارئ	المصور	الغفار
بزرگی والا	پیدا کرنے والا	عالم کا بنانیوالا	صورت بنانیوالا	بڑا بخشنے والا
القهار	الوهاب	الرزاق	الفتاح	العليم
بڑا غلبہ والا	بہت دینے والا	بڑا روزی رساں	سبکے ہوں کا کھولنیوالا	بڑا جاننے والا
القابض	الباسط	الخافض	الرافع	المعز
بند کرنے والا	کھولنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا
المذل	السميع	البصير	الحكم	العدل
ذلت دینے والا	بڑا سننے والا	بڑا دیکھنے والا	بڑا فیصلہ کرنیوالا	بڑا داد دینے والا
اللطيف	الخبير	الحليم	العظيم	الغفور
بڑا مہربان	بڑا خبردار	بُردبار	بزرگ	بڑا بخشنے والا
الشكور	العلی	الكبير	الحفيظ	المقيت
شاکروں کا قدردان	برتر	بڑا	نگہبان	قوت دینے والا
الحسيب	الجليل	الكريم	الرقيب	المجيب
کافی	بزرگ	کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنیوالا

؎ جس وقت اسمائے حسنےٰ شروع کرے اس طرح سے پڑھے هوالله الذی لا اله الاهو جل جلاله الرحمن جل جلاله آخر تک ۱۲ ے حدیث صحیح میں مروی ہے کہ خدائے تعالےٰ کے لیئے ننانوے نام ہیں جو کوئی اُن کی محافظت کرے داخل ہو جنت میں اور وہ اللہ رحمن رحیم آخر تک جو یہاں مرقوم ہیں مطابق حدیث کے ہیں اور بعضوں نے چند نام اور اضافہ کیئے ہیں جو ہم نے بھی درج کردیئے ہیں مگر حاشیہ پر کیفیت لکھدی ہے تاکہ حدیث کے اسماء سے ممتاز کیئے جا سکیں ۱۲

اَلْوَاسِعُ فراخی والا	اَلْحَكِيمُ حکمت والا	اَلْوَدُودُ بڑا دوست	اَلْمَجِيدُ بزرگ	اَلْبَاعِثُ بھیجنے والا رسولوں کا	اَلشَّهِيدُ بڑا گواہ
اَلْحَقُّ ثابت	اَلْوَكِيلُ کارساز	اَلْقَوِيُّ توانا	اَلْمَتِينُ مضبوط	اَلْوَلِيُّ دوست	اَلْحَمِيدُ حمد والا
اَلْمُحْصِي گھیرنے والا	اَلْمُبْدِئُ پہلے پیدا کرنیوالا	اَلْمُعِيدُ لوٹانے والا	اَلْمُحْيِي زندہ کرنے والا	اَلْمُمِيتُ مارنے والا	اَلْحَيُّ زندہ
اَلْقَيُّومُ ہمیشہ رہنے والا	اَلْوَاجِدُ پانے والا	اَلْمَاجِدُ بزرگ	اَلْوَاحِدُ اکیلا	اَلصَّمَدُ بے نیاز	اَلْقَادِرُ توانا
اَلْمُقْتَدِرُ قدرت رکھنے والا	اَلْمُقَدِّمُ آگے کرنے والا	اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنے والا	اَلْاَوَّلُ سب سے پہلا	اَلْاٰخِرُ پچھلا	اَلظَّاهِرُ آشکار
اَلْبَاطِنُ پوشیدہ	اَلْوَالِي وارث	اَلْمُتَعَالِي برتر	اَلْبَرُّ نیک کار	اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنیوالا	اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ دینے والا
اَلْعَفُوُّ معاف کرنے والا	اَلرَّءُوفُ مہربان	مَالِكُ الْمُلْكِ مالک مُلک کا		ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صاحب بزرگی اور انعام کا	
اَلْمُقْسِطُ انصاف کرنے والا	اَلْجَامِعُ جمع کرنے والا	اَلْغَنِيُّ بے پروا	اَلْمُغْنِي بے پروا کرنیوالا	اَلْمُعْطِي عطا کرنے والا	اَلْمَانِعُ باز رکھنے والا
اَلضَّارُّ ضرر پہنچانے والا	اَلنَّافِعُ نفع پہنچانے والا	اَلنُّورُ روشنی والا	اَلْهَادِي راہ دکھانیوالا	اَلْبَدِيعُ نیا پیدا کرنے والا	اَلْبَاقِي ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَارِثُ مالک	اَلرَّشِيدُ راست تدبیر	اَلصَّبُورُ بڑا تحمل کرنیوالا	اَلصَّادِقُ سچا	اَلسَّتَّارُ ڈھانپنے والا عیب کا	اَلْاَحَدُ ایک

؎ یہ اسم یعنی المعطی اور سب سے آخر کے دو اسم الصادق اور الستار حدیث محولہ صفحہ ۹ میں نہیں اور ۹۹ کی شمار سے زائد ہیں۔ چونکہ بعض سلسلوں میں یہ بھی مروج ہیں اس لئے لکھدیئے گئے ۱۲ نور محمد

ص ۱ یا احد
ص ۲ یا منعم
ص ۳ یا رب